اَعْمَالُ، مَاهِ رَمَضَانُ الْمُبَارِکْ، اَذْکَارُ مَعَ تَعْقِیْبَاتُ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ أُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَیٰ وَالْفُرْقَانِ
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ

ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت اور حق و باطل کے امتیاز کی واضح نشانیاں موجود ہیں لہذا جو شخص اس مہینہ میں حاضر رہے اس کا فرض ہے کہ روزہ رکھے۔



پیشکش

خانوادہ سید وصی حیدر زیدی

آئی ایس بی این: ۹۷۸-۹۶۹-۷۲۰--۰۴۹-۸

نام کتاب .... شہر رمضان

مترجم .... ادارہ شکبۃ الحسینؑ، سید نو بہار رضا نقوی (مشہد)

مرتب کنندہ .... قنبر زیدی

طبع .... اول سنہ ۲۰۱۹، دوم سنہ ۲۰۲۳

سن اشاعت .... دوم، ۲۰۲۳

کمپوزنگ .... ابو الکاظم شاہ

ناشر .... ڈی ایم ایف پبلیکیشنز۔ کراچی

پیشکش .... خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

تعداد ۱۰۰۰

قیمت .... سلام و دَرُود بر محمدؐ و آلِ محمدؑ

اہم گذارش: کتابت و کمپوزنگ کے سلسلہ میں پوری جانفشانی سے کام لیا گیا ہے، پھر بھی انسان بشر ہے غلطی ہوسکتی ہے اگر کسی کو کوئی غلطی معلوم ہو تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ کی طباعت میں اس کو درست کرلیا جائے، اللہ تعالیٰ ان کو اپنی شان کے مطابق بدلہ عطا فرمائے اور اس طباعت کو قبولیت عامہ عطا فرمائے۔ آمین

نیز مومنین کی آسانی کے لیئے فہرست میں ڈیجیٹل لنک بنا دیئے گئے ہیں تا کہ مطلوبہ ذکر تک رسائی با آسانی ممکن ہو۔ (فہرست)

والسلام

قنبر زیدی +92 (0) 333 2000 464

کاغذ: سفید (آفسیٹ) 75 گرام

برائے ترحیم و بلندی درجات

بیگم و سیّد وصی حیدر زیدی

بیگم و سیّد حسین احمد زیدی

بیگم و سیّد طاہر عباس زیدی

تمثیل زہراؔ بنت قنبر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات

شہدائے ملت جعفریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

رمضان المبارک کی اہم تاریخیں

01	نزول صحیفہ ابراہیمؑ خلیل اللہ
02	امام علی رضا علیہ السلام کی ولی عہدی کا دن (۲۰۱ ہجری)
03	نزول انجیل بر حضرت عیسیٰ علیہ السلام
06	نزول توریت بر حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام
06	اکیس ہزار خطوط امام حسین علیہ السلام کو کوفہ سے آئے
07	فتح قلعہ خیبر بدست امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ (۱۰ ہجری)
07	وفات بی بی فاطمہ بنت اسد علیہا السلام / وفات جناب ابوطالب علیہ السلام (۱۰ ہجری)
08	روانگی آنحضرتؐ برائے جنگ بدر (۲ ہجری)
10	وفات ام المومنین حضرت بی بی خدیجہ بنت خویلد سلام اللہ علیہا
12	رموز مواخات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم / نزول کتاب زبور بر حضرت داود علیہ السلام
12	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین وانصار کے درمیان عقد اخوت قائم کرایا
14	شہادت امیر مختار بن ابی عبید ثقفی رحمۃ اللہ علیہ (۶۷ ہجری)
15	میلاد مسعود امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام (۳ ہجری)
15	روانگی سفیر امام حسینؑ حضرت مسلم بن عقیلؑ - مکہ سے کوفہ روانہ ہوئے (۶۰ ہجری)
17	یوم فتح بدر (۲ ہجری) / گزری ہوئی رات لیلۃ الفرقان
18	شب قدر (دن گذرنے کے بعد) / .. نزول زبور
19	ضربت بر سر اقدس امیر المومنین امام علی علیہ السلام (۴۰ ہجری)
20	فتح مکہ (۸ ہجری) آنحضرتؐ اور مولا علیؑ نے خانہ کعبہ میں بتوں کو مسمار کیا
20	شب قدر (دن گذرنے کے بعد)
21	شہادت مولا امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام (۴۰ ہجری)
21	آغاز خلافت امام حسن المجتبیٰ علیہ السلام (۴۰ ہجری)
22	شب قدر (دن گذرنے کے بعد)
23	نزول قرآن الکریم
27	وفات علامہ مجلسیؒ (۱۱۱۰ ہجری)
29	وفات شیخ حر عاملیؒ (۱۱۰۴ ہجری)
30	جنگ حنین (۸ ہجری)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّیۡ وَرَبُّکَ اللهُ رَبُّ الۡعَالَمِیۡنَ اَللّٰھُمَّ

میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود !

اَھِلَّہٗ عَلَیۡنَا بِالۡاَمۡنِ وَالۡاِیۡمَانِ

اس چاند کو ہمارے لئے طلوع کر امن و امان و سلامت روی کے ساتھ

وَالسَّلَامَۃِ وَالۡاِسۡلَامِ وَالۡمُسَارَعَۃِ

اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا

اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ

اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور

لَنَا فِیۡ شَھۡرِنَا ھٰذَا وَارۡزُقۡنَا خَیۡرَہٗ

ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے

وَعَوۡنَہٗ وَاصۡرِفۡ عَنَّا ضُرَّہٗ وَشَرَّہٗ

اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت

وَبَلَاۗءَہٗ وَفِتۡنَتَہٗ

اور آزمائش کو دور رکھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِحَمْدِهِ وَجَعَلَنَا

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی حمد و شکر کی طرف ہماری راہنمائی کی

مِنْ أَهْلِهِ لِنَكُوْنَ لِاِحْسَانِهِ مِنَ

اور ہمیں حمد گزاروں میں سے قرار دیا تا کہ ہم اس کے احسانات پر شکر کرنے

الشَّاكِرِيْنَ وَلِيَجْزِيَنَا عَلٰى ذٰلِكَ جَزَآءَ

والوں میں محسوب ہوں اور ہمیں اس شکر کے بدلہ میں نیکو کاروں کا اجر دے۔

الْمُحْسِنِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ حَبَانَا

اس اللہ تعالٰی کے لیے حمد و ستائش ہے جس نے ہمیں اپنا دین عطا کیا اور

بِدِيْنِهِ وَاخْتَصَّنَا بِمِلَّتِهِ وَسَبَّلَنَا فِيْ

اپنی ملت میں سے قرار دے کر امتیاز بخشا اور اپنے لطف و احسان کی

سُبُلِ اِحْسَانِهِ لِنَسْلُكَهَا بِمَنِّهِ اِلٰى

راہوں پر چلایا تا کہ ہم اس کے فضل و کرم سے ان راستوں پر چل کر

رِضْوَانِهِ حَمْدًا يَتَقَبَّلُهُ مِنَّا وَيَرْضٰى بِهِ

اس کی خوشنودی تک پہنچیں ایسی حمد جسے وہ قبول فرمائے اور

عَنَّا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ مِنْ تِلْكَ
جس کی وجہ سے ہم سے وہ راضی ہو جائے، تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے
السُّبُلِ شَهْرَهُ شَهْرَ رَمَضَانَ شَهْرَ
جس نے اپنے لطف و احسان کے راستوں میں سے ایک راستہ، اپنے اس مہینے
الصِّيَامِ وَشَهْرَ الْإِسْلَامِ وَشَهْرَ
کو قرار دیا یعنی رمضان کا مہینہ، صیام کا مہینہ، اسلام کا مہینہ، پاکیزگی کا
الطَّهُوْرِ وَشَهْرَ التَّمْحِيْصِ وَشَهْرَ
مہینہ، تصفیہ و تطہیر کا مہینہ، عبادت و قیام کا مہینہ،
الْقِيَامِ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ
وہ مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا۔
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى
جو لوگوں کے لیے راہنما ہے۔ ہدایت اور حق و باطل کے امتیاز کی
وَالْفُرْقَانِ فَأَبَانَ فَضِيْلَتَهُ عَلٰى سَائِرِ
روشن صداقتیں رکھتا ہے، چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضیلت و برتری
الشُّهُوْرِ بِمَا جَعَلَ لَهُ مِنَ الْحُرُمَاتِ
کو آشکار کیا ان فراواں عزتوں اور نمایاں فضیلتوں کی وجہ سے

الْمَوْفُورَةِ وَالْفَضَائِلِ الْمَشْهُورَةِ
جو اس کے لیے قرار دیں اور اس کی عظمت کے اظہار کے لیے
فَحَرَّمَ فِيهِ مَا أَحَلَّ فِي غَيْرِهِ إِعْظَامًا
جو چیزیں دوسرے مہینوں میں جائز کی تھیں
وَحَجَرَ فِيهِ الْمَطَاعِمَ وَالْمَشَارِبَ
اس میں حرام کر دیں اور اس کے احترام کے پیش نظر
إِكْرَامًا وَجَعَلَ لَهُ وَقْتًا بَيِّنًا لَا يُجِيزُ
کھانے پینے کی چیزوں سے منع کر دیا اور ایک واضح زمانہ اس کے
جَلَّ وَعَزَّ أَنْ يُقَدَّمَ قَبْلَهُ وَلَا يَقْبَلُ
لیے معین کر دیا، خدائے بزرگ و برتر یہ اجازت نہیں دیتا
أَنْ يُؤَخَّرَ عَنْهُ ثُمَّ فَضَّلَ لَيْلَةً وَاحِدَةً
کہ اسے اس کے معیّن وقت سے آگے بڑھا دیا جائے اور نہ یہ قبول کرتا ہے
مِنْ لَيَالِيهِ عَلَى لَيَالِي أَلْفِ شَهْرٍ
کہ اس سے مؤخر کر دیا جائے۔ پھر یہ کہ اس کی راتوں میں سے ایک رات
وَسَمَّاهَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ
کو ہزار مہینوں کی راتوں پر فضیلت دی اور اس کا نام شب قدر رکھا

وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ

اس رات میں فرشتے اور روح القدس ہر اس امر کے ساتھ

سَلاَمٌ دَائِمُ الْبَرَكَةِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

جو اس کا قطعی فیصلہ ہوتا ہے، اس کے بندوں میں سے جس پر وہ چاہتا ہے

عَلَى مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ بِمَا أَحْكَمَ

نازل ہوتے ہیں، وہ رات سراسر سلامتی کی رات ہے جس کی برکت

مِنْ قَضَائِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

طلوع فجر تک دائم و برقرار ہے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما

وَآلِهِ وَأَلْهِمْنَا مَعْرِفَةَ فَضْلِهِ وَإِجْلاَلَ

اور ہمیں ہدایت فرما کہ ہم اس مہینے کے فضل و شرف کو پہچانیں

حُرْمَتِهِ وَالتَّحَفُّظَ مِمَّا حَظَرْتَ فِيهِ

اس کی عزت و حرمت کو بلند جانیں اور اس میں ان چیزوں سے

وَأَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ بِكَفِّ الْجَوَارِحِ

جن سے تو نے منع کیا ہے اجتناب کریں اور اس کے روزے رکھنے میں

عَنْ مَعَاصِيكَ وَاسْتِعْ مَا لِهَا فِيهِ

ہمارے اعضاء کو نافرمانیوں سے روکنے اور ان کاموں میں مصروف

بِمَا یُرْضِیکَ حَتَّی لَا نُصْغِیَ بِأَسْمَاعِنَا

رکھنے سے جو تیری خوشنودی کا باعث ہوں ہماری اعانت فرما،

إِلَی لَغْوٍ وَلَا نُسْرِعَ بِأَبْصَارِنَا إِلَی لَهْوٍ

تا کہ ہم نہ بیہودہ باتوں کی طرف کان لگائیں، نہ فضول چیزوں کی طرف

وَحَتَّی لَا نَبْسُطَ أَیْدِیَنَا إِلَی مَحْظُورٍ وَلَا

بے محابا نگاہیں اٹھائیں، نہ حرام کی طرف ہاتھ بڑھائیں

نَخْطُوَ بِأَقْدَامِنَا إِلَی مَحْجُورٍ وَحَتَّی لَا

نہ امر ممنوع کی طرف پیش قدمی کریں،

تَعِیَ بُطُونُنَا إِلَّا مَا أَحْلَلْتَ وَلَا تَنْطِقَ

نہ تیری حلال کی ہوئی چیزوں کے علاوہ کسی چیز کو ہمارے شکم قبول کریں

أَلْسِنَتُنَا إِلَّا بِمَا مَثَّلْتَ وَلَا نَتَکَلَّفَ

اور نہ تیری بیان کی ہوئی باتوں کے سوا ہماری زبانیں گویا ہوں

إِلَّا مَا یُدْنِی مِنْ ثَوَابِکَ وَلَا نَتَعَاطَی

صرف ان چیزوں کے بجا لانے کا بار اٹھائیں

إِلَّا الَّذِی یَقِی مِنْ عِقَابِکَ ثُمَّ خَلِّصْ

جو تیرے ثواب سے قریب کریں اور صرف ان کاموں کو انجام دیں

ذٰلِكَ كُلِّهِ مِنْ رِئَاءِ الْمُرَائِيْنَ وَسُمْعَةِ

جو تیرے عذاب سے بچالے جائیں پھر ان تمام اعمال کو ریاکاروں کی ریاکاری

الْمُسْمِعِيْنَ لَا نُشْرِكُ فِيْهِ أَحَدًا

اور شہرت پسندوں کی شہرت پسندی سے پاک کر دے، اس طرح کہ

دُوْنَكَ وَلَا نَبْتَغِيْ فِيْهِ مُرَادًا سِوَاكَ

تیرے علاوہ کسی کو ان میں شریک نہ کریں اور تیرے سوا کسی سے کوئی مطلب نہ رکھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَقِفْنَا فِيْهِ

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما

عَلٰى مَوَاقِيْتِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

اور ہمیں اس میں نماز ہائے پنجگانہ کے اوقات سے

بِحُدُوْدِهَا الَّتِيْ حَدَّدْتَ وَفُرُوْضِهَا

ان حدود کے ساتھ جو تو نے معیّن کیے ہیں اور ان واجبات کے ساتھ

الَّتِيْ فَرَضْتَ وَوَظَائِفِهَا الَّتِيْ وَظَّفْتَ

جو تو نے عائد کیے ہیں اور ان لمحات کے ساتھ جو تو نے مقرر کیے ہیں

وَأَوْقَاتِهَا الَّتِيْ وَقَّتَّ وَأَنْزِلْنَا فِيْهَا

آگاہ فرما اور ہمیں ان نمازوں میں ان لوگوں کے مرتبے پر فائز کر

مَنْزِلَةَ الْمُصِيبِينَ لِمَنَازِلِهَا

جو ان نمازوں کے درجات عالیہ حاصل کرنے والے،

الْحَافِظِينَ لِأَرْكَانِهَا الْمُؤَدِّينَ لَهَا فِي

ان کے واجبات کی نگہداشت کرنے والے اور

أَوْقَاتِهَا عَلَى مَا سَنَّهُ عَبْدُكَ

انہیں ان کے اوقات میں اسی طریقہ پر جو تیرے عبد خاص

وَرَسُولُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي

اور رسول ؐ نے رکوع سجدہ اور ان کے تمام فضیلت و برتری کے

رُكُوعِهَا وَسُجُودِهَا وَجَمِيعِ فَوَاضِلِهَا

پہلوؤں میں جاری کیا تھا، کامل اور پوری پاکیزگی اور نمایاں و مکمل

عَلَى أَتَمِّ الطَّهُورِ وَأَسْبَغِهِ وَأَبْيَنِ

خشوع و فروتنی کے ساتھ ادا کرنے والے ہیں

الْخُشُوعِ وَأَبْلَغِهِ وَوَفِّقْنَا فِيهِ لِأَنْ

اور ہمیں اس مہینہ میں توفیق دے کہ نیکی و احسان کے ذریعہ

نَصِلَ أَرْحَامَنَا بِالْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَأَنْ

عزیزوں کے ساتھ صلہ رحمی اور انعام و بخشش سے ہمسایوں کی

نَتَعَاهَدَ جِيرَانَنَا بِالْإِفْضَالِ وَالْعَطِيَّةِ
خبر گیری کریں اور اپنے اموال کو مظلوموں سے پاک و صاف کریں
وَأَنْ نُخَلِّصَ أَمْوَالَنَا مِنَ التَّبِعَاتِ
اور زکوٰۃ دے کر انہیں پاکیزہ و طیب بنا لیں
وَأَنْ نُطَهِّرَهَا بِإِخْرَاجِ الزَّكَوَاتِ وَأَنْ
اور یہ کہ جو ہم سے علیحدگی اختیار کرے اس کی طرف
نُرَاجِعَ مَنْ هَاجَرَنَا وَأَنْ نُنْصِفَ مَنْ
دستِ مصالحت بڑھائیں جو ہم پر ظلم کرے اس سے انصاف برتیں
ظَلَمَنَا وَأَنْ نُسَالِمَ مَنْ عَادَانَا حَاشَا
جو ہم سے دشمنی کرے اس سے صلح و صفائی کریں،
مَنْ عُودِيَ فِيكَ وَلَكَ فَإِنَّهُ الْعَدُوُّ
سوائے اس کے جس سے تیرے لیے اور تیری خاطر دشمنی کی گئی ہو
الَّذِي لَا نُوَالِيهِ وَالْحِزْبُ الَّذِي لَا
کیونکہ وہ ایسا دشمن ہے جسے ہم دوست نہیں رکھ سکتے اور
نُصَافِيهِ وَأَنْ نَتَقَرَّبَ إِلَيْكَ فِيهِ مِنَ
ایسے گروہ کا (فرد) ہے جس سے ہم صاف نہیں ہو سکتے

الْاَعْمَالِ الزَّاكِيَةِ بِمَا تُطَهِّرُنَا بِهِ مِنَ

اور ہمیں اس مہینہ میں ایسے پاک کر دے اور از سر نو

الذُّنُوْبِ وَتَعْصِمُنَا فِيْهِ مِمَّا نَسْتَأْنِفُ

برائیوں کے ارتکاب سے بچا لے جائے یہاں تک کہ فرشتے

مِنَ الْعُيُوْبِ حَتّٰى لَا يُوْرِدَ عَلَيْكَ أَحَدٌ

تیری بارگاہ میں جو اعمال نامے پیش کریں

مِنْ مَلَآئِكَتِكَ اِلَّا دُوْنَ مَا نُوْرِدُ مِنْ

وہ ہماری ہر قسم کی اطاعتوں اور ہر نوع کی عبادت

أَبْوَابِ الطَّاعَةِ لَكَ وَأَنْوَاعِ الْقُرْبَةِ

کے مقابلہ میں سبک ہوں

إِلَيْكَ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا

اے اللہ ! میں تجھ سے اس مہینہ کے حق و حرمت اور

الشَّهْرِ وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ مِنَ

نیز ان لوگوں کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

ابْتِدَآئِهِ إِلٰى وَقْتِ فَنَآئِهِ مِنْ مَلَكٍ

جنہوں نے تیری عبادت کی ہو،

قَرَّبْتَهُ أَوْ نَبِيٍّ أَرْسَلْتَهُ أَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ

وہ مقرب بارگاہ فرشتہ ہو یا نبی مرسل یا کوئی مرد صالح و برگزیدہ،

اخْتَصَصْتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے

وَأَهِّلْنَا فِيهِ لِمَا وَعَدْتَ أَوْلِيَاءَكَ مِنْ

اور جس عزت و کرامت کا تو نے اپنے دوستوں سے وعدہ کیا ہے،

كَرَامَتِكَ وَأَوْجِبْ لَنَا فِيهِ مَا

اس کا ہمیں اہل بنا اور جو انتہائی اطاعت کرنے والے کے لیے

أَوْجَبْتَ لِأَهْلِ الْمُبَالَغَةِ فِي طَاعَتِكَ

تو نے اجر مقرر کیا ہے، وہ ہمارے لیے بھی مقرر فرما

وَاجْعَلْنَا فِي نَظْمِ مَنِ اسْتَحَقَّ الرَّفِيعَ

اور ہمیں اپنی رحمت سے ان لوگوں میں شامل کر کہ جنہوں نے

الْأَعْلَى بِرَحْمَتِكَ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بلند ترین مرتبہ کا استحقاق پیدا کیا ہے، اے اللہ ! محمدؐ اور ان کی

وَآلِهِ وَجَنِّبْنَا الْإِلْحَادَ فِي تَوْحِيدِكَ

آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس چیز سے بچائے رکھ

وَالتَّقْصِيرَ فِيْ تَمْجِيدِكَ وَالشَّكَّ

کہ ہم توحید میں کج اندیشی، تیری تمجید و بزرگی میں کوتاہی،

فِيْ دِينِكَ وَالْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ

تیری حرمت سے لاپروائی کریں اور

وَالْاَغْفَالَ لِحُرْمَتِكَ وَالْانْخِدَاعَ

تیرے دشمن شیطان مردود سے فریب خوردگی کا شکار ہوں۔

لِعَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَإِذَا كَانَ لَكَ فِيْ

جب کہ اس مہینے کی راتوں میں ہر رات میں تیرے کچھ

كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِيْ شَهْرِنَا هٰذَا رِقَابٌ

ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں تیرا عفو کرم آزاد کرتا ہے

يُعْتِقُهَا عَفْوُكَ أَوْ يَهَبُهَا صَفْحُكَ

یا تیری بخشش و درگزر انہیں بخش دیتی ہے تو

فَاجْعَلْ رِقَابَنَا مِنْ تِلْكَ الرِّقَابِ

ہمیں بھی انہی بندوں میں داخل کر اور اس مہینہ کے بہترین

وَاجْعَلْنَا لِشَهْرِنَا مِنْ خَيْرِ أَهْلِ
اہل و اصحاب میں قرار دے۔
وَأَصْحَابِ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
اے اللہ ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما
وَامْحَقْ ذُنُوبَنَا مَعَ امِّحَاقِ هِلَالِهِ
اور اس چاند کے گھٹنے کے ساتھ ہمارے گناہوں کو بھی محو کر دے
وَاسْلَخْ عَنَّا تَبِعَاتِنَا مَعَ انْسِلَاخِ
اور جب اس کے دن ختم ہونے پر آئیں
أَيَّامِهِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا وَقَدْ صَفَّيْتَنَا
تو ہمارے گناہوں کا وبال ہم سے دور کر دے تاکہ یہ مہینہ اس طرح تمام ہو
فِيهِ مِنَ الْخَطِيئَاتِ وَأَخْلَصْتَنَا فِيهِ
کہ ہمیں خطاؤں سے پاک اور گناہوں سے بری کر چکا ہو،
مِنَ السَّيِّئَاتِ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
اے اللہ ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور
وَآلِهِ وَإِنْ مِلْنَا فِيهِ فَعَدِّلْنَا وَإِنْ
اس مہینہ میں اگر ہم حق سے منہ موڑیں تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا دے

زِغْنَا فِيهِ فَقَوِّمْنَا وَإِنِ اشْتَمَلَ
اور کجروی اختیار کریں تو ہماری اصلاح و درستگی فرما اور
عَلَيْنَا عَدُوُّكَ الشَّيْطَانُ فَاسْتَنْقِذْنَا
اگر تیرا دشمن شیطان ہمارے گرد احاطہ کرے تو اس کے پنجے سے چھڑا لے۔
مِنْهُ أَللّٰهُمَّ اشْحَنْهُ بِعِبَادَتِنَا إِيَّاكَ
بار الٰہا ! اس مہینہ کا دامن ہماری عبادتوں سے جو تیرے لیے بجا لائی گئی ہوں
وَزَيِّنْ أَوْقَاتَهُ بِطَاعَتِنَا لَكَ وَأَعِنَّا فِي
بھر دے اور اس کے لمحات کو ہماری اطاعتوں سے سجا دے اور اس کے دنوں میں روزے
نَهَارِهِ عَلَى صِيَامِهِ وَفِي لَيْلِهِ عَلَى
اور اس کی راتوں میں نمازیں پڑھنے، تیرے حضور گڑگڑانے،
الصَّلَاةِ وَالتَّضَرُّعِ إِلَيْكَ وَالْخُشُوعِ
تیرے سامنے عجز و الحاح کرنے اور تیرے روبرو ذلت و خواری کا مظاہرہ کرنے،
لَكَ وَالذِّلَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ حَتَّى لَا يَشْهَدَ
ان سب میں ہماری مدد فرما تا کہ اس کے دن ہمارے خلاف غفلت کی
نَهَارُهُ عَلَيْنَا بِغَفْلَةٍ وَلَا لَيْلُهُ بِتَفْرِيطٍ
اور اس کی راتیں کوتاہی و تقصیر کی گواہی نہ دیں،

أَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا فِيْ سَائِرِ الشُّهُوْرِ

اے اللہ ! تمام مہینوں اور دنوں میں جب تک تو ہمیں زندہ رکھے،

وَالْاَيَّامِ كَذٰلِكَ مَا عَمَّرْتَنَا وَاجْعَلْنَا

ایسا ہی قرار دے اور ہمیں ان بندوں میں شامل فرما

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ

جو فردوس بریں کی زندگی کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے وارث ہوں گے

الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ

اور وہ کہ جو کچھ وہ خدا کی راہ میں دے سکتے ہیں،

يُؤْتُوْنَ مَا آتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ

دیتے ہیں، پھر بھی ان کے دلوں کو کھٹکا لگا رہتا ہے کہ انہیں اپنے

إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُوْنَ وَمِنَ الَّذِيْنَ

پروردگار کی طرف پلٹ کر جانا ہے اور ان لوگوں میں سے جو نیکیوں

يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا

میں جلدی کرتے ہیں اور وہی تو وہ لوگ ہیں جو بھلائیوں میں آگے

سَابِقُوْنَ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

نکل جانے والے ہیں، اے اللہ ! محمد اور ان کی آل پر

فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَكُلِّ أَوَانٍ وَعَلَىٰ كُلِّ
ہر وقت اور ہر گھڑی اور ہر حال میں
حَالٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ مَنْ صَلَّيْتَ
اس قدر رحمت نازل فرما کہ جتنی تو نے کسی پر نازل کی ہو
عَلَيْهِ وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ كُلِّهِ بِالْأَضْعَافِ
اور ان سب رحمتوں سے دوگنی چوگنی کہ جسے تیرے علاوہ
الَّتِيْ لَا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ إِنَّكَ فَعَّالٌ
کوئی شمار نہ کر سکے بیشک تو جو چاہتا ہے،
لِمَا تُرِيْدُ
وہی کرنے والا ہے۔

فہرست

ماہِ رمضان رحمت کا مہینہ

وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَوَسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ إِجَابَةٌ وَالْعِتْقُ مِنَ النَّارِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے:

ماہِ رمضان کی ابتداء رحمت اس کا وسط مغفرت اور اس کا انتہا جہنم سے آزادی ہے۔

روزہ داروں کی دعا

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: دَعْوَةُ الصَّائِمِ تُسْتَجَابُ عِنْدَ إِفْطَارِهِ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزہ دار کی دعا افطار کے وقت مستجاب ہوتی ہے۔



پہلے دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صِیَامِیۡ فِیۡہِ صِیَامَ

اے معبود ! میرا روزہ اس مہینے میں روزہ داروں کا

الصَّآئِمِیۡنَ وَقِیَامِیۡ فِیۡہِ قِیَامَ

روزہ قرار دے، اور اس میں میرے قیام کو قیام کرنے والوں کا

الۡقَآئِمِیۡنَ وَنَبِّہۡنِیۡ فِیۡہِ عَنۡ

قیام قرار دے اور مجھے اس میں مجھے غافلوں کی غفلت

نَوۡمَۃِ الۡغَافِلِیۡنَ وَھَبۡ لِیۡ جُرۡمِیۡ فِیۡہِ

سے بیداری عطا کر، اور میرے گناہوں کو بخش دے،

یَا اِلٰہَ الۡعَالَمِیۡنَ وَاعۡفُ عَنِّیۡ

اے جہانوں کے معبود اور مجھ سے درگذر فرما

یَا عَافِیًا عَنِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ

اے مجرمین سے درگذر کرنے والے۔

فہرست

روایت ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام میں ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے، لہٰذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔




دوسرے دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں اپنی خوشنودی سے قریب تر فرما

وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ

اور مجھے اپنے ناراضگی اور انتقام سے دور رکھ، اور مجھے

وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِقِرَائَةِ اٰیَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ

اپنی آیات کی قرائت کی توفیق عطا فرما،

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے مہربانوں کے سب سے بڑے مہربان۔

فہرست




تیسرے دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِیْهِ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں ذہانت اور بیداری عطا فرما اور مجھے سے بے وقوفی اور

وَبَاعِدْنِیْ فِیْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِیْهِ

بے عقلی سے دور رکھ اور اپنی جود و سخا کے واسطے، میرے لیے اس مہینے کے

وَاجْعَلْ لِی نَصِیبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزَلُ

دوران نازل ہونے والی ہر خیر و نیکی میں نصیب اور حصہ قرار دے،

فِیهِ بِجُودِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

اے سب سے بڑے صاحب جودوسخا۔



چوتھے دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِی فِیهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِكَ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں تیرے امر کے قیام کے لیے طاقت عطا کر،

وَاَذِقْنِی فِیهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِی

اور اپنی یاد اور ذکر کی حلاوت مجھے چکھا دے

فِیهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِی

اور اپنے شکر کی ادائیگی کو مجھے الہام فرما،

فِیهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ یَا اَبْصَرَ

اے بصارت والوں میں سے سب بڑے

النَّاظِرِیْنَ

صاحب بصارت۔



پانچویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں مغفرت طلب کرنے والوں اور

وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ

اپنے نیک اور فرمانبردار بندوں میں قرار دے اور

الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْہِ مِنْ اَوْلِیَائِکَ

مجھے اپنے مقرب اولیاء کے زمرے میں قرار دے،

الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَأْفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

تیری رأفت کے واسطے اے مہربانوں کے سب سے زیادہ مہربان۔



چھٹے دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْہِ لِتَعَرُّضِ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں تیری نافرمانی کی وجہ سے ذلیل نہ فرما

مَعْصِیَتِکَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ

اور مجھے اپنے انتقام کا تازیانہ نہ مار،

نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ

اور اپنے غضب کے اسباب و موجبات سے دور رکھ،

مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ

اپنے فضل و عطا اور احسان کے واسطے،

يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ

اے رغبت کرنے والوں کی آخری امید گاہ۔

ساتویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ

اے معبود ! اس مہینے کے دوران اس کے روزے اور شب زندہ داری میں

وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ

میری مدد فرما، اور مجھے اس مہینے کے گناہوں اور لغزشوں سے دور رکھ،

وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَ

اور اپنا ذکر اور اس مجھے اپنی یاد کی توفیق جاری رکھنے کی توفیق عطا فرما،

وَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ

اپنی توفیق کے واسطے اے گمراہوں کے راہنما۔

برائے ایصالِ ثواب: حکیم بیگم و سید محمد مہدی حیدر زیدی، سیدہ شکیل بانو زوجہ سید علی قنبر زیدی



آٹھویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں توفیق عطا کر کہ یتیموں پر مہربان رہوں،

وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ وَصُحْبَةَ

اور لوگوں کو کھانا کھلاتا رہوں، اور بزرگوں کی مصاحبت کی توفیق عطا کر،

الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِيْنَ

اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔



نوویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِنْ

اے معبود ! میرے لیے اس مہینے میں، اپنی وسیع رحمت میں سے،

رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ

ایک حصہ قرار دے، اور اس کے دوران اپنے تابندہ برہانوں (دلائل) سے

لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ

میری راہنمائی فرما، اور میری پیشانی کے بال پکڑ کر مجھے اپنی

اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا

ہمہ جہت خوشنودی میں داخل کر، تیری محبت کے واسطے

اٰمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ

اے مشتاقوں کی آرزو۔



دسویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں تجھ پر توکل اور

عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِىْ فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ

بھروسہ کرنے والوں کے زمرے میں قرار دے، اور اس میں مجھے اپنے ہاں کامیابی

لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِىْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور فلاح عطا کر، اور اپنی بارگاہ کے مقربین میں قرار دے، تیرے احسان کے واسطے،

اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

اے متلاشیوں کی تلاش کے آخری مقصود۔

فہرست

روزہ داروں کی دعا

قَالَ اَبُو الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: دَعْوَةُ الصَّائِمِ تُسْتَجَابُ عِنْدَ اِفْطَارِهِ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزہ دار کی دعا افطار کے وقت مستجاب ہوتی ہے۔



گیارہویں دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ حَبِّبۡ اِلَیَّ فِیۡہِ الۡاِحۡسَانَ وَ کَرِّہۡ

اے میرے معبود! اس مہینے میں نیکی اوراحسان کو میرے لیے پسندیدہ قرار دے،

فِیۡہِ الۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡیَانَ وَحَرِّمۡ عَلَیَّ

اور برائیوں اور نافرمانیوں کو میرے لیے ناپسندیدہ قرار دے،

فِیۡہِ السَّخَطَ وَالنِّیۡرَانَ بِعَوۡنِکَ

اور اپنی ناراضگی اور بھڑکتی آگ کو مجھ پر حرام رسی کے واسطے،

یَا غَیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ

اے فریادیوں کے فریادرس۔



بارہویں دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیۡ فِیۡہِ بِالسِّتۡرِ وَالۡعَفَافِ

اے معبود! مجھے اس مہینے میں پردے اور

وَاسۡتُرۡنِیۡ فِیۡہِ بِلِبَاسِ الۡقُنُوۡعِ

پاکدامنی سے مزیّن فرما اور مجھے کفایت شعاری اور اکتفا کا جامہ پہنا دے

وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ

اور مجھے اس مہینے میں عدل و انصاف پر آمادہ کر دے،

وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا

اور اس مہینے کے دوران مجھے ہر اس شے سے امان دے

أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ

جس سے میں خوفزدہ ہوتا ہوں، اے خوفزدہ بندوں کی امان

تیرہویں دن کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ

اے معبود اس مہینے مجھے آلودگیوں اور ناپاکیوں سے پاک کر دے

وَالْأَقْذَارِ وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ

اور مجھے صبر دے ان چیزوں پر جو میرے لیے مقدر ہوئی ہیں،

الْأَقْدَارِ وَ وَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ

اور مجھے پرہیزگاری اور نیک لوگوں کی ہم نشینی کی توفیق دے،

الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ

تیری مدد کے واسطے، اے بے چاروں کی آنکھوں کی ٹھنڈک۔



چودھویں دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ فِیۡہِ بِالۡعَثَرَاتِ

اے معبود! اس مہینے میں میری لغزشوں پر میرا مؤاخدہ نہ فرما،

وَاَقِلۡنِیۡ فِیۡہِ مِنَ الۡخَطَایَا وَالۡھَفَوَاتِ

اور خطاؤں اور گناہوں سے دوچار ہونے سے دور رکھ،

وَلَا تَجۡعَلۡنِیۡ فِیۡہِ غَرَضًا لِلۡبَلَایَا

مجھے آزمائشوں اور آفات کا نشانہ قرار نہ دے، تیری عزت کے واسطے،

وَالۡاٰفَاتِ بِعِزَّتِکَ یَا عِزَّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

اے مسلمانوں کی عزت و عظمت۔



پندرھویں دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ فِیۡہِ طَاعَۃَ الۡخَاشِعِیۡنَ

اے معبود ! اس مہینے میں عجز و انکسار والوں کی سی اطاعت عطا کر،

وَاشۡرَحۡ فِیۡہِ صَدۡرِیۡ بِاِنَابَۃِ الۡمُخۡبِتِیۡنَ

اور خاکسار اطاعت شعاروں کی سی توبہ کرنے کے لیے میرا سینہ گشادہ فرما،

برائے ترحم: بیگم و سید محمد حیدر زیدی، سید شکیل حیدر زیدی ابن سید علی قمر زیدی

بِاَمَانِکَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

تیری امان کے واسطے، اے ڈرے سہمے ہوؤں کی امان۔



سولہویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوَافَقَۃِ الْاَبْرَارِ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں نیک انسانوں کا ساتھ دینے اور

وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مُرَافَقَۃَ الْاَشْرَارِ وَآوِنِیْ

ہمراہ ہونے کی توفیق دے اور بروں کا ساتھ دینے سے دور کر دے،

فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰھِیَّتِکَ

اور اپنی رحمت سے مجھے سکون کے گھر میں مجھے پناہ دے، تیری معبودیت کے واسطے

یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ

اے تمام جہانوں کے معبود۔



ستارہویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْہِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ

اے معبود ! اس مہینے میں مجھے نیک کاموں کی طرف ہدایت دے،

وَاقْضِ لِیْ فِیْہِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ یَا مَنْ

اور میری حاجتوں اور خواہشوں کو برآوردہ فرما،

لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا

اے وہ ذات جو کسی سے پوچھنے اور وضاحت و تفسیر کی احتیاج نہیں رکھتی،

عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ صَلِّ

اے جہانوں کے سینوں میں چھپے ہوئے اسرار کے عالم، درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ الطَّاھِرِیْنَ

محمدؐ اور آپؐ کے پاکیزہ خاندان پر۔



اٹھارویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ نَبِّھْنِیْ فِیْہِ لِبَرَکَاتِ اَسْحَارِہِ

اے معبود! مجھے اس مہینے میں اس کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر

وَنَوِّرْ فِیْہِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِہِ وَخُذْ

اور اس میں اس کے انوار سے میرے قلب کو نورانی فرما اور

بِکُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ آثَارِہِ

میرے تمام اعضاء و جوارح کو اس کے نشانات کی پیروی پر مامور لگا دے،

بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ

تیرے نور کے واسطے اے عارفوں کے قلبوں کو نورانی کرنے والے۔

انیسویں دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ

اے معبود ! اس مہینے میں میرا نصیب اس کی برکتوں سے مکمل کر لے

وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ وَلَا

اور اس کی نیکیوں اور بھلائیوں کی طرف میرا راستہ ہموار اور

تُحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ يَا هَادِيًا

آسان کر، اور اس کے حسنات کے کی قبولیت سے مجھے محروم نہ فرما، اے آشکار

اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

حقیقت کی طرف ہدایت دینے والے۔

فہرست

بیسویں دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ

اے معبود ! اس مہینے میں اپنی بہشتوں کے دروازے مجھ پر کھول دے

وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْہِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ وَ

اور دوزخ کی بھڑکتی آگ کے دروازے مجھ پر بند کر دے،

وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ یَا مُنْزِلَ

اور مجھے اس مہینے میں تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرما،

السَّکِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے مؤمنوں کے دلوں میں سکون نازل کرنے والے۔

اکیسویں دن کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ

اے معبود ! اس مہینے میں میرے لیے تیری خوشنودی کی جانب

دَلِیْلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ عَلَیَّ

راہنما نشان قرار دے اور شیطان کے لیے مجھ پر دسترس پانے کا

سَبِیْلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا

راستہ قرار نہ دے، اور جنت کو میری منزل اور جائے آرام قرار دے،

وَمَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ

اے طلبگاروں کی حاجات بر لانے والے۔




بائیسویں دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ فِیۡہِ اَبۡوَابَ فَضۡلِكَ

اے معبود ! میرے لیے اس مہینے میں اپنے فضل کے دروازے کھول دے

وَاَنۡزِلۡ عَلَیَّ فِیۡہِ بَرَكَاتِكَ وَ وَفِّقۡنِیۡ

اور اس میں اپنی برکتیں مجھ پر نازل کر دے،

فِیۡہِ لِمُوۡجِبَاتِ مَرۡضَاتِكَ وَأَسۡكِنِّیۡ

اور اس میں اپنی خوشنودی کے اسباب فراہم کرنے کی توفیق عطا کر،

فِیۡہِ بُحۡبُوۡحَاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیۡبَ

اور اس کے دوران مجھے اپنی بہشتوں کے درمیان بسا دے، اے بے بسوں کی

دَعۡوَةِ الۡمُضۡطَرِّیۡنَ

دعا قبول کرنے والے۔

فہرست




تئیسویں دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اغۡسِلۡنِیۡ فِیۡہِ مِنَ الذُّنُوۡبِ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں گناہوں سے صفائی دے

وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ

اور اس میں مجھے عیبوں سے پاک کر دے،

قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ

اور میرے قلب کو قلبوں کی پرہیزگاری سے آزما لے، گنہگاروں کی لغزشوں کو

عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ

نظرانداز کرنے والے۔



چوبیسویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ

اے معبود! تیرے در پر ہر اس چیز کا سوالی ہوں جو تجھے خوشنود کرتی ہے

وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْأَلُكَ

اور ہر اس چیز سے تیری پناہ کا طلبگار ہوں جو تجھے ناراض کرتی ہے، اور تجھ سے توفیق کا

التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ أُطِيعَكَ وَلَا

طلبگار ہوں کہ میں تیرا اطاعت گزار رہوں اور تیری نافرمانی نہ کروں،

أَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ

اے سوالیوں کو بہت زیادہ عطا کرنے والے۔

پچیسویں دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْہِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِکَ

اے معبود ! مجھے اس مہینے میں اپنے اولیاء اور دوستوں کا دوست اور اپنے

وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّۃِ

دشمنوں کا دشمن قرار دے، مجھے اپنے پیغمبروں کے آخری پیغمبر کی راہ و روش پر

خَاتِمِ اَنْبِیَائِکَ یَا عَاصِمَ قُلُوْبِ

گامزن رہنے کی صفت سے آراستہ کر دے، اے انبیاء کے دلوں کی

النَّبِیِّیْنَ

حفاظت کرنے والے۔

چھبیسویں دن کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا

اے معبود ! اس مہینے میں میری کوششوں کو لائق قدر دانی قرار دے،

وَذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ فِیْہِ

میرے گناہوں کو اس میں بخشیدہ قرار دے، اور میرے عمل کو اس میں

مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا

قبول شدہ اور میرے عیبوں کو پوشیدہ قرار دے، اے سننے والوں میں

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

سب سے زیادہ سننے والے۔



ستائیسویں دن کی دُعا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةَ

اے معبود اس مہینے میں مجھے شب قدر کی فضیلت نصیب فرما،

الْقَدْرِ وَصَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ مِنَ

اور اس میں میرے امور و معاملات کو سختی سے آسانی کی طرف پلٹا دے،

الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي

میری معذرتوں کو قبول فرما اور گناہوں کا بھاری بوجھ

وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَا رَؤُفًا

میری پشت سے اتار دے، اے نیک بندوں

بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

پر مہربانی کرنے والے۔



اٹھائیسویں دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ

اے معبود ! اس مہینے کے نوافل اور مستحبات میں میرا حصہ بڑھا دے،

وَاَکْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ

اور اس میں میری التجاؤں کی قبولیت سے مجھے عزت دے،

وَقَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ مِنْ

راستوں کے درمیان میرا راستہ اپنے حضور قریب فرما،

بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهُ

اے وہ جس کو اصرار کرنے والوں کا اصرار [دوسروں سے]

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ

غافل نہیں کرتا۔



انتیسویں دن کی دُعا



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ فِیْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِیْ

اے معبود ! اس مہینے میں مجھے اپنی چادر رحمت میں ڈھانپ دے،

فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالعِصْمَةَ وَطَهِّرْ

مجھے اس میں توفیق اور تحفظ دے، اور میرے قلب

قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَا رَحِيمًا

کو تہمت کی تیرگیوں سے پاک کر دے، اے با ایمان

بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

بندوں پر بہت مہربان۔

رمضان کے آخری دن کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ

اے معبود ! اس مہینے میں میرے روزوں کو قدر دانی اور قبولیت کے قابل

وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ

قرار دے اس طرح سے کہ تو اور تیرے رسولؐ ، پسند کرتے ہیں،

الرَّسُولُ مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْأُصُولِ

یوں کہ اس کے فروع اس کے اصولوں سے محکم ہوئے ہوں،

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

ہمارے سرور و سردار محمدؐ اور آپؐ کی آلؑ پاک کے واسطے،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اور تمام تر تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

فہرست

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَ اَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

روزے کا اجر

قَالَ رَسُولُ اللهِ قَالَ اَللّٰهُ تَعَالَى: اَلصَّوْمُ لِي وَ أَنَا أُجْزِى بِهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

خدا ارشاد فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور اسکا اجر میں خود دوں گا۔

ناقص روزہ

لَا صِيَامَ لِمَنْ عَصَى الْإِمَامَ وَ لَا صِيَامَ لِعَبْدٍ آبِقٍ حَتَّى يَرْجِعَ

وَ لَا صِيَامَ لِامْرَأَةٍ نَاشِزَةٍ حَتَّى تَتُوبَ وَ لَا صِيَامَ لِوَلَدٍ عَاقٍّ حَتَّى يَبَرَّ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ان افراد کا روزہ کامل نہیں ہے:

وہ شخص جو امامؑ کی نافرمانی کرے۔

جو فراری غلام جب تک واپس نہ کرے۔

وہ عورت جو اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرے جب تک توبہ نہ کرے۔

وہ فرزند جو عاق والدین ہوا ہو جب تک والدین کی اطاعت نہ کرے۔

(بحار الانوار، جلد ۹۳، صفحہ ۲۹۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری خوبصورتی کے خوبصورت ترین مرتبے کے واسطے،

وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

اور تیری ہر خوبصورتی بہت خوبصورت ہے، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ

تیری خوبصورتی کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ

تیرے جمال کے اعلی ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے جمال کے تمام مراتب بہت جمیل ہیں،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے تمام مراتب کے واسطے؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ

اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلال کے نمایاں ترین مرتبے کے واسطے،

وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور تیرے جلال کے تمام مراتب نمایاں ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

برائے مرحومین: بیگم و سید مہدی حیدر زیدی، سید شکیل حیدر زیدی، سید علی قمر زیدی

أَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
تیرے جلال کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں
أَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلُّ
تیرے تیری عظمت کے اعلیٰ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیری عظمت کے تمام
عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مراتب بہت عظیم ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
تیری عظمت کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں
نُورِكَ بِأَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ اللَّهُمَّ
تیرے نور کے نورانی ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے نور کے تمام مراتب بہت ہی نورانی ہیں، اے معبود!
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي
تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود!
أَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِأَوْسَعِهَا وَكُلُّ
تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسیع ترین مرتبے کے واسطے؛ اور
رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
تیری رحمت کے تمام مراتب بہت وسیع ہے، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

تیری رحمت کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کامل ترین

كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ

کلمات کے واسطے، اور تیرے کلمات کے تمام مراتب کامل ہیں،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کلمات کے تمام مراتب کے واسطے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے تمام مراتب کے واسطے،

بِأَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اللَّهُمَّ

اور تیرے کمال کے تمام مراتب کامل ہیں، اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود!

أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسماء کے سب سے بڑے مرتبے کے واسطے،

أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور تیرے اسماء کے تمام مراتب بہت بڑے ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

تیرے تمام تر اسماء کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ

تیری عزت کے عزیز ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے عزت کے تمام مراتب بہت عزیز اور بڑے ہیں،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے تمام مراتب کے واسطے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری مرضی اور

بِأَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ

ارادے کے نافذ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے ارادے کے تمام مراتب نافذ ہیں،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ارادے کے تمام مراتب کے واسطے؛

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے واسطے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ

جس کے ذریعے تو ہر شیئے پر مسلط ہے، اور تیری تیری قدرت کے تمام مراتب

شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اَللّٰهُمَّ

تمام موجودات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں، اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری قدرت کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود!

أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلُّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے علم کے نافذترین مرتبے کے واسطے،

عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور تیرے علم کے تمام مراتب نافذ ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

تیرے علم کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ

تیرے قول کے پسندیدہ ترین مرتبے کے واسطے، اور تیرے قول کے تمام مراتب بہت پسندیدہ ہیں،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي اَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے علم کے تمام مراتب کے واسطے،

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہاں محبوب ترین مسائل کے واسطے،

إِلَيْكَ وَكُلُّهَا [وَكُلُّ مَسَائِلِكَ] إِلَيْكَ

اور وہ سب تیرے ہاں بہت محبوب ہیں،

حَبِيبَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام مسائل کے واسطے،

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے اعلیٰ ترین مراتب کے واسطے،

بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے شرف کے تمام مراتب بہت شریف ہیں، اے معبود!

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود!

اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت کے بادوام ترین مرتبے کے واسطے،

سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ

اور تیری سلطنت کے تمام مراتب دائمی ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ

تیری سلطنت کے تمام مراتب کے واسطے؛ اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں

برائے مرحوم: بیگم و سید محمد حیدر زیدی، سیدہ تمثیل زہرا بنت سید علی قمر زیدی

مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ

تیری فرمانروائی کے باعث فخر ترین مرتبے کے واسطے، اور تیری فرمانروائی کے تمام

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ

مراتب باعث فخر ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری فرمانروائی کے تمام مراتب کے واسطے، اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری برتری کے بلندترین مرتبے کے واسطے، اور تیری برتری کے تمام

عُلُوِّكَ عَالٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

مراتب بلند ہیں، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری برتری اور بلندی کے تمام

بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

مراتب کے واسطے، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے احسان کے قدیم ترین

مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ

مرتبے کے واسطے، اور تیرے احسان کے تمام مراتب بہت قدیمی ہیں،

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے احسان کے تمام مراتب کے واسطے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلُّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری آیات و نشانیوں میں بہترین و بزرگ ترین آیت و نشانی کے واسطے

اَسْأَلُكَ اِنِّي اللّٰهُمَّ كَرِيمَةٌ آيَاتِكَ
تجھ سے تیری ہر آیت اور ہر نشانی بہت بزرگ ہے، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری
بِمَا اَسْأَلُكَ اِنِّي اللّٰهُمَّ كُلِّهَا بِآيَاتِكَ
تمام تر آیات اور نشانیوں کے واسطے اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں جاہ و جبروت اور شان و قدرت
أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّأْنِ وَالْجَبَرُوتِ
کے ان مراتب کے واسطے جن کا تو مالک ہے، اے معبود، اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری جاہ وعظمت کے
وَاَسْأَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ
تمام مراتب میں الگ الگ مرتبے کے واسطے، اور تیری عظمت اور جبروت کے تمام مراتب میں،
وَحْدَهَا اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِمَا
الگ الگ مرتبے کے واسطے، اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اس شیئے کے واسطے
تُجِيبُنِي [بِهِ] حِينَ اَسْأَلُكَ فَاَجِبْنِي
جس کے واسطے جب بھی التجا کروں، تو قبول فرماتا ہے، پس اے معبود میری دعا قبول فرما۔
يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ
اے معبود، اے معبود، اے معبود
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

فہرست



دُعائے سحر (مختصر)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا

شِدَّتِي إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ

تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری طرف دوڑا ہوں

وَبِكَ لُذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ

اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں

الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي

پس میری فریاد سن اور کشائش عطا کر

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ

اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے

الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ

مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے

عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ

بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے

برائے ایصالِ ثواب: مرحومہ بیگم و سید مصطفیٰ حیدر زیدی، سیدہ شکیل زہرا بنت سید علی قمر زیدی

الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا

اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں

تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا حَتّٰى أَعْلَمَ

جو میرے دل میں جما رہے اور

أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي

ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا

وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي

جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے

يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ

وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيِّي فِي

اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور

نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ

اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا

السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِي

خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے

وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ			
پس	میری	خطائیں	بخش دے

يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

فہرست

بے فائدہ روزہ

كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَالظَّمَأُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ وَالْعَنَاءُ

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کتنے روزہ دار ہیں جن کو ان کے روزے سے صرف بھوک اور پیاس سے کچھ نہیں ملتا اور کتنے شب زندہ دار ہیں جن کو ان کی شب زندہ داری سے سوائے بے خوابی کے کوئی فائدہ نہیں ملتا۔

ناقص روزہ

لَا صِيَامَ لِمَنْ عَصَى الْإِمَامَ وَلَا صِيَامَ لِعَبْدٍ آبِقٍ حَتَّى يَرْجِعَ وَلَا صِيَامَ لِامْرَأَةٍ نَاشِزَةٍ حَتَّى تَتُوبَ وَلَا صِيَامَ لِوَلَدٍ عَاقٍّ حَتَّى يَبَرَّ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ان افراد کا روزہ کامل نہیں ہے:

وہ شخص جو امامؑ کی نافرمانی کرے۔

جو فراری غلام جب تک واپس نہ کرے۔

وہ عورت جو اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرے جب تک توبہ نہ کرے۔

وہ فرزند جو عاق والدین ہوا ہو جب تک والدین کی اطاعت نہ کرے۔

(بحار الانوار، جلد ۹۳، صفحہ ۲۹۵)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بِسۡمِ اللہ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمۡنَا وَعَلٰی
اللہ کے نام کے ساتھ، خدایا ہم نے تیرے لئے روزہ رکھا اور
رِزۡقِکَ اَفۡطَرۡنَا، فَتَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ
تیرے رزق کے ساتھ افطار کر رہے ہیں، پس تو ہم سے قبول فرما یقیناً
السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
تو سننے والا اور جاننے والا ہے
پہلا لقمہ منہ میں ڈالے تو کہے: بِسۡمِ اللہ
شروع اللہ کے پاک نام سے
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَۃِ
اے وسیع مغفرت کے مالک مجھے بخش دے
اِغۡفِرۡلِیۡ اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھۡرِ رَمَضَانَ
اللہ، ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کو نازل
الَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَ فِیۡهِ الۡقُرۡآنَ وَافۡتَرَضۡتَ
فرمایا ہے اور اس میں تو نے اپنے بندوں پر روزے فرض کئے ہیں،

عَلٰی عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰی

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ

اور مجھے اپنے حرمت والے (خانہ کعبہ) کے حج کا شرف عطا فرما،

الْحَرَامِ فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ

اس سال میں اور ہر سال میں اور میرے یہ بڑے گناہ معاف فرما

وَاغْفِرْلِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ

کیونکہ انہیں تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرتا،

لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

اے مہربان اور اے بہت زیادہ علم رکھنے والے

افطار کے وقت کی ایک اور دعا: اَللّٰهُمَّ

اے اللہ تیرے لیے ہی روزہ رکھتا ہوں

لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

تجھی پر بھروسہ ہے

فہرست

برائے ترحم: بیگم و سید محمدی حیدر زیدی، سید شکیل حیدر زیدی، سید علی قنبر زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنِیۡ حَجَّ بَیۡتِکَ الۡحَرَامِ فِیۡ

بابارالہا! تو مجھے اپنے حرمت والے گھر (خانہ کعبہ) کا

عَامِیۡ ھٰذَا وَفِیۡ کُلِّ عَامٍ مَا اَبۡقَیۡتَنِیۡ

حج نصیب فرما، اس سال بھی اور ہر سال بھی جب تک

فِیۡ یُسۡرٍ مِنۡکَ وَعَافِیَۃٍ وَسَعَۃِ رِزۡقٍ وَلَا

تو مجھے زندہ رکھے آسائش و تندرستی کے ساتھ اور

تُخۡلِنِیۡ مِنۡ تِلۡکَ الۡمَوَاقِفِ الۡکَرِیۡمَۃِ

رزق کی وسعت کے ساتھ اور

وَالۡمَشَاھِدِ الشَّرِیۡفَۃِ وَزِیَارَۃِ قَبۡرِ

مجھے ان گرامی قدر مقدس مقامات

نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَفِیۡ جَمِیۡعِ

اور باشرف زیارت گاہوں اور اپنے پیغمبرؐ کی زیارت

حَوَائِجِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ فَکُنۡ لِیۡ

سے دور نہ رکھ اور تمام دنیوی اور اخروی حاجات میں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ
میرے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میری پشتبانی فرما،
مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ
ان چیزوں کے بارے میں جن سے تیری قضا وقدر کا تعلق ہے
مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ
اور جن چیزوں میں تو شب قدر میں اپنے فرمان کو مقدر اور مسلم فرماتا ہے
أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
اور وہ ایسی تقدیر ہوتی ہے جسے ٹالا جاسکتا ہے، اورنہ ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے،
الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ
تو مجھے اپنے محترم گھر (خانہ کعبہ) کے حاجیوں، میں لکھ دے کہ جن کا حج صحیح ہوتا ہے،
الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ
جن کی سعی و کوشش قابل قدر ہوتی ہے، جن کے گناہ معاف ہوتے ہیں،
سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ
جن کی برائیوں کو بخش دیا جاتا ہے
أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي
اور اپنی قضا وقدر میں یہ بھی مقرر فرما کہ میری عمر دراز ہو،

وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ أَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ آمِيْنَ

میری روزی فراخ ہو، مجھ سے امانتیں اورقرضے ادا ہوں،

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے جہانوں کے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔

نیز فریضہ نمازوں کے بعد یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ أَنْتَ

اے بلند وبا عظمت ذات، اے بخشنے والے مہربان،

الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ

تو ہی عظیم پروردگار ہے، جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ

اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے

عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ

جسے تو نے عظمت، کرامت اور شرافت عطا کی ہے،

عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ

اور تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے اور یہ، ایسا مہینہ ہے کہ جس کے روزے

برائے ترحیم: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، سیدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

صِیَامَهُ عَلَیَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ

مجھ پر فرض کئے ہیں اور یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن (مجید)

أَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ هُدًی لِلنَّاسِ

نازل فرمایا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی

وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَیٰ وَالْفُرْقَانِ

اور حق وباطل کے درمیان جدائی کرنے والی واضح نشانیاں ہیں

وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا

اور اس میں تو نے شب قدر مقرر کی ہے اور اسے ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا ہے

خَیْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا

تو اے احسان کرنے والے کہ تجھ پر کسی کا احسان نہیں

یُمَنُّ عَلَیْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِیْ

میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد فرما کر مجھ پر بھی احسان فرما

مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَأَدْخِلْنِیْ

ان لوگوں کے درمیان کہ جن پر تو احسان فرماتا ہے اور مجھے بہشت میں داخل فرما،

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

ہر فریضہ نماز کے بعد کی ایک اور دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ أَدۡخِلۡ عَلٰی أَھۡلِ الۡقُبُوۡرِ

بارالہا! تو قبروں میں سونے والوں پر خوشی اور مسرت بھیج،

السُّرُوۡرَ اَللّٰھُمَّ أَغۡنِ کُلَّ فَقِیۡرٍ اَللّٰھُمَّ

اے معبود ہر غریب کو تونگر کردے، اے اللہ تو ہر بھوکے

أَشۡبِعۡ کُلَّ جَائِعٍ اَللّٰھُمَّ اکۡسُ کُلَّ

کو سیر کر دے، خداوندا تو ہر برہنہ کو لباس پہنا دے،

عُرۡیَانٍ اَللّٰھُمَّ اقۡضِ دَیۡنَ کُلِّ مَدِیۡنٍ

یا اللہ تو ہر مقروض کے قرض کو

اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡ عَنۡ کُلِّ مَکۡرُوۡبٍ

ادا فرما، بار خدایا تو ہر غم زدہ کے غم کو دور کر دے،

اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیۡبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ

بارِالہا! تو ہر پردیسی کو اپنے وطن واپس پلٹا،

أَسِیۡرٍ اَللّٰھُمَّ أَصۡلِحۡ کُلَّ فَاسِدٍ مِنۡ

اے معبود تو ہر قیدی کو قید سے رہا فرما، یا اللہ تو مسلمانوں کے امور سے

أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ

ہر فساد کی اصلاح فرما، خداوندا تو ہر مریض کو شفا عطا فرما،

مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ

بارالہا ہماری غربت کے رخنے کو اپنی تونگری کے ذریعے بند کر دے،

اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ

یا اللہ ہمارے برے حال کو اچھے حال کے ساتھ بدل دے،

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ

اے اللہ تو ہم سے قرضے ادا کردے اور ہمیں غربت سے تونگری عطا فرما

الْفَقْرِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یقیناً تو ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے۔

دُعائے امام جعفر صادق علیہ السلام

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ رمضان المبارک میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِكَ وَمِنْكَ أَطْلُبُ حَاجَتِي

بارالہا میں تیرے ذریعے سے تجھ ہی سے اپنی حاجات طلب کرتا ہوں

وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً إِلَى النَّاسِ فَإِنِّي

اور کوئی اپنی حاجات کو لوگوں سے طلب کرتا ہے کرتا رہے،

لَا أَطْلُبُ حَاجَتِي إِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا

لیکن میں تو صرف تجھ سے ہی اپنی حاجات طلب کرتا ہوں،

شَرِيكَ لَكَ وَأَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ

تو واحد ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور میں تجھ سے تیرے فضل و رضوان

وَرِضْوَانِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ

کا واسطہ دے کر یہ سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اہل بیت علیہم السلام

بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي فِي عَامِي هَذَا إِلَى

پر درود بھیج اور یہ کہ اسی سال میرے لئے اپنے محترم گھر (خانہ کعبہ)

بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيلًا حِجَّةً مَبْرُورَةً

کیلیئے راستہ بنا دے اور اس حج کیلیے جو صحیح ہو، قابل قبول ہو

مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ تَقَرُّ بِهَا

اور پاک و پاکیزہ ہو، تیرے لئے خالص، جس کی وجہ سے

عَيْنِي وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِي وَتَرْزُقَنِي

میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں، میرا درجہ بلند ہو،

أَنْ أَغُضَّ بَصَرِي وَأَنْ أَحْفَظَ فَرْجِي

مجھے توفیق دے کہ اپنی آنکھوں کو بند رکھوں،

وَأَنْ أَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيعِ مَحَارِمِكَ

اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری تمام حرام کردہ چیزوں سے

حَتَّى لَا يَكُونَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِي مِنْ

خود کو روکے رکھوں، یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری اطاعت،

طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا

تیرے خوف، جسے تو دوست رکھتا ہے اس پر عمل،

أَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ

اور جسے تو ناپسند فرماتا ہے اور جس سے تونے روکا ہے اسے ترک کرنے سے کوئی اور

عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِي يُسْرٍ وَيَسَارٍ

چیز زیادہ محبوب نہ ہو اور ان سب کو آسانی، آسودگی، عافیت اور ان

وَعَافِيَةٍ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

تمام نعمتوں کے ساتھ قرار دے جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِي قَتْلًا فِي

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری موت کو اپنی راہ میں،

سَبِيلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ

اپنے پیغمبرؐ کے پرچم تلے اور اپنے اولیاء کے ساتھ قتل ہو جانا (شہادت کی موت)

أَوْلِيَآئِكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ بِيْ

قرار دے، اور میری تجھ سے یہ درخواست بھی ہے کہ تو اپنے دشمنوں اور

أَعْدَآئِكَ وَ أَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ وَأَسْأَلُكَ

اپنے پیغمبر کے دشمنوں کو میرے ذریعے ہی موت کے گھاٹ اتار دے، اے اللہ میں

أَنْ تُكْرِمَنِيْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے کسی اور کو جسے تو چاہے رسوا کر کے مجھے

خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّيْ بِكَرَامَةِ أَحَدٍ مِنْ

عزت عطا فرما اور مجھے اپنے دوستوں میں سے کسی کو عزت عطا

أَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مَعَ الرَّسُوْلِ

کرنے کے لئے مجھے رسوا نہ کر، یا اللہ اپنے رسول کے ساتھ ہی میرا راستہ مقرر فرما

سَبِيْلًا حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

اور مجھے اللہ ہی کافی ہے جو کچھ اللہ چاہے

فہرست

ماہِ رمضان رحمت کا مہینہ

وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَوَسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ إِجَابَةٌ وَالْعِتْقُ مِنَ النَّارِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے:

ماہِ رمضان کی ابتداء رحمت اس کا وسط مغفرت اور اس کا انتہا جہنم سے آزادی ہے۔

رمضان المبارک میں روزانہ کی نمازیں

کفعمیؒ نے بلد الامین کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شب میں دو رکعت نماز ادا کرے، جو بھی یہ دو رکعت نماز پڑھے گا پروردگارِ عالم اس کے ستر ہزار گناہوں کو معاف کر دے گا۔

طریقہ نماز: ہر رکعت میں سورہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ

ترجمہ: پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا

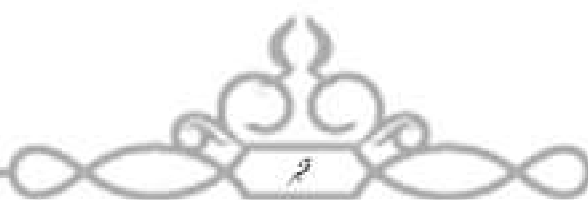
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ

پاک تر ہے وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا۔

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور آخر میں کہے:

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

اس کے بعد دس مرتبہ صلوٰت پڑھے



طریقہ نماز	تعداد رکعت	تاریخ
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے	چار رکعت نماز	شب اوّل
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے	چار رکعت نماز	۲رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے	دس رکعت نماز	۳رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۴رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے	دو رکعت نماز	۵رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے	چار رکعت نماز	۶رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے	چار رکعت نماز	۷رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سبحان اللہ پڑھے	دو رکعت نماز	۸رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے	چھ رکعت نماز	۹رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے	بیس رکعت نماز	۱۰رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے	دو رکعت نماز	۱۱رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۱۲رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے	چار رکعت نماز	۱۳رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے	چھ رکعت نماز	۱۴رشب
پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے	چار رکعت نماز	۱۵رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے	بارہ رکعت نماز	۱۶رشب
پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھیں اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ	دو رکعت نماز	۱۷رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے	چار رکعت نماز	۱۸رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے	پچاس رکعت نماز	۱۹رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۰رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۱رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۲رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۳رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۴رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۵رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے	آٹھ رکعت نماز	۲۶رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے	چار رکعت نماز	۲۷رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے	چھ رکعت نماز	۲۸رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے	دو رکعت نماز	۲۹رشب
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے	بارہ رکعت نماز	۳۰رشب

انیسویں شب کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے،شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔

اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔

یہ ملائکہ امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرتؑ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں:

اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ

اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ شب ہائے قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں۔

غسل کرنا اور علامہ مجلسیؒ کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

صفحہ نمبر 64

شب قدر کی مخصوص زیارت امام حسین علیہ السلام

امام حسینؑ کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

جاننا چاہیے کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی، پندرھویں اور آخری رات میں اور شب ہائے قدر میں آپ کی زیارت کرنے کی فضلیت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہے کہ:

ماہ رمضان کی تیئسویں رات وہ رات ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔

پس جو شخص اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو چوبیس ہزار پیغمبرؑ اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں ایک اور معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے ہر ایسے شخص کو بخش دیا جو حسین ابن علی علیہم السلام کی زیارت کیلئے آیا ہے ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں قبر امام حسین علیہ السلام پر ہو اور اسکے قریب تر یا اس کے پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجالائے پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتش جہنم سے پناہ طلب کرے تو اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا۔

ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ مبارک میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اثنائے راہ میں مرجائے تو اس کا حساب وغیرہ نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف وخطر جنت میں داخل ہو جا باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ وکلمات جو شب قدر میں امام حسین علیہ السلام کیلئے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفیدؒ شیخ محمد بن المشہدیؒ سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر، عید الفطر وعید الاضحی کے لیے مخصوص قرار دیا ہے۔

شب قدر مشترک اعمال

۱ غسل کرے

۲ دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

۳ قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ

اے معبود بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے

وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَىٰ

اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگ تر نام ہے اور تیرے اچھے نام بھی ہیں

وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَىٰ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

۴ قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ،

اے معبود بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا

وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ،

اور بواسطہ ان مومنین کے جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے

وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ.

اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

بِكَ يَا اَللّٰهُ، (دس مرتبہ کہے)

اے اللہ تیرا واسطہ

فہرست

دس مرتبہ کہے ☜ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ محمدؐ کا واسطہ

دس مرتبہ کہے ☜ بِعَلِيٍّ (علیہ السلام) دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ (سلام اللہ علیہا)

دس مرتبہ کہے ☜ بِالْحَسَنِ (علیہ السلام) دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ (علیہ السلام)

دس مرتبہ کہے ☜ بِالْحُجَّةِ (عَجَّلَ اللهُ تَعَالٰى فَرَجَه)

اپنی حاجتیں طلب کرے

۵

شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا

معبود بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا استاں بوس بندہ ہوں

لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا

نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا

وَّلَآ اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءً، اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ

اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں

وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ، وَقِلَّةِ حِيْلَتِيْ

اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی اور بے چارگی وبے بسی کا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاَنْجِزْلِىْ مَا وَعَدْتَّنِىْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور پورا فرما اپنا وعدہ مغفرت اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ،

ومومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر کرر کھا ہے

وَاَتْمِمْ عَلَىَّ مَا اٰتَيْتَنِىْ فَاِنِّىْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ

اور مجھ پر اپنی عطاء ور حمت پوری فرمادے کہ بے شک میں تیرا بے کس

الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ.

ناچار بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ نَاسِيًا لِّذِكْرِكَ فِيْمَآ اَوْلَيْتَنِىْ،

اے معبود مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں

وَلَا غَافِلًا لِّاِحْسَانِكَ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِىْ

تیرے احسانات کو یاد نہ کروں

وَلَآ اٰيِسًا مِّنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّىْ فِىْ سَرَّآءَ

اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی

اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ

وغم میں یا سختی واسودگی میں یا آسانی وتنگی میں

اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

یا محرومی ونعمت میں بے شک تو دعاء کا سننے والا ہے

٦ **شب قدر کی ایک اور دعا**

يَا ذَا الَّذِىْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ،

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

يَاذَا الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّيَاذَا الَّذِیْ لَيْسَ فِی السَّمَاوَاتِ الْعُلٰی

اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے   تو وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں

وَلَا فِی الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰی وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ

اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے ہے

وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ،

اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يَقْوٰی عَلٰی اِحْصَائِهٖ اِلَّا اَنْتَ

تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰی عَلٰی اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

پس رحمت فرما حضرات محمدؐ و آل محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

شب قدر کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ

اے معبود ایسا کر کہ تو یقینی امور میں سے جن کی کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے

مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ

اور جو بھی پر حکمت حصہ و بخرہ مقرر فرمائے

فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ

شب قدر میں اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں کوئی ردوبدل نہیں ہو پاتا

اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ

ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج مقبول

الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

جن کی کوشش پسندیدہ   جن کے گناہ بخش دیے گئے   اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ

اور ایسا کر کہ جن چیزوں میں تو نے بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ

وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ، وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

اور رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں بر لا۔

(کذاوکذا) کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

۸ **سو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔**

۹ **دعائے جوشن کبیر پڑھے۔** صفحہ نمبر 201

۱۰ **شب قدر میں زیارتِ امامِ حسین علیہ السلام**

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے،

رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ

میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور

وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ

اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے

الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ

اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے

قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ

کیونکہ تونے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تونے اپنے نبی مرسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی کہ

الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہٖ یَمْحُوا اللّٰہُ

تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آل علیہم السلام پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے

مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ

اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَفِیْمَا تُقَدِّرُ مِنَ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے

الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ

حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور

الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ

میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے

الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ

جسکو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا

حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا

اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول،

الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمْ

جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف،

الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ

جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں ←

سَيِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور

أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي

میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا بَاطِنًا فِي ظُهُورِهِ وَيَا ظَاهِرًا فِي بُطُونِهِ

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے

وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفَى وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ

اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا

يُرَى يَا مَوْصُوفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُونَتِهِ

اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی اور

مَوْصُوفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُودٌ وَيَا غَائِبًا غَيْرَ

نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور

مَفْقُودٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُودٍ يُطْلَبُ

وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا پالیتا ہے اور

فَيُصَابُ وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ
اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لَا
پل بھر کیلیۓ اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے
يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِأَيْنٍ وَلَا
جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کوروشن کرنے والا
بِحَيْثٍ أَنْتَ نُورُ النُّورِ وَرَبُّ الْاَرْبَابِ
پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے
أَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْاُمُورِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ
پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور
كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هَكَذَا وَلَا هَكَذَا غَيْرُهُ
اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔

بعد اپنی حاجات طلب کریں

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ

آپ پر سلام ہو اے رسول خداؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ الصِّدِّیۡقَۃِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ

الطَّاھِرَۃِ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الۡعَالَمِیۡنَ

اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا مَوۡلَایَ یَا أَبَا عَبۡدِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابا عبداللہؑ خدا کی رحمت ہو

وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ أَشۡھَدُ أَنَّکَ قَدۡ

اور اس کی برکات ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم رکھا

أَقَمۡتَ الصَّلَاۃَ وَآتَیۡتَ الزَّکٰوۃَ وَأَمَرۡتَ

اور زکوۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ
آپ نے تلاوت قرآن کی جو تلاوت کا حق ہے
الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ
آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے
حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي
اور آپ نے خدا کی خاطر دکھوں پر صبر کیا
جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِيْنُ
امید اجر میں حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی
أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ
میں گواہی دیتا ہوں کہ جنہوں نے آپکی مخالفت کی اور آپ سے لڑے
وَالَّذِيْنَ خَذَلُوكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوكَ
نیز جنہوں نے آپکا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپکو قتل کیا
مَلْعُوْنُوْنَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ
وہ سب ملعون قرار دیئے گئے نبیؐ اُمّی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا
خَابَ مَنِ افْتَرَى لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ
جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے

لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ

اولین و آخرین میں سے (پہلوں اور پچھلوں میں سے)

عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا

اور دگنا ہو ان پر درد ناک عذاب میں آیا

مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا

آپ کے ہاں اے میرے مولا اے رسول خداؐ کے فرزند

بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِ

زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپکے دوستوں سے دوستی

اَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ

آپکے دشمن سے دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست ہدایت جانتے ہوئے

عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ

جس پر آپ چلے اور اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے مخالفت کی

فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے پاک پروردگار رحمت بھیج محمدؐ و اور آپؐ کی آل (آلِ محمدؑ) پر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا بۡنَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ اَیُّھَا الۡعَبۡدُ الصَّالِحُ الۡمُطِیۡعُ

سلام ہو آپ پر اے بندہ خوش کردار

لِلّٰہِ وَلِرَسُوۡلِہٖ اَشۡھَدُ اَنَّكَ قَدۡ جَاھَدۡتَ

خدا اور اس کے رسولؐ کے اطاعت گذار میں گواہ ہوں کہ ضرور آپؑ نے جہاد کیا

وَنَصَحۡتَ وَصَبَرۡتَ حَتّٰی اَتٰیكَ الۡیَقِیۡنُ

خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتیٰ کے آپؑ دُنیا سے چل بسے

لَعَنَ اللّٰہُ الظَّالِمِیۡنَ لَکُمۡ مِنَ الۡاَوَّلِیۡنَ

خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپؑ پر ظلم ڈھایا پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَالۡآخِرِیۡنَ وَاَلۡحِقۡھُمۡ بِدَرَكِ الۡجَحِیۡمِ

اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے پاک پروردگار رحمت بھیج محمدؐ اور آپؐ کی آل (آلِ محمدؑ) پر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا کے فرزند

مَوْلَایَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَلَعَنَ اللّٰہُ

خدا کی رحمت و اس کی برکات ہو

مَنْ ظَلَمَکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ قَتَلَکَ

خدا لعنت کرے اسے جس نے آپ پر ظلم کیا اور جس نے آپ کو قتل کیا

وَضَاعَفَ عَلَیْھِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ

نیز ان پر دردناک عذاب میں دُگنا اضافہ کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے پاک پروردگار رحمت بھیج محمدؐ اور آپؐ کی آل (آلِ محمدؑ) پر

روزہ داروں کی فضیلت:

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَۃٌ وَ صَمْتُہٗ تَسْبِیْحٌ وَ عَمَلُہٗ مُتَقَبَّلٌ وَ دُعَاؤُہٗ
مُسْتَجَابٌ عِنْدَ اِفْطَارِہٖ دَعْوَۃٌ لَا تُرَدُّ

روزے دار کی نیند عبادت اور اسکی خاموش تسبیح اور اسکا عمل قبول شدہ ہے،
اسکی دعا مستجاب ہوگی اور افطار کے وقت اسکی دعا رد نہیں کی جائے گی۔

(بحار، جلد 96، صفحہ 368)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلاَمُ عَلَیۡکُمۡ أَیُّھَا الصِّدِّیۡقُوۡنَ

سلام ہو تم پر اے بہت سچے

اَلسَّلاَمُ عَلَیۡکُمۡ أَیُّھَا الشُّھَدَآءُ

سلام ہو تم پر اے شہیدو،

الصَّابِرُوۡنَ أَشۡھَدُ أَنَّکُمۡ جَاھَدۡتُمۡ فِیۡ

جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے خدا کی راہ میں جہاد کیا

سَبِیۡلِ اللہِ وَصَبَرۡتُمۡ عَلَی الۡأَذٰی فِیۡ

اور خدا کی خاطر دُکھ و تکلیف پر صبر سے کام لیا

جَنۡبِ اللہِ وَنَصَحۡتُمۡ لِلّٰہِ وَلِرَسُوۡلِہٖ

تم نے خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلوص برتا حتیٰ کے تم

حَتّٰی أَتَاکُمُ الۡیَقِیۡنُ أَشۡھَدُ أَنَّکُمۡ

دُنیا سے گزر گئے میں گواہ ہوں کہ تم ضرور اپنے ربّ کے ہاں

أَحۡیَآءٌ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ تُرۡزَقُوۡنَ فَجَزَاکُمُ

زندہ ہو رزق پاتے ہو

اللهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ أَفْضَلَ جَزَآءِ
پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے
الْمُحْسِنِيْنَ وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي
بہترین جزا جو نیکو کاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں،
مَحَلِّ النَّعِيْمِ
تمہیں نعمتوں والی جنت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

ماہ مبارک رمضان کی وجہ تسمیہ:

ماہ مبارک رمضان کو" رمضان" کے نام سے کیوں یاد کیا جاتا ہے؟۔اس سلسلے میں چند اقوال ذکر کئے گئے ہیں۔ان میں سے ہر قول اپنی جگہ ایک دلیل رکھتا ہے لیکن ہم یہاں ان اقوال میں جو وجہ تسمیہ بیان کی گئی ہے اسی کے ذکر پر اکتفا کریں گے:

ا۔ رمضان" رمض" سے ماخوذ ہے جس کے معنی" دھوپ کی شدت سے پتھر، ریت وغیرہ کے گرم ہونے" کے ہیں۔اسی لئے جلتی ہوئی زمین کو" رمضا" کہا جاتا ہے اور جب پہلی دفعہ روزے واجب ہوئے تو ماہ مبارک رمضان سخت گرمیوں کے ایام میں پڑا تھا۔

جب روزوں کی وجہ سے گرمیوں کا احساس بڑھا تو اس مہینے کا نام رمضان پڑ گیا۔ یا یہ کہ یہ مہینہ گناہوں کو اس طرح جلاتا ہے جس طرح سورج کی تمازت زمین کی رطوبتوں کو جلا دیتی ہے۔ چنانچہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے:

اِنَّمَا سُمِّيَ رَمَضَانُ لِاَنَّهُ يَرْمَضُ الذُّنُوْبَ

رمضان کو رمضان اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ گناہوں کو جلا دیتا ہے۔

(تفسیر نور، جلد 1، صفحہ 370)

برائے ترحیم: بیگم و سیّد وصی حیدر زیدی، سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صِفۡوَۃِ
سلام ہو آپ پر اے جناب آدم علیہ السلام صفی اللہ کے وارث
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ نُوۡحٍ نَبِیِّ
سلام ہو آپ پر اے جناب نوح علیہ السلام نبی اللہ کے وارث
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ
سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم علیہ السلام
اِبۡرَاھِیۡمَ خَلِیۡلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ
خلیل اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر
یَا وَارِثَ مُوۡسٰی کَلِیۡمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
اے جناب موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کے وارث
عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ عِیۡسٰی رُوۡحِ اللّٰہِ
سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیۡبِ
سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا کے وارث

اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت امیر المومنین علیہ السلام

الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

ولی خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

یَا بْنَ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اے فرزند حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام ہو آپ پر

یَا بْنَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اے فرزند حضرت علی مرتضٰی علیہ السلام کے

بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے

بْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے فرزند خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے سلام ہو آپ پر

ثَارَ اللہِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

اے وہ شہید جس کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کے کہ جسکے خون کا طالب خدا ہے

اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَآتَیْتَ

اور جو مصیبت کا سبب ہوا اور مصیبت زدہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ
اور آپ نے زکوۃ دی اور نیک باتوں کو حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا
عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى
اور مرضی خدا اور اسکے رسولؐ پر چلے کی آپ شہید کئے گئےلعنت کرے خدا اس گروہ پر
اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ
جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے
وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً
خدا اس گروہ پر جس نے آپ کے قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ
اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکے قتل ہونے کو سنا اور اس پر راضی رہا اے آقا میرے
يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي
اے ابو عبد اللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں کی بے شک آپ ایک ہی نور تھے
الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ
پشتھائے بزرگ میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھوا
الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
آپکو نجاست جاہلیت کے اور نہ پہنایا اس نے آپ کو اپنا سیاہ لباس

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ

میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ دین کے ستوں اور ارکان مومنین ہیں

ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ

اور گواہی دیتا ہوں کی بیشک آپ ایسے امام ہیں

الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

جو کہ نیک و پرہیزگار اور رازی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں

الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق کے جو آئمہ معصومین علیہم السلام ہیں آپ کی ذریت میں وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں

الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ

نشان ہائے ہدایت ہیں اور رساں مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں

وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى

اہل دنیا پر اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اسکے ملائکہ کو اور اسکے انبیاء کو اور

وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ

اسکے رسولوں کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں

الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ

کہ آپ حضرات کی رجعت ہو گی دین کے طریقوں سے اور اپنے عملی کے خاتمہ سے قلب

وَاَنۡبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ اَنِّيۡ بِكُمۡ مُؤۡمِنٌ وَّبِ

میرا آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے،

اِيَابِكُمۡ مُوۡقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيۡنِيۡ

صلوات خدا ہو آپ حضرات علیہم السلام پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے روحوں پر جسدوں پر

وَخَوَاتِيۡمِ عَمَلِيۡ وَقَلۡبِيۡ لِقَلۡبِكُمۡ سِلۡمٌ

اور جسموں پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے حاضر اور غائب پر اور ظاہر پر اور باطن پر۔

وَّاَمۡرِيۡ لِاَمۡرِكُمۡ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيۡكُمۡ وَعَلٰۤى اَرۡوَاحِكُمۡ وَعَلٰى

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام

اَجۡسَادِكُمۡ وَعَلٰۤى اَجۡسَامِكُمۡ وَعَلٰى

بتحقیق بہت عظیم ہو گئی

شَاهِدِكُمۡ وَعَلٰى غَآئِبِكُمۡ وَعَلٰى

مصیبت و بلا اور جلیل ہوئی مصیبت آپ کی ہم لوگوں پر

ظَاهِرِكُمۡ وَعَلٰى بَاطِنِكُمۡ بِاَبِيۡ اَنۡتَ

تمام اہل آسمان اور زمین پر

وَاُمِّیْ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ

پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے زین رکھا

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ

اپنے گھوڑوں پر اور لجام چڑھائے

وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَۃُ بِکَ عَلَیْنَا وَعَلٰی

اور آمادہ ہوئے آپ کے قتل پر، اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ

جَمِیْعِ اَھْلِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ

قصد کیا ہے میں نے آپ کے حرم کا اور آیا ہوں

اللّٰہُ اُمَّۃً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَھَیَّأَتْ

میں آپ کے شہادت گاہ پر سوال کرتا ہوں

لِقِتَالِکَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

میں خدا سے آپ کی اس شان کا واسطہ دے

قَصَدْتُّ حَرَمَکَ وَأَتَیْتُ اِلٰی مَشْھَدِکَ

کر جو خدا کے نزدیک ہے

اَسْئَلُ اللّٰہَ بِالشَّأْنِ الَّذِیْ لَکَ عِنْدَہٗ

اور اس مقام کا واسطہ دے کر جو خدا کی نظر میں

بِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَکَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیْ عَلٰی

یہ کہ صلوات بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی

اور یہ کہ گردانے مجھ کو آپ حضرات علیہم السلام کے ساتھ

الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

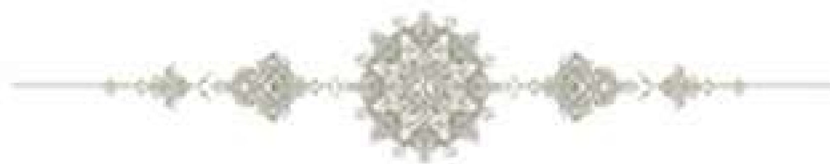
دنیا وآخرت میں۔

فہرست



دو رکعت نماز زیارت امامِ حسین علیہ السلام بجالائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَالْعَنْ اَعْدَآءَھُمْ



رمضان کسی دوسرے لفظ سے نہیں لیا گیا بلکہ یہ اللہ تعالی کے مبارک ناموں میں سے ایک نام ہے۔ چونکہ اس مہینے کو خداوند عالم کے ساتھ ایک خصوصی نسبت حاصل ہے لہٰذا خدا کے ساتھ منسوب ہونے کی وجہ سے رمضان کہلاتا ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے:

لَا تَقُوْلُوْا ھٰذَا رَمَضَانُ وَلَا ذَھَبَ رَمَضَانُ وَلَا جَآءَ رَمَضَانُ فَاِنَّ رَمَضَانَ اِسْمٌ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا یَجِیْءُ وَلَا یَذْھَبُ وَلٰکِنْ قُوْلُوْا شَھْرُ رَمَضَانَ

ترجمہ: یہ نہ کہا کرو کہ یہ رمضان ہے اور رمضان گیا اور رمضان آیا۔ اس لئے کہ رمضان اللہ تعالی کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور خداوند عالم کہیں آتا جاتا نہیں ہے لہٰذا کہا کرو ماہ رمضان

(ترجمہ وحواشی صحیفہ کاملہ، مفتی جعفر حسین، صفحہ 320)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَفۡتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمۡدِکَ

اے معبود ! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں

وَاَنۡتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّکَ وَاَیۡقَنۡتُ

اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے

اَنَّکَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ فِیۡ مَوۡضِعِ الۡعَفۡوِ

اور مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر

وَالرَّحۡمَۃِ وَاَشَدُّ الۡمُعَاقِبِیۡنَ فِیۡ مَوۡضِعِ

سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور

النَّکَالِ وَالنَّقِمَۃِ وَاَعۡظَمُ الۡمُتَجَبِّرِیۡنَ فِیۡ

شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے

مَوۡضِعِ الۡکِبۡرِیَآءِ وَالۡعَظَمَۃِ اَللّٰھُمَّ اَذِنۡتَ

اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے

لِیۡ فِیۡ دُعَآئِکَ وَمَسْأَلَتِکَ فَاسۡمَعۡ یَا سَمِیۡعُ

اے پروردگار ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں

مِدْحَتِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ يَا
پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور
غَفُورُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلٰهِي مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ
اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس
فَرَّجْتَهَا وَهُمُومٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ
اے میرے معبود ! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور
أَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ
کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی رحمت کو عام کیا اور
قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کیلئے ہے
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي
جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ
نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ
کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو

كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بہت بڑائی حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور

الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ

اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہ کیلئے ہے

لَهُ فِي أَمْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ

جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں

فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ

نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے

لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ

جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں

الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ

حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے

يَدَهُ الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ

اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے

كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَّا جُودًا وَكَرَمًا إِنَّهُ هُوَ

وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی

الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

بخشش اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے

قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ

کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي

تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے

كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنَّ

اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیئے بہت بڑی ہے

عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ

اور تیرے لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا

خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَسِتْرَكَ

میری خطا سے تیری درگزر میرے ستم سے تیری چشم پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی

عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ

میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں

كَثِيرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِي

نے جان بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا

وَعَمْدِي أَطْمَعَنِي فِيْ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا
میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی اور
أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ
اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی
رَحْمَتِكَ وَأَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي
پس اب میں با امن ہوکر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ آمِنًا
الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے
وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا
کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت
مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ
میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا
أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ
اگر چہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے
الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ
بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا

بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا

جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔

أَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ

اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں

اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ

تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے

فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ

میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو

مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی

يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَالْاِحْسَانِ

عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا

اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ

اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما

بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ

جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ

صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا

الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی

حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ

بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى طُولِ أَنَاتِهِ فِي

باوجود معاف کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں

غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے

خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ

حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا

ذِالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ
صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک
الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا يُرٰی وَقَرُبَ فَشَهِدَ
ہی جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آ تا اور اتنا قریب ہے
النَّجْوٰی تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
کہ سرگوشی کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے
لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ
اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے
يُشَاكِلُهٗ وَلَا ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ قَهَرَ
کہ اس کا ہمشکل ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت
بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّاءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ
میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے
الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ
اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے
لِلّٰهِ الَّذِیْ يُجِيْبُنِیْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ
اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور

عَلَىَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ وَيُعَظِّمُ
میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں
النِّعْمَةَ عَلَىَّ فَلَا أُجَازِيهِ فَكَمْ مِنْ
تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا
مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ
پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اور بخششیں کی ہیں
مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُّونِقَةٍ قَدْ
کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے
أَرَانِي فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ
کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی
مُسَبِّحًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ
حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے
وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ وَلَا يُرَدُّ سَآئِلُهُ وَلَا
اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جاسکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا
يُخَيَّبُ آمِلُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُؤْمِنُ
اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا

الْخَآئِفِيْنَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ
حمد ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے
لْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے
وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِيْنَ
بڑا بننے والوں کو نیچا دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ
ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے
الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ
حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا
الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ
ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا
حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعُدُ
وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ

السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ

اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان

وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِيْ

اور آسمان والے لرزتے ہیں زمین اور اس کے آباد کار دہل جاتے ہیں

غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا

سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ

حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی

لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا

اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا

يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ

حمد ہے اس اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں

الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ

وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
جسے موت نہیں بھلائی اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
وَأَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ
اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما
مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ
جو تیرے بندے تیرے رسولؐ تیرے امانتدار
رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ وَأَجْمَلَ
تیرے برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے
وَأَكْمَلَ وَأَزْكٰى وَأَنْمٰى وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ
تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں
وَأَسْنٰى وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
اور تیرے پیغاموں کے پہنچانے والے ہیں
وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى أَحَدٍ
ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین
مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ
روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن ترین

وَصِفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ
اور تو نے جو بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی
خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ أَمِيرِ
مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے بندوں میں اپنے نبیوںؑ اپنے رسولوںؑ اور
الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ
اپنے برگزیدوں میں سے کسی ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں
الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي
تیری مخلوق میں سے اے معبود! امیرالمومنین علیؑ پر رحمت فرما
رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَآيَتِكَ
جو جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصیؑ ہیں
الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلٰى
تیرے بندے تیرے ولیؑ تیرے رسولؐ کے بھائی
الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ
تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ
بہت بڑی عظیم ہیں اور صدیقہ طاہرہ فاطمہ (سلام اللہ علیہا)

اَلرَّحْمَةِ وَإِمَامَيِ الْهُدَى الْحَسَنِ

پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

اور نبیؐ رحمت کے دو نواسوںؑ اور ہدایت والے

وَصَلِّ عَلَى آَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ

دو ائمہ حسن و حسین (علیہم السلام) پر رحمت فرما

الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

جو جنت کے جوانوں کے سید و سردار ہیں

وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى

اور مسلمانوں کے ائمہ (علیہم السلام) پر رحمت فرما کہ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ

وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقر جعفرؑ الصادقؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ

موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ

حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَأُمَنَائِكَ فِي

علی نقی الہادیؑ حسن العسکریؑ

بِلَادِكَ صَلَاةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ

اور بہترین سپوت ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں

وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ

اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما

وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ

بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم

الْمُقَرَّبِينَ وَأَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ

امیدگاہ عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگا دے

الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلٰى

اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما

كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي

اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا

الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ

اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا

قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ

جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں

أَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ أَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا

اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے

يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ أَعِزَّهُ وَأَعْزِزْ بِهِ

کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا اے معبود!

وَانْصُرْهُ وَوَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا

اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو

عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاجْعَلْ

اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے

لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا اَللّٰهُمَّ

اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما

أَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا

اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو ظاہر فرما

يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ

یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے

مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَرْغَبُ إِلَيْكَ

اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں

فِي دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ

جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے اور

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا

نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت

مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى

کیطرف بلانے والے اور اپنے راستے کیطرف رہنمائی کرنے والے قرار دے

سَبِيلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے

وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی

فَحَمِّلْنَاهُ وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ

اسکے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے

الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا

اس تک پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے

وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَأَعْزِزْ

اس کے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما

بِهِ ذِلَّتَنَا وَأَغْنِ بِهِ عَائِلَنَا وَاقْضِ بِهِ

اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے

عَنْ مُغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهِ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهِ

اس کے ذریعے ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے

خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهِ

اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے

وُجُوهَنَا وَفُكَّ بِهِ أَسْرَنَا وَأَنْجِحْ بِهِ

اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر

طَلِبَتَنَا وَأَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيدَنَا وَاسْتَجِبْ

اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا

بِهِ دَعْوَتَنَا وَأَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ

اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما

مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ آمَالَنَا وَأَعْطِنَا بِهِ

اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ

امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ عطا کر

وَأَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ اشْفِ بِهِ صُدُوْرَنَا

اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے

وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا

اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ

بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے

تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ

ہمیں ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے

وَانْصُرْنَا بِهِ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا إِلٰهَ الْحَقِّ

اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما

آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَشْكُوْ إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا

اے سچے خدا ایسا ہی ہو اے معبود ! ہم شکایت کرتے ہیں

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا

تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ جانے کی کہ ان پر

وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ

اور ان کی آلؑ پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی

بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلَى
اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد اور فتنوں کی سختی اور
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ بِفَتْحٍ مِنْكَ
حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس محمد اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما
تُعَجِّلُهُ وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ
اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کے
وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ
تکلیف دور کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما
تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا
ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

فہرست

روزہ بدن کی زکات

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْأَبْدَانِ الصِّيَامُ

ہر چیز کی زکات ہے اور انسانوں کے بدن کی زکات روزہ ہے۔

(بحار، جلد 96، صفحہ 246)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِيْ لَا تُؤَدِّبْنِيْ بِعُقُوبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِيْ

بار الہا کسی قسم کی سزا دیئے بغیر میری اخلاقی تربیت فرما

فِيْ حِيلَتِكَ مِنْ أَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا

اور اپنے مختلف ذرائع سے میری آزمائش نہ فرما اے میرے پروردگار میں کہاں

يُوجَدُ إِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ أَيْنَ لِيَ

سے خیر لے آؤں حالانکہ یہ تو تیرے بغیر کسی اور کے ہاں سے نہیں مل سکتی

النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ إِلَّا بِكَ لَا الَّذِيْ

اور مجھے کہاں سے نجات مل سکتی ہے حالانکہ یہ تیری مدد کے بغیر

أَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور کہیں سے حاصل نہیں ہو سکتی اور جو شخص نیکی کرتا ہے

وَلَا الَّذِيْ أَسَاءَ وَاجْتَرَأَ عَلَيْكَ وَلَمْ

وہ تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز نہیں ہو سکتا اور جو برائی کرتا ہے

يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اور گستاخی کرتا ہے اور تیری خوشنودی حاصل نہیں کرتا وہ تیری قدرت سے باہر قُدْرَتِكَ،

يَارَبِّ بِكَ عَرَفْتُكَ وَأَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ (اس حد تک کہے کہ سانس ٹوٹ جائے)

وَدَعَوْتَنِي إِلَيْكَ وَلَوْ لَآ أَنْتَ لَمْ أَدْرِ مَآ

نہیں جا سکتا۔ (اے میرے رب، اے میرے رب، اے میرے رب)

أَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي

میں نے تیرے ہی ذریعے تیری معرفت حاصل کی ہے اور تو ہی نے

وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئاً حِينَ يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ

اپنی طرف میری رہنمائی فرمائی ہے اور اپنی طرف مجھے بلایا ہے

لِلّٰهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ

اگر تو نہ ہوتا تو میں نہ سمجھ پاتا کہ تو کیسی ہستی ہے، اس اللہ کے لئے حمد ہے

بَخِيلًا حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس سے میں سوال کرتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اگرچہ میں اس کے

الَّذِي أُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَأَخْلُو

بلاوے پر بڑی سستی کرتا ہوں اور حمد ہے اس اللہ کے لئے کہ

بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّي بِغَيْرِ شَفِيعٍ

میں اس سے مانگتا ہوں تو وہ مجھے دیتا ہے اگرچہ میں بخل کرتا ہوں

فَيَقْضِي لِي حَاجَتِيَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا

جب وہ مجھ سے قرض مانگتا ہے اس اللہ کے لئے حمد ہے جب میں چاہوں

أَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ

اپنی حاجات کے لئے اسے پکارتا ہوں اور جب چاہوں کسی سفارشی کے بغیر خلوت میں

يَسْتَجِبْ لِي دُعَآئِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَآ

اس سے راز و نیاز کرتا ہوں اور وہ میری حاجات کو پورا فرماتا ہے اس معبود کے لئے حمد ہے

أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَاَاخْلَفَ

جس کے غیر کو میں نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر کو پکاروں بھی تو میری دعا قبول نہیں کرتا

رَجَآئِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَكَلَنِي اِلَيْهِ

اس معبود کے لئے حمد ہے جس کے غیر سے میں امیدیں وابستہ نہیں کرتا

فَأَكْرَمَنِي وَلَمْ يَكِلْنِي إِلَى النَّاسِ فَيُهِيْنُونِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَحَبَّبَ إِلَيَّ وَهُوَ

اگر اس سے وابستہ بھی کروں تو وہ مجھے نا امید کر دیتا ہے

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے مجھے اپنی ذات کے سپرد کیا ہوا ہے

غَنِيٌّ عَنِّي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَحْلُمُ عَنِّي

اس لئے مجھے عزت بخشی ہے اور لوگوں کے سپرد نہیں فرمایا ورنہ وہ میری

حَتّٰى كَأَنِّي لَا ذَنْبَ لِي فَرَبِّي أَحْمَدُ شَيْءٍ
اہانت کرتے اس اللہ کے لئے حمد ہے جو مجھ سے دوستی کئے ہوئے ہے
عِنْدِي وَأَحَقُّ بِحَمْدِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَجِدُ
حالانکہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے اس اللہ کے لئے حمد ہے جو مجھ سے
سُبُلَ الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً
بردباری کئے ہوئے ہے ایسے معلوم ہوتا ہے گویا میرا کوئی گناہ ہے
وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً
ہی نہیں اس لئے میرا ربّ میرے نزدیک تمام چیزوں سے
وَالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ أَمَّلَكَ
زیادہ قابل تعریف اور میری حمد کا زیادہ حق رکھتا ہے
مُبَاحَةً وَأَبْوَابَ الدُّعَآءِ إِلَيْكَ
بارالہا میں اپنے مقاصد کی تمام راہوں کو تیری طرف کھلا ہوا پاتا ہوں
لِلصَّارِخِينَ مَفْتُوحَةً وَأَعْلَمُ أَنَّكَ
اور اپنی امیدوں کے سرچشموں کو تیری طرف سرشار دیکھتا ہوں
لِلرَّاجِينَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَ لِلْمَلْهُوفِينَ
اور تیرے فضل کے ذریعے تجھ سے مدد حاصل کرنے کے لئے کوئی مانع نہیں ہے

بِمَرْصَدِ إِغَاثَةٍ وَأَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ
جبکہ کوئی تجھ سے آرزوئیں وابستہ کرے اور تجھ سے فریاد کرنے والوں کے لئے تیرے
وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضًا مِنْ مَنْعِ
دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اور میں اچھی طرح جانتا ہوں
الْبَاخِلِينَ وَمَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي
کہ امیدیں وابستہ کرنے والوں کے لئے امیدیں پورا کرنے کے لئے آمادہ ہے
الْمُسْتَأْثِرِينَ وَأَنَّ الرَّاحِلَ إِلَيْكَ قَرِيبُ
اور مصیبت زدوں کی فریاد رسی کے لئے ہمیشہ تیار ہے اور تیری جودو بخشش
الْمَسَافَةِ وَأَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ
اور تیرے فیصلوں پر راضی رہنا یہ عوض ہے بخل کرنے والوں کے
إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَقَدْ
روک دینے کا اور کشادگی ہے دنیا کے طلب گاروں کے ہاتھوں کی محتاجی کا
قَصَدْتُ إِلَيْكَ بِطَلِبَتِي وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ
اور تیرے حضور کوچ کرنے والوں کی راہیں یقیناً بہت قریب ہیں
بِحَاجَتِي وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِي وَبِ
اور تو اپنی مخلوق سے چھپا ہوا نہیں ہے مگر یہ کہ مخلوق کا کردار تیرے اور اس کے درمیان

دُعَآئِکَ تَوَسُّلِیْ مِنْ غَیْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِّیَ

حجاب بن جائے اور میں نے اپنی درخواست کے ساتھ تیری بارگاہ کا قصد کیا ہے

اَسْتِمَاعِکَ مِنِّیْ لِاَسْتِیْجَابِ لِعَفْوِکَ

اور اپنی حاجات لے کر تیرے حضور رخ کر لیا ہے اور تیری بارگاہ میں استغاثہ لے کر آیا

عَنِّیْ بَلْ لِثِقَتِیْ بِکَرَمِکَ وَسُکُوْنِیْ اِلٰی

ہوں اور تیری دعا کو اپنا وسیلہ قرار دیا ہے اگرچہ میں اس بات کا مستحق نہیں ہوں کہ تو اسے

صِدْقِ وَعْدِکَ وَلَجَائِیْ اِلَی الْاِیْمَانِ

سنے اور نہ ہی تیری عفو و درگزر کا استحقاق رکھتا ہوں لیکن مجھے تیرے فضل و کرم پر پورا اعتماد

بِتَوْحِیْدِکَ وَیَقِیْنِیْ بِمَعْرِفَتِکَ مِنِّیْ اَنْ لَا

ہے اور میں مطمئن ہوں کہ تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری توحید پر ایمان میری پناہ گاہ ہے اور

رَبَّ لِیْ غَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ

تیری معرفت پر میرا یقین ہے کہ تیرے سوا کوئی رب (پروردگار) نہیں ہے،

لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَآئِلُ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وحدہ لاشریک ہے اے معبود تیرا ہی فرمان ہے

وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَوَعْدُکَ صِدْقٌ وَاسْاَلُوا اللّٰہَ

اور تیرا فرمان برحق ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے تو فرماتا ہے

مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا

کہ تم اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی درخواست کرو، یقیناً وہ تمہارے اوپر مہربان ہے

وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِيْ أَنْ تَأْمُرَ

اور اے میرے سردار تیری یہ رسم نہیں ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے

بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَأَنْتَ الْمَنَّانُ

لیکن بخشش کو روک دے اور تو اپنی مملکت کے لوگوں پر عطا و بخشش کی بارش کرتا رہتا ہے

بِالْعَطِيَّاتِ عَلٰى أَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ

اور اپنی مہربانی اور رحم دلی کے ساتھ ان کی طرف متوجہ ہوتا ہے

عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ إِلٰهِيْ رَبَّيْتَنِيْ فِيْ

بارِ الٰہا! تو نے اپنی نعمتوں اور احسان کے ساتھ بچپن میں میری پرورش کی

نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيْرًا وَنَوَّهْتَ

اور جب میں بڑا ہوا تو لوگوں کی زبان پر میرا نام بلند کیا

بِاسْمِيْ كَبِيْرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِيْ فِي الدُّنْيَا

تو اے وہ ہستی جس نے دنیا میں اپنے احسان، فضل و کرم اور

بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِيْ فِيْ

نعمتوں کے ساتھ پروان چڑھایا اور میرے لئے آخرت میں اپنے

الْاٰخِرَةِ اِلٰی عَفْوِهِ وَ كَرَمِهِ مَعْرِفَتِیْ یَآ
عفو و کرم کا اشارہ فرمایا ہے میرے مولا میری معرفت ہی تیری طرف
مَوْلَایَ دَلِیْلِیْ عَلَیْكَ وَحُبِّیْ لَكَ شَفِیْعِیْ
میری رہنما ہے اور تجھ سے میری محبت میرا شفیع ہے
اِلَیْكَ وَاَنَا وَاثِقٌ مِنْ دَلِیْلِیْ بِدَلَالَتِكَ
اور میں تیرے لئے اپنے اس راہنما کی رہنمائی سے مطمئن ہوں اور
وَسَاكِنٌ مِنْ شَفِیْعِیْ اِلٰی شَفَاعَتِكَ
تیری شفاعت کے لئے اپنے اس شفیع سے آسودہ خاطر ہوں
اَدْعُوْكَ یَاسَیِّدِیْ بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهُ
اے میرے آقا میں تجھے ایسی زبان کے ساتھ پکار رہا ہوں کہ
ذَنْبُهُ رَبِّ اُنَاجِیْكَ بِقَلْبٍ قَدْ اَوْبَقَهُ
جسے اس کے گناہوں نے بولنے سے ناچار کر دیا ہے
جُرْمُهُ اَدْعُوْكَ یَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا
اے پروردگار میں تجھ سے ایسے دل کے ساتھ مناجات کر رہا ہوں
رَاجِیًا خَائِفًا اِذَا رَاَیْتُ مَوْلَایَ ذُنُوْبِیْ
کہ جن کے جرائم نے اسے برباد کر دیا ہے اے میرے ربّ

فَزِعْتُ وَإِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ

میں ڈرتے ہوئے، رغبت کرتے ہوئے، امیدیں وابستہ کئے ہوئے

عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ

اور خوف کی حالت میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں

ظَالِمٍ حُجَّتِي يَااَللهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْأَلَتِكَ

میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں

مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَ كَرَمُكَ

اور جب تیرے کرم کو دیکھتا ہوں

وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ

تو آرزوئیں وابستہ کر لیتا ہوں اگر تو معاف کر دے

وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا تَخِيبَ بَيْنَ

تو بہترین مہربان ہے اور اگر عذاب دے تو تیرا کسی قسم کا ظلم نہیں ہو گا

ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ

اے میرے معبود! تیری ناپسندیدگی کے باوجود میں گناہ کرتا ہوں

دُعَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ

اور پھر میں تجھ سے سوال کرنے کی جرات کر رہا ہوں تو اس کے لئے

رَجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَآءَ

میری دلیل تیرا جود و کرم ہے اور میری بے حیائی کے باوجود

عَمَلِي فَأَعْطِنِي مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي

سختیوں میں میرا سہارا تیری مہربانی اور نرمی ہی ہے

وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ

اور یقیناً مذکورہ دونوں صورتوں کے باوجود تو مجھے مایوس نہیں فرمائے گا

يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِينَ وَحِلْمَكَ

پس میری آرزوؤں کو پورا فرما اور میری دعاؤں کو سن اے وہ بہترین ہستی

يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا يَا

جس سے دعا مانگنے والے دعا مانگتے ہیں اور

سَيِّدِي عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ

اے وہ افضل ذات جس سے امیدیں وابستہ کرنے والے

إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ

امیدیں رکھتے ہیں اے میرے آقا میری تمنائیں تو بہت بڑی ہیں

عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا

لیکن میرے اعمال ناشائستہ ہیں پس تو اپنی مہربانی سے میری آرزوؤں کے

برائے ترحیم: بیگم وسید وصی حیدر زیدی، سیدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

خَطَرِی هَبْنِی بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَی

مطابق عطا فرما، اور میرے اعمال کا مجھ سے مواخذہ نہ فرما

بِعَفْوِكَ أَیْ رَبِّ جَلِّلْنِی بِسِتْرِكَ وَاعْفُ

کیونکہ تیرا کرم گناہ گاروں کی سزا سے کہیں بالاتر ہے

عَنْ تَوْبِیخِی بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ

اور تیرا حلم قصور واروں کی سزا سے بہت بڑا ہے

الْیَوْمَ عَلَی ذَنْبِی غَیْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ وَلَوْ

اے میرے آقا میں تیرے فضل کی پناہ لئے ہوئے ہوں

خِفْتُ تَعْجِیلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ لَا

تجھ سے بھاگ کر تیری طرف آیا ہوں، میں تیرے اس وعدے کو پورا

لِأَنَّكَ أَهْوَنُ النَّاظِرِینَ إِلَیَّ وَأَخَفُّ

کرنے کا خواستگار رہوں جو تو نے ان لوگوں سے در گزر کرنے کا کیا ہے

الْمُطَّلِعِینَ عَلَیَّ بَلْ لِأَنَّكَ یَا رَبِّ خَیْرُ

جو تجھ سے اچھا گمان کرتے ہیں میرے رب میں کون ہوں اور

السَّاتِرِینَ وَأَحْكَمُ الْحَاكِمِینَ وَأَكْرَمُ

کیا میری بساط ہے؟ تو اپنے فضل و کرم سے مجھے بخش دے اور مجھے اپنی بخشش کا صدقہ

الْاَكْرَمِيْنَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ غَفَّارُ

دے، پروردگار تو مجھے اپنے پردوں سے ڈھانپ دے اور اپنی ذات کے کرم کے صدقے

الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ

میری سرزنش سے درگزر فرما اگر آج میرے گناہوں سے تیرے علاوہ کوئی اور باخبر ہو

بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ

جائے تو میں وہ انجام نہیں دوں گا اگر تیری سزا کے جلد ملنے کا خوف ہو تو میں اس سے

الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلٰى

اجتناب کروں گا، اس لئے نہیں کہ تو دیکھنے والوں کی نگاہ میں سبک ہے

عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِيْ وَيُجَرِّئُنِيْ

اور نہ اس لئے مطلع ہونے والوں کے نزدیک تیری کوئی قدر نہیں ہے

عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّيْ وَيَدْعُوْنِيْ

بلکہ اے ربّ اس لئے کہ تو بہترین چھپانے والا ہے حکمرانوں سے بالاتر حکمران ہے

اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَاۤءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِيْ

کرم کرنے والوں سے زیادہ کرم کرنے والا ہے، عیبوں کو چھپاتا ہے، گناہوں کو بخش دیتا

اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ

ہے غیبوں کو اچھی طرح جانتا ہے اپنی کرم نوازی سے گناہوں پر پردے ڈالتا ہے اپنی

بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيمُ

بردباری کی وجہ سے سزا دینے میں تاخیر کرتا ہے تیری حمد ہے اس لئے کہ جانتے ہوئے

يَا كَرِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ

بھی بردباری کرتا ہے قدرت کے باوجود معاف کر دیتا ہے تیری نافرمانی پر مجھے تیرا حلم

يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ

آمادہ کرتا ہے اور جرات دلاتا ہے اور تیری پردہ پوشی مجھے بے شرمی کی دعوت دیتی ہے، اور

الْإِحْسَانِ أَيْنَ سَتْرُكَ الْجَمِيلُ أَيْنَ

چونکہ میں جانتا ہوں کہ تیری رحمت وسیع ہے اور تیری بخشش عظیم، یہی چیز حرام کاموں کے

عَفْوُكَ الْجَلِيلُ أَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ أَيْنَ

ارتکاب کی مجھ سے جلدی کراتی ہے اے بردبار، اے بزرگوار، اے زندہ، اے پائندہ،

غِيَاثُكَ السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ

اے گناہوں کے بخشنے والے، اے توبہ قبول کرنے والے، اے عظیم نعمتوں والے،

أَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ

اے دیرینہ احسان والے ، تیری زیبا پردہ پوشی کہاں ہے؟ تیری جلیل القدر بخشش کہاں

الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ أَيْنَ

ہے؟ تیری قریبی کشائش کہاں ہے؟ تیری جلد فریادرسی کہاں ہے؟ تیری وسیع رحمت

فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ

کہاں ہے؟ تیری برجستہ عطائیں کہاں ہیں؟ تیری دلچسپ بخششیں کہاں ہیں؟

أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ يَا

تیری شایاں شان بھلائیاں کہاں ہیں؟ تیرا عظیم فضل کہاں ہے؟ تیری بڑی بڑی نعمتیں

كَرِيمُ بِهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کہاں ہیں؟ تیرا دیرینہ احسان کہاں ہے؟ اے کریم تیرا کرم کہاں ہے؟ اور جو کچھ میں

فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا

نے ابھی عرض کیا ہے اس کی وجہ سے اور محمد وآل محمد علیہم السلام کی وجہ سے تو مجھے نجات عطا کر

مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ

اور اپنی رحمت کے ذریعے مجھے چھٹکارا دے، اے احسان کرنے والے، اے نیکیاں

أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى

دینے والے اے نعمتیں دینے والے اے فضل کرنے والے، میں تیرے عذاب

أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِأَنَّكَ أَهْلُ

سے نجات کے لئے اپنے اعمال پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ اپنے اوپر تیرے فضل کا سہارا ہے،

التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِي

کیونکہ تو ہی ہے کہ جس کا تقویٰ اختیار کیا جاتا ہے اور تو ہی بخشنے والا ہے،

بِالْاِحْسَانِ نِعَمًا وَتَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ

تو اپنے احسان کا آغاز نعمتوں سے کرتا ہے، اور گناہوں سے بخشش کا آغاز اپنے کرم سے

كَرَمًا فَمَا نَدْرِيْ مَا نَشْكُرُ أَجَمِيْلَ مَا

کرتا ہے ہم نہیں سمجھ سکتے کہ ہم کس بات پر تیرا شکر ادا کریں

تَنْشُرُ أَمْ قَبِيْحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيْمَ مَا

آیا ان نیکیوں پر جنہیں تو پھیلا رہا ہے یا ان برے کاموں پر کہ جنہیں تو چھپا رہا ہے

أَبْلَيْتَ وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيْرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ

یا ان عظیم آزمائشوں اور شائستہ نعمتوں پر یا پھر ان بہت سی چیزوں پر جن سے تونے ہمیں

وَعَافَيْتَ يَا حَبِيْبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ وَيَا

نجات دی ہے اور عافیت عطا کی ہے؟ اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرتا ہے،

قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ إِلَيْكَ

اے اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک جو تجھ سے پناہ کا طلب گار ہوتا ہے

أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيْؤُوْنَ

اور دوسروں سے کٹ کر تیرا ہو جاتا ہے تو احسان کرنے والا ہے

فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيْحِ مَا عِنْدَنَا

اور ہم گناہ گار ہیں تو اے رب تو ہماری ان قباحتوں سے درگزر فرما

بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا
جو ہمارے پاس ہیں اپنی ان اچھائیوں کے صدقے جو تیرے پاس ہیں
يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ أَطْوَلُ مِنْ
اور اے رب کونسی ایسی جہالت ہے جسے تیری جود وسخا نے نہیں ڈھانپا ہوا،
أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ
اور کونسا ایسا زمانہ ہے جو تیرے تحمل سے طولانی ہو ؟
وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالًا نُقَابِلُ بِهَا
اور تیری نعمتوں کے پہلو میں ہمارے اعمال کی کیا قدرو قیمت ہے؟
كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ
اور ہم ان اعمال کو کیونکر کثیر جان سکتے ہیں
مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ
جن کا مقابلہ تیرے فضل و کرم سے کرتے ہیں، اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے
الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
کہ گناہ گاروں پر کوئی میدان تنگ ہو جبکہ تیری وسیع رحمت نے انہیں گھیرا ہوا ہو
فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي لَوْ نَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ
اے وسیع مغفرت والے، اے رحمت کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو کھولے ہوئے

مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا

میرے آقا مجھے تیری عزت کی قسم اگر تو مجھے دھتکارتا بھی رہے

انْتَهٰى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

تو میں تیرے دروازے کو کبھی نہیں چھوڑوں گا اور نہ ہی تیری خوشامد سے

وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ

باز آؤں گا کیونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت اچھی طرح ہو گئی ہے اور

تَشَآءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ

تو جو چاہتا ہے کرتا ہے، جسے چاہے، جس چیز سے چاہے جیسے چاہے عذاب دے، جسے

تَشَآءُ بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَآءُ لَا تُسْأَلُ عَنْ

چاہے، جیسے چاہے جس چیز سے چاہے رحم فرمائے، تیرے کاموں کا تجھ سے

فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ

کوئی سوال نہیں کر سکتا اور نہ ہی تیری فرمان روائی میں کوئی جھگڑا کر سکتا ہے

فِيْ أَمْرِكَ وَلَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا

نہ ہی تیرے کاموں میں کوئی شریک ہے، تیری حکمت میں تیرا کوئی مقابل نہیں،

يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِيْ تَدْبِيْرِكَ لَكَ

نہ ہی تیری تدبیر میں کسی کو اعتراض ہو سکتا ہے

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ

تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور تیرے ہی لئے ہے امر کرنا بابرکت ہے

یَارَبِّ ھٰذَا مَقَامُ مَنْ لَاذَبِكَ وَاسْتَجَارَ

وہ اللہ جو تمام عالمین کا رب ہے، اے پروردگار یہ اس شخص کا مقام ہے

بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ إِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ

جو تیری پناہ میں آتا ہے اور تیرے کرم کا طلب گار ہے

وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِیْ لَایَضِیْقُ عَفْوُكَ وَلَا

اور تیرے احسان اور نعمتوں کا خوگر ہو چکا ہے ،جبکہ تو بھی ایسا بخشنے والا ہے

یَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ

جس کی بخشش میں تنگی نہیں اور نہ ہی تیرا فضل کم ہوتا ہے

تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِیْمِ

اور نہ تیری رحمت میں کوئی کمی آتی ہے اور ہم نے تیری دیرینہ چشم پوشی، عظیم فضل اور

وَالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ

وسیع رحمت پر بھروسہ کیا ہوا ہے اے پروردگار آیا تجھ سے یہ توقع کی جا سکتی ہے

أَفَتُرَاكَ یَارَبِّ تُخْلِفُ ظُنُوْنَنَا أَوْ تُخَیِّبُ

کہ تو ہمارے گناہوں کے برخلاف کرے گا؟ یا ہمیں اپنے سے وابستہ آرزوؤں میں ناامید

آمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا
کرے گا؟ اے کریم ہرگز ایسا نہیں ہوسکتا اور تیرے بارے میں ہمیں ایسا گمان ہرگز
بِكَ وَلَا هٰذَا فِيكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا
نہیں اور نہ تیرے بارے میں اس قسم کی امید کی جا سکتی ہے
فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا فِيكَ
پروردگار ا تیرے ساتھ ہمیں بہت زیادہ اور لمبی آرزوئیں وابستہ ہیں
رَجَاءً عَظِيمًا عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو أَنْ
اور ہمیں تجھ سے بڑی امیدیں ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں
تَسْتُرَ عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ نَرْجُو أَنْ
اور امید رکھتے ہیں کہ تو ہماری پردہ پوشی کرے گا ہم تجھ سے دعا کرتے ہیں
تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَائَنَا مَوْلَانَا فَقَدْ
اور امید رکھتے ہیں کہ تو قبول فرمائے گا، مولا ہماری آرزوؤں کو برلا
عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِأَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ
کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ اپنے اعمال کی بنا پر ہم کس پاداش کے مستحق ہیں
عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا بِأَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا
لیکن ہمارے بارے میں تو اچھی طرح جانتا ہے اور ہمیں تیرے بارے میں یہ علم ہے

عَنۡكَ وَإِنۡ كُنَّا غَيۡرَ مُسۡتَوۡجِبِيۡنَ
کہ تو ہمیں اپنی بارگاہ سے واپس نہیں پلٹائے گا
لِرَحۡمَتِكَ فَأَنۡتَ أَهۡلُ أَنۡ تَجُوۡدَ عَلَيۡنَا
اگرچہ ہم تیری رحمت کے حق دار نہیں ہیں اور تو اس بات کا اہل ہے
وَعَلَى الۡمُذۡنِبِيۡنَ بِفَضۡلِ سَعَتِكَ فَامۡنُنۡ
کہ ہمیں بخش دے اور گناہوں کی طرف اپنے وسیع فضل کے ساتھ توجہ فرمائے،
عَلَيۡنَا بِمَا أَنۡتَ أَهۡلُهُ وَجُدۡ عَلَيۡنَا فَإِنَّا
پس تو ہمارے اوپر احسان فرما جس کا تو اہل ہے اور ہم پر مہربانی فرما
مُحۡتَاجُوۡنَ إِلَى نَيۡلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُوۡرِكَ
کیونکہ ہم تیری عطا و بخشش کے محتاج ہیں، اے بخشنے والے
اهۡتَدَيۡنَا وَبِفَضۡلِكَ اسۡتَغۡنَيۡنَا وَبِ
ہم نے تیرے نور کے ذریعے ہدایت پائی اور
نِعۡمَتِكَ أَصۡبَحۡنَا وَأَمۡسَيۡنَا ذُنُوۡبُنَا بَيۡنَ
تیرے فضل کے ذریعے بے نیاز ہوئے اور تیری نعمتوں کے
يَدَيۡكَ نَسۡتَغۡفِرُكَ اَللّٰهُمَّ مِنۡهَا وَنَتُوۡبُ
ساتھ صبح و شام کرتے ہیں، ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں،

إِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ إِلَيْنَا بِالنِّعَمِ

خدایا ہم تجھ سے ان کی بخشش کے سوالی ہیں،

وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوبِ خَيْرُكَ إِلَيْنَا نَازِلٌ

اور تیری بارگا ہ میں توبہ کرتے ہیں

وَشَرُّنَا إِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ

تو اپنی نعمتوں کے ساتھ ہم سے محبت فرماتا ہے اور ہم اپنے گناہوں

مَلَكٌ كَرِيمٌ يَأْتِيكَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ

کے ساتھ تیرا سامنا کرتے ہیں، تیری خیر ہم پر نازل ہوتی گئی ہے

فَلَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْ أَنْ تَحُوطَنَا

اور ہمارا شر تیری طرف بلند ہوتا ہے ہمیشہ سے ایک کریم فرشتہ تیرے پاس ہمارے

بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِآلَائِكَ

ناشائشتہ اعمال لے کر آتا ہے لیکن یہ بات تجھے اس سے مانع نہیں ہوتی

فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ

کہ تو ہمیں اپنی نعمتوں سے ڈھانپے رہے اور ہمارے اوپر فضل و کرم کرتا رہے

وَأَكْرَمَكَ مُبْدِءًا وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ

پس تو پاک و منزہ ہے، تو کس قدر حلیم ہے، کس قدر عظیم ہے کس قدر کریم ہے،

أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ

خواہ نعمتوں کے آغاز میں ہو یا انہیں جاری رکھے، تیرے نام پاکیزہ ہیں،

صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ أَنْتَ إِلٰهِي أَوْسَعُ

تیری ثناء بالا تر ہے، تیرے کام اور تیرے افعال گراں بہا ہیں،

فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي

اے معبود تیرا فضل اس بات سے وسیع تر اور تیری بردباری اس بات سے عظیم تر ہے

بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ

کہ تو ان کا میرے کردار اور خطاؤں سے موازنہ کرے

سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا

پس تو درگزر فرما، درگزر فرما، درگزر فرما، میرے آقا، میرے سردار،

بِذِكْرِكَ وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ

میرے مولا! بارالہا تو ہمیں اپنے ذکر کے ساتھ مشغول رکھ،

عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ

اپنی ناراضگی سے محفوظ رکھ، اپنے عذاب سے بچائے رکھ

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ

ہمیں اپنی بخشش سے نوازتا رہ، ہم پر اپنے فضل کا انعام فرما

وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ
اپنے گھر کا حج اور اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی ہمارے نصیب زیارت فرما
وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
تیری صلوات، تیری رحمت، تیری مغفرت، تیری خوشنودی ان پر
أَهْلِبَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ وَارْزُقْنَا
اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر ہو، بے شک تو
عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ
ہمارے قریب ہے اور دعائیں قبول کرتا ہے،
وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ
ہمیں اپنی اطاعت پر عمل کرنا ہمارے نصیب فرما، ہمیں دین اور
اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي
اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر موت دے، اے اللہ مجھے اور میرے والدین
صَغِيْرًا اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ إِحْسَانًا
کو معاف فرما اور ان پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن
وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
میں میری تربیت کی ہے، انہیں احسان کی جزا احسان کے ساتھ دے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
اور ان کے گناہوں کی مغفرت فرما، اے اللہ تو مومنین و مومنات کو بخش دے
وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
چاہے وہ زندہ ہیں یا مردہ، ان کے اور ہمارے درمیان نیکیوں
بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا
کے ذریعے تعلق قائم کر دے، اے اللہ تو بخش دے ہمارے زندہ کو،
وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا
ہمارے مردہ کو ہمارے حاضر کو ہمارے غائب کو، ہمارے مردوں کو،
صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا حُرِّنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَبَ
ہماری عورتوں کو ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو،
الْعَادِلُونَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا
ہمارے آزاد کو ہمارے غلام کو جھوٹے ہیں خدا سے پھر جانے والے
وَخَسِرُوا خُسْرَانًا مُبِينًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور بڑے دور کی گمراہی میں چلے گئے ہیں اور واضح اور آشکار نقصان اٹھایا ہے،
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ
بارالہا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد پر رحمت بھیج اور

وَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَا يَا

خاتمہ بالخیر فرما، دنیا و آخرت کے جن اندیشوں نے

وَآخِرَتِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي

مجھے اپنی طرف مشغول کیا ہوا ہے ان میں تو میرے لئے کافی ہو جا

وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَلَا

اور مجھ پر کسی ایسے کو مسلط نہ فرما جو مجھ پر رحم نہ کرے اور تو

تَسْلُبْنِي صَالِحَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

میرے لئے ایک ہمیشہ کا نگہبان مقرر فرما اور تو نے مجھے جن شائستہ

وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَاسِعًا

نعمتوں سے نوازا ہے وہ مجھ سے واپس نہ لے اور اپنے فضل و کرم سے

حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِحَرَاسَتِكَ

تو مجھے وسیع ،حلال، اور پاک و پاکیزہ رزق عطا فرما، خدا وندا تو اپنی نگرانی

وَاحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِي بِكِلَائَتِكَ

اور اپنی محافظت کے ساتھ میری حفاظت فرما،

وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هٰذَا

اپنی امان کے ساتھ مجھے محفوظ رکھ اور مجھے اس سال بھی اور

وَفِي كُلِّ عَامٍ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْأَئِمَّةِ
ہر سال اپنے ، گھر کے حج کا اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تُخْلِنِي يَا رَبِّ مِنْ
ائمہ علیہم السلام کی قبروں کی زیارت کا شرف عطا فرما
تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَالْمَوَاقِفِ
اور اے پروردگار تو مجھے ان مقدس بارگاہوں اور بلند مرتبہ مقامات
الْكَرِيمَةِ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لَا
کی زیارت سے محروم نہ فرما ، بارالہا میری توبہ کو قبول فرما
أَعْصِيَكَ وَأَلْهِمْنِيَ الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ
اس حد تک کہ میں کبھی تیری نافرمانی نہ کروں
وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا أَبْقَيْتَنِي
اور میرے دل میں نیکی اور اس پر عمل کا جذبہ ڈال دے اور اے تمام جہانوں کے رب
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي كُلَّمَا قُلْتُ
جب تک تو مجھے دنیا میں زندہ رکھے یہ جذبہ ڈال دے کہ
قَدْ تَهَيَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ
رات اور دن تجھ سے ڈرتا رہوں بارالہا جب میں کہتا ہوں کہ تیار ہو چکا ہوں

بَیْنَ یَدَیْکَ وَ نَاجَیْتُکَ اَلْقَیْتَ عَلَیَّ

اور مکمل طور پر آمادہ ہو چکا ہوں اور تیرے سامنے نماز کے لئے کھڑا ہو جاتا ہوں

نُعَاسًا إِذَا أَنَا صَلَّیْتُ وَسَلَبْتَنِی

اور تجھ سے مناجات کرنے لگتا ہوں تو تو مجھ پر اس وقت اونگھ مسلط کر دیتا ہے

مُنَاجَاتَکَ إِذَا أَنَا نَاجَیْتُ مَالِیْ کُلَّمَا

جب میں نماز پڑھ رہا ہوتا ہوں اور جب تجھ سے مناجات کرنے لگتا ہوں

قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَرِیْرَتِیْ وَقَرُبَ مِنْ

تو تو مجھ سے مناجات کو سلب کر لیتا ہے، یہ میری کیا حالت ہے کہ

مَجَالِسِ التَّوَّابِیْنَ مَجْلِسِیْ عَرَضَتْ

جب بھی میں کہتا ہوں کہ اب میرا باطن ٹھیک ہو چکا ہے

لِیْ بَلِیَّةٌ أَزَالَتْ قَدَمِیْ وَحَالَتْ بَیْنِیْ

اور توبہ کرنے والوں کی مجالس کے ساتھ میری نشست و برخاست

وَبَیْنَ خِدْمَتِکَ سَیِّدِیْ لَعَلَّکَ عَنْ بَابِکَ

قریب ہو گئی ہے تو مجھے ایسی پریشانی لاحق ہو جاتی ہے

طَرَدْتَنِیْ وَعَنْ خِدْمَتِکَ نَحَّیْتَنِیْ أَوْلَعَلَّکَ

جو میرے قدم ڈگمگا دیتی ہے اور میرے اور

رَأَیْتَنِی مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَأَقْصَیْتَنِی
میرے آقا معلوم ہوتا ہے تیری خدمت گاری کے درمیان حائل ہو جاتی ہے
أَوْلَعَلَّكَ رَأَیْتَنِی مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَیْتَنِی
شاید تو نے مجھے اپنے دروازے سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے
أَوْلَعَلَّكَ وَجَدْتَنِی فِی مَقَامِ الْكَاذِبِیْنَ
یا پھر شاید تو نے مجھ سے اپنے حق کو سبک سمجھتے دیکھ لیا ہے
فَرَفَضْتَنِی أَوْلَعَلَّكَ رَأَیْتَنِی غَیْرَ شَاكِرٍ
لہٰذا مجھے اپنے سے پرے کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے اپنی طرف سے
لِنَعْمَائِكَ فَحَرَمْتَنِی أَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِی
رو گردانی کرتے دیکھ لیا ہے لہٰذا مجھ سے ناراض ہو گیا ہے ،
مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِی أَوْلَعَلَّكَ
یا شاید مجھے جھوٹے لوگوں کے پاس دیکھ لیا ہے لہٰذا مجھے اپنے حال پر چھوڑ دیا ہے،
رَأَیْتَنِی فِی الْغَافِلِیْنَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ
یا شاید تو نے دیکھا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر نہیں ادا کر رہا
آیَسْتَنِی أَوْ لَعَلَّكَ رَأَیْتَنِی آلِفَ مَجَالِسِ
لہٰذا مجھے نعمتوں سے محروم کر دیا ہے یا مجھے علماء کی مجالس میں غیر حاضر پایا ہے

الْبَطَّالِينَ فَبَيْنِي وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِي أَوْ

لہذا مجھے چھوڑ دیا ہے یا مجھے غفلت کرنے والوں کے درمیان پایا ہے لہذا

لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ أَنْ تَسْمَعَ دُعَآئِي فَبَا

مجھے اپنی رحمت سے مایوس کر دیا ہے یا تو نے دیکھا ہے کہ میں بے کار اور نکمے لوگوں کی

عَدْتَنِي أَوْلَعَلَّكَ بِجُرْمِي وَجَرِيرَتِي

محفلوں سے مانوس ہو چکا ہوں لہذا تو نے مجھے انہیں کے سپرد کر دیا ہے یا تو میری دعا کو نہیں

كَافَيْتَنِي أَوْلَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَآئِي مِنْكَ

سننا چاہتا لہذا مجھے اپنی بارگاہ سے دور کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے میرے جرم و گناہوں کی

جَازَيْتَنِي فَإِنْ عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَمَا

سزا دی ہے یا شاید میری بے شرمی کی وجہ سے مجھے کیفر کردار تک پہنچایا ہے تو اے میرے

عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ قَبْلِي لِأَنَّ

رب اگر تو مجھے بخش دے گا تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہو گی کیونکہ تو مجھ سے لمبا عرصہ پہلے بھی

كَرَمَكَ أَيْرَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاةِ

گناہ گاروں کو بخشتا آرہا ہے کیونکہ اے میرے رب تیرا فضل و کرم قصور واروں کو سزا دینے

الْمُقَصِّرِينَ وَأَنَا عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ

سے کہیں زیادہ بالا تر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ چاہتا ہوں

مِنْكَ إِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ

تجھ سے بھاگ کر تیری بارگاہ کی طرف لوٹ کر آ رہا ہوں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو

الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا إِلٰهِيْ أَنْتَ

اپنا وہ وعدہ وفا فرما کہ جو تیرے بارے میں اچھا گمان کرتا ہے اسے معاف کر دے گا

أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ

بارالہا تیرا فضل بہت وسیع ہے، تیرا تحمل بہت عظیم ہے اس بات سے

تُقَايِسَنِيْ بِعَمَلِيْ أَوْ أَنْ تَسْتَزِلَّنِيْ

کہ تو مجھے میرے میزان اعمال پر پرکھے یا تو مجھے اپنے گناہوں کی وجہ

بِخَطِيْئَتِيْ وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِيْ وَمَا خَطَرِيْ

سے لرزتا دیکھے اے میرے آقا کیا میں اور کیا میری اوقات ؟

هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ سَيِّدِيْ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ

میرے مولا تو اپنے فضل و کرم سے مجھے بخش دے اور مہربانی کر کے مجھ

بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِيْ بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ

سے درگزر فرما، مجھے اپنے پردوں کے ساتھ ڈھانپ دے، ،

تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِيْ أَنَا

میری سرزنش نہ فرما تجھے اپنی ذات کے کرم کا واسطہ میرے سردار میں

الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي

وہی چھوٹا بچہ ہوں جسے تو نے پروان چڑھایا،

عَلَّمْتَهُ وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا

وہی جاہل ہوں جسے تو نے علم عطا کیا ،وہی گمراہ ہوں

الْوَضِيعُ الَّذِي رَفَعْتَهُ وَأَنَا الْخَائِفُ

جسے تو نے ہدایت بخشی، وہی ذلیل و پست ہوں

الَّذِي آمَنْتَهُ وَالْجَائِعُ الَّذِي أَشْبَعْتَهُ

جسے تو نے بلند کیا وہ خائف ہوں جسے تو نے امان دی، وہی بھوکا ہوں

وَالْعَطْشَانُ الَّذِي أَرْوَيْتَهُ وَالْعَارِي

جسے تو نے سیر کیا ،وہی پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا، وہی برہنہ ہوں

الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ

جس کی تو نے تن پوشی کی ہے،وہی نادار ہوں جسے تو نے دولت دی،

وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ

وہی کمزور ہوں جسے تو نے طاقتور بنایا ،وہی ذلیل ہوں جسے تو نے عزت بخشی،

الَّذِي أَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ

وہی مریض ہوں جسے تو نے شفا عطا فرمائی وہی منگتا ہوں

وَالسَّآئِلُ الَّذِیْ أَعْطَیْتَهُ وَالْمُذْنِبُ

جسے تو نے عطا فرمایا ،وہی گناہ گار ہوں جس کی تو نے پردہ پوشی کی ہے،

الَّذِیْ سَتَرْتَهُ وَالْخَاطِیُ الَّذِیْ أَقَلْتَهُ وَأَنَا

وہی خطاکار ہوں جس کی خطاؤں سے درگزر فرمایا،

الْقَلِیْلُ الَّذِیْ كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَضْعَفُ

وہی قلیل ہوں جسے تو نے کثیر کر دیا، وہی کمزور سمجھا جانے والا ہوں

الَّذِیْ نَصَرْتَهُ وَأَنَا الطَّرِیْدُ الَّذِیْ آوَیْتَهُ

جس کی تو نے مدد فرمائی،وہی دھتکارا ہوا شخص ہوں جسے تو نے پناہ دی ہے،

أَنَا یَا رَبِّ الَّذِیْ لَمْ أَسْتَحْیِكَ فِی الْخَلَآءِ

اے رب میں وہی تو ہوں جس نے تجھ سے خلوت میں حیا نہیں کیا

وَلَمْ أُرَاقِبْكَ فِی الْمَلَآءِ أَنَا صَاحِبُ

اور مجمع عام میں تیرا خیال نہیں رکھا ،میں ہی بڑی مصیبتوں کا مارا ہوں ،

الدَّوَاهِی الْعُظْمٰی أَنَا الَّذِیْ عَلٰی سَیِّدِهِ

میں ہی ہوں جس نے اپنے آقا کے ساتھ گستاخی کی ہے، میں ہی ہوں

اجْتَرٰی أَنَا الَّذِیْ عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّمَآءِ

جس نے آسمانوں کے بلند کرنے والے کی نافرمانی کی ہے،

أَنَا الَّذِي أَعْطَيْتُ عَلَى مَعَاصِي الْجَلِيلِ

میں ہی ہوں جس نے بڑے بڑے گناہوں کی رشوت دی ہے،

الرُّشَى أَنَا الَّذِي حِينَ بُشِّرْتُ بِهَا

میں ہی ہوں جسے گناہوں کی خوشخبری سنائی جاتی تو ان کی طرف دوڑ کر جاتا،

خَرَجْتُ إِلَيْهَا أَسْعَى أَنَا الَّذِي أَمْهَلْتَنِي

میں وہی تو ہوں کہ جسے تو نے جب بھی مہلت دی

فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا

لیکن پھر بھی اس سے فائدہ نہ اٹھایا ،میرے گناہوں کو چھپایا

اسْتَحْيَيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِي

لیکن پھر بھی تیرا حیا نہ کیا ،میں نے نافرمانی کا ارتکاب کیا تو حد سے بڑھ گیا،

فَتَعَدَّيْتُ وَأَسْقَطْتَنِي مِنْ عَيْنِكَ فَمَا

تو نے مجھے اپنی نگاہوں سے گرا دیا پھر بھی میں نے پرواہ نہیں کی

بَالَيْتُ فَبِحِلْمِكَ أَمْهَلْتَنِي وَبِسِتْرِكَ

حالانکہ تو نے مجھے اپنے حلم کی وجہ سے اس حد تک مہلت دی ہے

سَتَرْتَنِي حَتَّى كَأَنَّكَ أَغْفَلْتَنِي وَمِنْ

اور میری پردہ پوشی کی ہے کہ میں سمجھنے لگ گیا ہوں گویا

عُقُوبَاتِ الْمَعَاصِيْ جَنَّبْتَنِيْ حَتَّىٰ كَأَنَّكَ
تو میری یاد میں ہی نہیں رہا اور میرے گناہوں کی سزا سے مجھے دور کر دیا ہے
اسْتَحْيَيْتَنِيْ إِلٰهِيْ لَمْ أَعْصِكَ حِيْنَ
یہاں تک کہ گویا تو مجھ سے شرم کرر ہا ہے، بارالہا جب میں تیری نافرمانی کرتا ہوں
عَصَيْتُكَ وَأَنَا بِرُبُوبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا
اس وجہ سے نہیں کہ میں تیری ربوبیت کا منکر ہوں اور نہ ہی تیرے کسی حکم کو
بِأَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ
بے وقعت سمجھتا ہوں اور نہ ہی تیری سزاؤں کے مد مقابل آ گیا ہوں
مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ لَكِنْ
اور نہ ہی تیرے ڈراووں کی بے قدری کرتا ہوں بلکہ یہ میرے گناہ ہیں
خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ
جو میرے سامنے آ گئے اور میرے سرکش نفس نے ان گناہوں کو آراستہ کیا
وَغَلَبَنِيْ هَوَايَ وَأَعَانَنِيْ عَلَيْهَا شِقْوَتِيْ
اور میری خواہشات مجھ پر غالب آ گئیں اس پر یہ بھی کہ میری بدبختی نے
وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ الْمُرْخَىٰ عَلَيَّ فَقَدْ
اس کی امداد کی اور میرے گناہوں پر تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کر دیا،

عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِي فَالْآنَ مِنْ
اسی لئے میں نے تیری نافرمانی کی اور تیری مخالفت کی کوششوں میں لگ گیا
عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَمِنْ أَيْدِي
تو اب کون ہے جو مجھے تیرے عذاب سے بچا سکتا ہے؟ اور کل
الْخُصَمَاءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِي وَبِحَبْلِ مَنْ
(قیامت کے دن) مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑا سکے گا ؟
أَتَّصِلُ إِنْ أَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي
اگر تو نے مجھ سے اپنی رسی کو منقطع کر دیا تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا؟
فَوَاسَوْأَتَا عَلَى مَا أَحْصَى كِتَابُكَ مِنْ
ہائے رسوائی میری اس بات پر کہ جسے تیری طرف سے
عَمَلِي الَّذِي لَوْلَا مَا أَرْجُو مِنْ كَرَمِكَ
میرے نامہ اعمال میں شمار کیا ہوا ہے ۔ اگر میں تیرے کرم اور
وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ إِيَّايَ عَنِ
وسیع رحمت کی امید نہ رکھتا اور تو نے مایوس ہونے سے مجھے منع نہ کیا ہوتا
الْقُنُوطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَمَا أَتَذَكَّرُهَا يَا
تو جس وقت بھی اسے یاد کرتا تو ناامید ہو جاتا ، اے وہ بہترین ہستی جسے پکارنے والے

خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ

پکار رہے ہیں، اے وہ برتر ذات کہ جس سے امید کرنے والے امیدیں وابستہ کرتے ہیں،

رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْإِسْلَامِ أَتَوَسَّلُ

بارالہا مَیں اسلام کے پیمان سے وابستہ ہونے کو تیری بارگاہ میں وسیلہ قرار دیتا ہوں

إِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ

اور قرآن کی حرمت کے ساتھ تجھ پر اعتماد کرتا ہوں اور نبی، اُمّی

وَبِحُبِّي النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الْقُرَشِيَّ الْهَاشِمِيَّ

قرشی، ہاشمی، عربی، تہامی، مکی، مدنی کے ساتھ محبت کرنے

الْعَرَبِيَّ التِّهَامِيَّ الْمَكِّيَّ الْمَدَنِيَّ أَرْجُو

کو تیرے قرب کی امید رکھتا ہوں

الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوحِشْ اسْتِينَاسَ

لہٰذا میرے ایمانی انس کو وحشت میں تبدیل نہ فرما

إِيمَانِي وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِي ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ

اور میرا ثواب اس شخص کے ثواب کی مانند قرار نہ دے

سِوَاكَ فَإِنَّ قَوْمًا آمَنُوا بِأَلْسِنَتِهِمْ

جو تیرے غیر کی عبادت کرتا ہے کیونکہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اپنی زبانوں

لِيَحْقِنُوا بِهِ دِمَاءَهُمْ فَأَدْرَكُوا مَا أَمَّلُوا

سے ایمان لائے ہیں تا کہ اس طرح سے وہ اپنے خونوں (جانوں) کو بچا سکیں،

وَإِنَّا آمَنَّا بِكَ بِأَلْسِنَتِنَا وَقُلُوبِنَا لِتَعْفُوَ

تو انہوں نے اپنی آرزوں کو حاصل کر لیا، لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں

عَنَّا فَأَدْرِكْنَا مَا أَمَّلْنَا وَثَبِّتْ رَجَائَكَ

اور اپنے دلوں کے ساتھ ،ایمان لائے ہیں تا کہ تو ہمیں معاف کر دے

فِيْ صُدُوْرِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ

تو ہم نے بھی اپنی آرزوں کو پالیا ہے اور تو ہمارے دلوں میں اپنی امید کو محکم فرما دے

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ

اور ہداہت کرنے کے بعد تو ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دے

أَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِانْتَهَرْتَنِي مَا

اور اپنی طرف سے ہمیں اپنی رحمت بخش دے کیونکہ تو ہی بہت بخشنے والا ہے

بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ

مجھے تیری عزت کی قسم اگر تو مجھے دھتکار بھی دے پھر بھی

تَمَلُّقِكَ لِمَآ أُلْهِمَ قَلْبِيْ مِنَ الْمَعْرِفَةِ

میں تیرے دروازے سے ہرگز نہیں ہٹوں گا اور نہ ہی تیری خوشامد سے باز آوں گا

بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ إِلَى مَنْ يَذْهَبُ

کیونکہ تیرے کرم اور تیری وسیع رحمت کی وجہ سے تیری معرفت میرے دل میں الہام کر

الْعَبْدُ إِلَّا إِلَى مَوْلَاهُ وَإِلَى مَنْ يَلْتَجِئُ

دی گئی ہے غلام اپنے آقا سے بھاگ کر کہاں جائے گا ؟

الْمَخْلُوقُ إِلَّا إِلَى خَالِقِهِ إِلٰهِي لَوْ قَرَنْتَنِي

اور مخلوق اپنے خالق کے بغیر کہاں پناہ لے سکتی ہے اے معبود !

بِالْأَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِي سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ

اگر تو مجھے زنجیروں میں جکڑ دے اور لوگوں کی آنکھوں کے سامنے مجھ سے اپنی عطا

الْأَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلَى فَضَائِحِي عُيُونَ

اور بخشش کو روک دے اور میری رسوائیوں کو بندوں کے سامنے لے آئے اور

الْعِبَادِ وَأَمَرْتَ بِي إِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِي

مجھے جہنم جانے کا حکم دے دے اور تو خود میرے اور اپنے نیک بندوں

وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ

کے درمیان حائل ہو جائے پھر بھی میں تجھ سے اپنی امیدوں کو

وَمَا صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا

منقطع نہیں کروں گا اور تیری بخشش سے اپنی آرزوں کو واپس نہیں

خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِيْ أَنَا لَآ أَنْسٰى
پلٹاؤں گا اور نہ تیری محبت میرے دل سے نکلے گی،
أَيَادِيَكَ عِنْدِيْ وَسِتْرَكَ عَلَيَّ فِيْ دَارِ
میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کو اور دنیا میں تیری پردہ پوشیوں کو نہیں بھلا سکتا۔
الدُّنْيَا سَيِّدِيْ أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ
میرے سردار میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے اور
قَلْبِيْ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى وَآلِهِ
مجھے اور (اپنے پیغمبرؐ) ، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
کو جو تیری برگزیدہ مخلوق ہیں آپس میں ملا دے
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِيْ إِلٰى
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو خاتم الانبیاءؑ ہیں
دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَأَعِنِّيْ بِالْبُكَآءِ عَلٰى
اور مجھے توبہ کے درجے پر پہنچا دے اور اپنے آپ پر
نَفْسِيْ فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيْفِ
رونے کے لئے میری مدد فرما، کیونکہ میں نے ٹال مٹول اور

وَالْآمَالِ عُمْرِيْ وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ

جھوٹی آرزوں کے سہارے اپنی ساری عمر ضائع کر دی ہے

الْآيِسِيْنَ مِنْ خَيْرِيْ فَمَنْ يَّكُوْنُ أَسْوَأَ

اور خیر سے نا امید لوگوں کے مقام پر پہنچ گیا ہوں،

حَالًا مِنِّيْ إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلٰى مِثْلِ حَالِيْ

میرے سے بڑھ کر اور کس کا برا حال ہو گا اگر میں اسی حالت میں

إِلٰى قَبْرٍ لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِيْ وَلَمْ أَفْرُشْهُ

قبر میں منتقل ہو جاؤں جسے سونے کے لئے میں نے تیار ہی نہیں کیا

بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِيْ وَمَا لِيْ لَا أَبْكِيْ

اور نہ ہی آرام کرنے کے لئے میں نے اس میں عمل صالح کا بستر بچھایا ہے

وَلَا أَدْرِيْ إِلٰى مَا يَكُوْنُ مَصِيْرِيْ وَأَرٰى

میں کیوں گریہ نہ کروں جبکہ میں نہیں جانتا کہ میرا انجام کیا ہوگا

نَفْسِيْ تُخَادِعُنِيْ وَأَيَّامِيْ تُخَاتِلُنِيْ وَقَدْ

میں اپنے نفس کو دیکھ رہا ہوں کہ مجھے دھوکہ دے رہا ہے

خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِيْ أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِيْ

اور زمانہ مجھے فریب دے رہا ہے جبکہ میں دیکھ رہا ہوں

لَآ أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ

کہ موت نے میرے سر پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں

قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي أَبْكِي لِسُؤَالِ

تو میں کیوں نہ روؤں، میں جان نکلنے پر روؤں،

مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ

قبر کی تاریکی پر روؤں، لحد کی تنگی پر روؤں، منکر نکیر کے سوال کرنے پر روؤں،

قَبْرِي عُرْيَانًا ذَلِيلًا حَامِلًا ثِقْلِي عَلَى

برہنہ تن ذلیل وخوار ہو کر اپنے گناہوں کے بوجھ کو کمر پر اٹھائے ہوئے قبر

ظَهْرِي أَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَأُخْرَى عَنْ

سے باہر نکلنے پر روؤں جبکہ کبھی دائیں دیکھ رہا ہوں گا اور کبھی بائیں،

شِمَالِي إِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي

اور تمام مخلوق کو دیکھ رہا ہوں گا کہ وہ مجھے چھوڑ کر اپنے کاموں میں لگی ہوئی ہے،

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

اس دن ہر شخص اپنے کاموں میں مشغول ہو گا اس دن کچھ چہرے

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ

کھلے ہوئے ہوں گے، ہنس رہے ہوں گے، خوش ہوں گے

مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ
اور کچھ چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے، ذلت و خواری نے جنہیں
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ
اپنی گرفت میں لیا ہوگا ،میرے سردار! تجھ پر میرا بھروسہ ہے ،
مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَآئِي وَتَوَكُّلِي
مجھے اعتماد ہے، امیدیں ہیں اور توکل ہے
وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ
اور تیری رحمت سے میرا تعلق ہے
تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ فَلَكَ
جسے تو چاہتا ہے اپنی رحمت پہنچاتا ہے ،جس سے تیری محبت ہوتی ہے
الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي
اپنی کرامت کی راہ دکھاتا ہے،
وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى بَسْطِ لِسَانِيَ أَفَبِلِسَانِي
پس تیرے لئے حمد ہے اس بات پر کہ تو نے میرے دل کو شرک کی آلودگیوں
هٰذَا الْكَالِّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي
سے پاک کیا ہے اور تیرے لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کی گرہوں

عَمَلِي أُرْضِيكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي

کو کھول دیا ہے، تو کیا میں اپنی اس کند زبان کے ساتھ تیرا شکر ادا کروں

جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ

یا اپنے کردار کی تمام کوششوں کے ساتھ تجھے راضی کروں؟ اے میرے رب!

نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ إِلٰهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ

تیرے شکر کے لئے میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں

أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي إِلَيْكَ

اور احسان کے برابر میرے اعمال و کردار کی کیا حیثیت ہے؟ بارالہا

رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي

تیری سخاوت نے میری امیدوں کو وسیع کر دیا ہے اور تیرے شکر

وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ يَا

نے میرے اعمال کو قبول فرمایا ہے ، میرے آقا مجھے تیرا اشتیاق ہے

وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ

اور تجھ سے میرا خوف تعلق رکھتا ہے اور تیرے ہی ساتھ میری امیدیں اور

انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي

آرزوئیں وابستہ ہیں اور میری امیدیں مجھے تیری بارگاہ میں کھینچ کر لائی ہیں

وَخَوْفِيْ وَبِكَ أَنِسَتْ مَحَبَّتِيْ وَإِلَيْكَ

اے معبود یگانہ میری ہمت نے تیری بارگاہ میں نشیمن بنا لیا ہے

أَلْقَيْتُ بِيَدِيْ وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ

اور جو کچھ میرے پاس ہے اس کے بارے میں میرے شوق نے

رَهْبَتِيْ يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِيْ

اپنا دامن پھیلا یا ہوا ہے، میری خالص امید اور

وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ أَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّيْ فَيَا

خوف صرف تیرے ہی لئے ہے اور میری محبت تجھ سے مانوس ہو چکی ہے

مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمَّلِيْ وَيَا مُنْتَهٰى سُؤْلِيْ فَرِّقْ

اور تیری ہی طرف میرا ہاتھ اٹھا ہوا ہے تیری اطاعت کی رسی سے میں نے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ لِيْ مِنْ لُزُوْمِ

خوف کو باندھا ہوا ہے، اے میرے مولا تیرے ذکر سے میرا دل زندہ ہے

طَاعَتِكَ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ لِقَدِيْمِ الرَّجَاءِ

اور تیری مناجات سے میرے خوف کے درد کو تسکین ملی ہے تو اے میرے سردار اور

فِيْكَ وَعَظِيْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِيْ

اے میری آرزو اور اے میرے سوال کی آخری حد، میرے اور میرے ان گناہوں کے

أَوْجَبْتَهُ عَلٰى نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ

درمیان جدائی ڈال دے جو تیری لازمی اطاعت سے مانع ہوتے ہیں

فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

اور جو خواہش میں تجھ سے کر رہا ہوں تجھ سے اس دیرینہ امید اور عظیم طمع کی وجہ سے جس

وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ

نے تیرے اوپر میرے لئے رحم اور مہربانی کو واجب کر دیا ہے

وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ

پس اب سارا معاملہ تیرے ہاتھ میں، تو ہی وحدہ لاشریک ہے اور تمام مخلوق تیری جیرہ

الْعَالَمِيْنَ إِلٰهِيْ ارْحَمْنِيْ إِذَا انْقَطَعَتْ

خوار ہے اور تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے اور ہر چیز تیرے آگے سرنگوں ہے،

حُجَّتِيْ وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِيْ وَطَاشَ

اے عالمین کے رب تو بڑی بابرکت ذات ہے میرے معبود مجھ پر اس وقت رحم فرما

عِنْدَ سُؤَالِكَ إِيَّايَ لُبِّيْ فَيَا عَظِيْمَ

جب میری دلیل اور حجت منقطع ہو جائے اور تیرا جواب دینے سے میری زبان عاجز آ

رَجَائِيْ لَا تُخَيِّبْنِيْ إِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِيْ

جائے اور تیری باز پرس کرنے کے وقت میرے ہوش اڑ جائیں تو

وَلَا تَرُدَّنِی لِجَهْلِی وَلَا تَمْنَعْنِی لِقِلَّةِ صَبْرِی

اے میری عظیم آرزو جب میری ضرورت شدت اختیار کر جائے تو

أَعْطِنِی لِفَقْرِی وَارْحَمْنِی لِضَعْفِی سَیِّدِی

مجھے نا امید نہ فرما میری جہالت کی وجہ سے مجھے اپنی درگاہ سے باہر نہ نکال،

عَلَیْكَ مُعْتَمَدِی وَمُعَوَّلِی وَرَجَائِی

اور میری بے صبری کی وجہ سے مجھ سے اپنی عطا کو نہ روک، میری ضرورت کی وجہ سے

وَتَوَكُّلِی وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِی وَبِفِنَائِكَ

مجھے عطا فرما، میری کمزوری کی وجہ سے مجھ پر رحم فرما، میرے آقا میرا تجھ پر اعتماد،

أَحُطُّ رَحْلِی وَبِجُودِكَ أَقْصِدُ طَلِبَتِی

بھروسہ، امید اور توکل ہے اور تیری رحمت سے میں نے تعلق قائم کیا ہوا ہے اور تیری بارگاہ

وَبِكَرَمِكَ أَیْ رَبِّ أَسْتَفْتِحُ دُعَائِی

میں میں نے اپنی حاجات کے بار اتارے ہوئے ہیں، تیری سخاوت کی وجہ سے میں اپنی

وَلَدَیْكَ أَرْجُو فَاقَتِی وَبِغِنَاكَ أَجْبُرُ

درخواستیں پیش کر رہا ہوں، اور اے رب میں تیرے فضل و کرم کی وجہ سے اپنی دعا کا آغاز

عَیْلَتِی وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِیَامِی وَإِلَى

کرتا ہوں اور تیرے حضور ہی اپنے فقر و فاقہ کے دور ہونے کی امید کرتا ہوں

جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصَرِيْ وَإِلٰى

اور تیری تونگری کے ذریعے اپنی ناداری کی تلافی کرتا ہوں،

مَعْرُوْفِكَ أُدِيْمُ نَظَرِيْ فَلَا

تیری بخشش کے زیر سایہ کھڑا ہوا ہوں، تیرے جود و کرم کی طرف

تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا

اپنی نگاہیں اٹھائے ہوئے ہوں، تیری بھلائی کی طرف ہمیشہ میری نظر رہتی ہے

تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِيْ يَا

تو مجھے جہنم کی آگ میں نہ جلا کیونکہ تو میری آرزوؤں کا مرکز ہے،

سَيِّدِيْ لَا تُكَذِّبْ ظَنِّيْ بِإِحْسَانِكَ

مجھے دوزخ میں نہ ٹھہرا کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اے میرے سردار

وَمَعْرُوْفِكَ فَإِنَّكَ ثِقَتِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

اپنے احسان اور بھلائیوں کے بارے میں میرے گمان کو

ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِيْ إِلٰهِيْ

جھوٹا نہ ہونے دے کیونکہ تجھ پر میرا پختہ ایمان ہے اور

إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِيْ وَلَمْ يُقَرِّبْنِيْ

اپنے ثواب سے مجھے محروم نہ فرما کیونکہ تو میری احتیاج کو جانتا ہے،

مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ

معبود اگر میری موت نزدیک ہو چکی ہے اور میرے اعمال نے مجھے تیرے قریب نہیں

اِلَيْكَ بِذَنْبِي وَسَائِلَ عِلَلِي اِلٰهِيْ اِنْ

ہونے دیا ہے تو میں اپنے گناہوں کے اعتراف کو تیری بارگاہ میں اپنے عذر کا وسیلہ بناتا

عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلٰى مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَاِنْ

ہوں۔ بار الہا اگر تو مجھے معاف کر دے تو تجھ سے بڑھ کر کون معاف کرنے والا ہے

عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ اِرْحَمْ

اور اگر تو عذاب دے تو تجھ سے بڑھ کر کون عدل کرنے والا ہے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِيْ وَعِنْدَ الْمَوْتِ

تو رحم فرما اس دنیا میں میری غربت پر، موت کے وقت میرے دکھوں پر، قبر میں میری

كُرْبَتِيْ وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِيْ وَفِي اللَّحْدِ

تنہائی پر، لحد میں میری بے کسی پر اور اس وقت جب مجھے تیرے حضور حساب

وَحْشَتِيْ وَاِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ

کے لئے پیش کیا جائے گا اور تیرے سامنے ذلیل ہو کر کھڑا ہوں گا

يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِيْ وَاغْفِرْلِيْ مَا

اور مجھے بخش دے، میرا وہ کردار جو لوگوں پر پوشیدہ ہے

خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّيْنَ مِنْ عَمَلِيْ وَأَدِمْ لِيْ

اور تو نے میری جو پردہ پوشی کی ہوئی ہے اسے ہمیشہ بحال رکھ

مَا بِهٖ سَتَرْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ صَرِيْعًا عَلَى

اور اس وقت میرے حال پر رحم فرما جب میں بستر مرگ پر پڑا ہوں گا

الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِيْ أَيْدِيْ أَحِبَّتِيْ وَتَفَضَّلْ

مجھے میرے دوست الٹ پلٹ کر رہے ہوں گے، اس وقت مجھ پر کرم فرما

عَلَيَّ مَمْدُوْدًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِيْ

جب میں غسل دینے کے لئے تختے پر پڑا ہوں گا اور میرے

صَالِحُ جِيْرَتِيْ وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُوْلًا قَدْ

نیک ہمسائے مجھے الٹ پھیر کر رہے ہوں گے اور مجھ پر مہربانی فرما

تَنَاوَلَ الْأَقْرِبَاءُ أَطْرَافَ جِنَازَتِيْ وَجُدْ

جب میرے اقرباء میرے جنازے کو اٹھائے ہوئے ہوں گے

عَلَيَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِيْدًا فِيْ

اور اس وقت مہربانی فرما جب مجھے اٹھا کر لایا جائے گا اور

حُفْرَتِيْ وَارْحَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ

قبر کے گھڑے میں تن تنہا تیرے پاس آپہنچوں گا ، اس نئے گھر میں

غُرْبَتِيْ حَتّٰى لَآ أَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ يَا
تو میری غربت پر ترس فرما، تا کہ میں تیرے علاوہ کسی اور کے ساتھ مانوس نہ ہو جاؤں،
سَيِّدِيْ إِنْ وَكَلْتَنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ هَلَكْتُ
اے میرے مولا اگر تو نے مجھے خود میرے سپرد کر دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا،
سَيِّدِيْ فَبِمَنْ أَسْتَغِيثُ إِنْ لَمْ تُقِلْنِيْ
میرے سردار اگر تو نے میری لغزشوں سے درگزر نہ فرمایا تو میں کس سے استغاثہ کروں گا،
عَثْرَتِيْ فَإِلٰى مَنْ أَفْزَعُ إِنْ فَقَدْتُ
اگر اپنی آرام گاہمیں تیری عنایت سے محروم ہو جاؤں تو پھر کس کی پناہ لوں گا،
عِنَايَتَكَ فِيْ ضَجْعَتِيْ وَإِلٰى مَنْ أَلْتَجِئُ إِنْ
اگر تو نے میرے غموں کو برطرف نہ کیا تو کس سے التجا کروں گا میرے سردار اگر تو نے مجھ
لَمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِيْ سَيِّدِيْ مَنْ لِيْ وَمَنْ
پر رحم نہ فرمایا تو پھر میرا کون ہوگا اور کون مجھ پر رحم کرے گا اگر اپنی ضرورت
يَرْحَمُنِيْ إِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ وَفَضْلَ مَنْ أُؤَمِّلُ
کے دن تیرے فضل سے محروم ہوگیا تو پھر کس کے فضل کا امیدوار ہوں گا
إِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِيْ وَإِلٰى مَنِ
جب میری عمر تمام ہو جائے گی تو اپنے گناہوں سے کس کی طرف فرار کروں گا،

الْفِرارُ مِنَ الذُّنُوبِ إِذَا انْقَضَى أَجَلِي

میرے سردار تو مجھے عذاب نہ دے کیونکہ میں تجھ سے امیدیں رکھتا ہوں،

سَيِّدِي لَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ إِلٰهِي

میرے معبود میری امیدوں کو پورا فرما ،مجھے خوف سے امن عطا فرما

حَقِّقْ رَجَائِي وَآمِنْ خَوْفِي فَإِنَّ كَثْرَةَ

کیونکہ ان کثیر گناہوں میں میں صرف تیری ہی بخشش کی امید رکھتا ہوں،

ذُنُوبِي لَا أَرْجُو فِيهَا إِلَّا عَفْوَكَ سَيِّدِي

میرے آقا میں ان چیزوں کا تجھ سے سوال کر رہا ہوں

أَنَا أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّ وَأَنْتَ أَهْلُ

جن کا میں مستحق نہیں ہوں اور تو تقوی کی اہلیت رکھتا ہے اور

التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْلِي

بخشش دینے کی بھی، پس مجھے بخش دے اور اپنی نظر رحمت کا وہ

وَأَلْبِسْنِي مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا يُغَطِّي عَلَيَّ

لباس مجھے پہنا جو میرے تمام گناہوں کو ڈھانپ دے

التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِي وَلَا أُطَالَبُ بِهَا

اور وہ گناہ بخش دے اور ان کا مجھ سے مواخذہ نہ فرما

إِنَّكَ ذُو مَنٍّ قَدِيمٍ وَصَفْحٍ عَظِيمٍ

کیونکہ تو دیرینہ مہربان ہے عظیم بخشش والا ، بزرگوار

وَتَجَاوُزٍ كَرِيمٍ إِلٰهِي أَنْتَ الَّذِي تُفِيضُ

اور درگزر کرنے والا ہے معبود تو ہی تو ہے جو اپنا فیض ان لوگوں تک بھی پہنچاتا ہے

سَيْبَكَ عَلٰى مَنْ لَا يَسْأَلُكَ وَعَلَى

جو تجھ سے سوال نہیں کرتے اور تیری ربوبیت کے منکر ہیں، تو میرے آقا انہیں

الْجَاحِدِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي

کیونکر انہیں فیض نہیں پہنچائے گا جو تجھ سے بھی سوال کرتے ہیں اور

بِمَنْ سَأَلَكَ وَأَيْقَنَ أَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْأَمْرَ

یہ یقین بھی رکھتے ہیں کہ تخلیق کائنات بھی تیری ہے اور تمام امور بھی،

إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ

تیرے ہاتھ میں ہیں تو با برکت اور بالا تر ہے،

الْعَالَمِينَ سَيِّدِي عَبْدُكَ بِبَابِكَ

اے عالمین کے پروردگار، میرے آقا!

أَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ

تیرا بندہ تیرے دروازے پر آیا ہے جسے تنگ دستی نے تیرے حضور لا کھڑا کیا

بَابَ إِحْسَانِكَ بِدُعَآئِهِ فَلَا تُعْرِضْ

اپنی دعاؤں سے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے

بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا

پس اپنا کریم چہرہ تو مجھ سے نہ پھیر اور جو کچھ عرض کر رہا ہوں

أَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعَآءِ وَأَنَا أَرْجُو

اسے قبول فرما لے کیونکہ میں تجھ سے یہی دعا کر رہا ہوں

أَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَةً مِنِّي بِرَأْفَتِكَ

اور تجھ سے امید رکھتا ہوں کہ مجھے واپس نہیں پلٹائے گا اس لئے کہ

وَرَحْمَتِكَ إِلٰهِي أَنْتَ الَّذِي لَا يُحْفِيكَ

میں تیری مہربانی اور رحم و کرم کو اچھی طرح جانتا ہوں، میرے معبود !

سَآئِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ أَنْتَ كَمَا

تو تو وہی ہے کہ جس سے سوال کرنے والے پریشان نہیں ہوتے اور

تَقُولُ وَفَوْقَ مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تیری عطا اور بخشش تیرے خزانہ میں کمی نہیں لا سکتی تو اسی طرح ہے

أَسْأَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا قَرِيبًا

جیسے تو کہتا ہے اور اس سے بالا تر ہے

وَقَوْلًا صَادِقًا وَأَجْرًا عَظِيمًا أَسْأَلُكَ يَا

جو ہم کہتے ہیں، بار الہا !میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا

صبر جمیل جلد کشائش ،سچ بولنے اور اجر عظیم کا پروردگار!

لَمْ أَعْلَمْ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا

میں تجھ سے ہر قسم کی خیر و خوبی کی درخواست کرتا ہوں جسے میں جانتا

سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ يَا خَيْرَ

اور جسے نہیں جانتا یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس بھلائی کا ،جس کی تجھ سے

مَنْ سُئِلَ وَأَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى أَعْطِنِي

تیرے نیک بندوں نے درخواست کی ہے اے وہ بہترین ہستی

سُؤْلِي فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَالِدَيَّ وَوُلْدِي

جس سے سوال کیا جاتا ہے،اے وہ بہترین ذات جو عطا کرتی ہے،تو میری ،درخواست

وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَإِخْوَانِي فِيكَ وَأَرْغِدْ

قبول فرما، میرے اپنے بارے میں، میرے اہل وعیال کے بارے میں، میرے

عَيْشِي وَأَظْهِرْ مُرُوَّتِي وَأَصْلِحْ جَمِيعَ

والدین، میری اولاد، میرے سے وابستہ لوگوں اور اپنے دینی بھائیوں کے بارے میں اور

أَحْوَالِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ أَطَلْتَ عُمُرَهُ
میری زندگی کو خوشگوار بنا دے اور میری مروت کو آشکار کر دے،
وَحَسَّنْتَ عَمَلَهُ وَأَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ
میرے تمام حالات کو سدھار دے، مجھے ان لوگوں میں قرار دے
وَرَضِيتَ عَنْهُ وَأَحْيَيْتَهُ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي
تو نے جن کی عمریں طولانی فرمائیں اعمال قبول کیے،
أَدْوَمِ السُّرُورِ وَأَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَأَتَمِّ
ان پر اپنی نعمتوں کو کامل کردیا، ان سے راضی ہوگیا ،
الْعَيْشِ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ
دائمی مسرت وسیع کرامت کامل ترین زندگی میں ان کو
مَا يَشَاءُ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ خُصَّنِي مِنْكَ
پاک و پاکیزہ حیات عطا کی ہے، بے شک تو وہی کرتا ہے
بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا مِمَّا
جو تو چاہتا ہے اور وہ نہیں کرتا جسے تیرا غیر چاہتا ہے
أَتَقَرَّبُ بِهِ فِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ
اے اللہ تو مجھے اپنے خصوصی ذکر کے ساتھ مخصوص کر دے

النَّهَارِ رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً وَلَا أَشَرًا وَلَا بَطَرًا

جس چیز سے میں صبح وشام تیرا قرب حاصل کرتا ہوں وہ ریاکاری، شہرت طلبی،

وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اَللّٰهُمَّ

سرکشی اور سربلندی نہ ہو اور مجھے فروتنی اختیار کرنے والوں میں قرار دے

اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِي

بارالہا تو میرے رزق میں وسعت، وطن میں امن،

الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ

اہل وعیال، مال و دولت اور اولاد میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما،

وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي

اپنی نعمتیں میرے پاس ہمیشہ رہنے دے،

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ

میرے جسم میں صحت و سلامتی، میرے بدن میں طاقت و قوت،

وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَاسْتَعْمِلْنِي

میرے دین میں سلامتی عطا کر اور تو جب تک زندہ رکھے

بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

ہمیشہ کے لئے مجھے اپنی اور اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہِ أَبَدًا مَّا اسْتَعْمَرْتَنِی
کے لئے سرگرم رکھ اور ہر خیر میں اپنے بندوں
وَاجْعَلْنِی مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِکَ عِنْدَکَ
میں سب سے زیادہ خوش نصیب قرار دے
نَصِیبًا فِی کُلِّ خَیْرٍ أَنْزَلْتَہُ وَتُنْزِلُہُ فِی
جو تو ماہ رمضان میں شب قدر میں نازل فرما چکا ہے
شَھْرِ رَمَضَانَ فِی لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَمَا أَنْتَ
یا نازل فرمائے گا اور اس میں جو تو ہر سال اپنی
مُنْزِلُہُ فِی کُلِّ سَنَۃٍ مِنْ رَحْمَۃٍ تَنْشُرُھَا
رحمت کو عام فرماتا ہے، عافیت جس کا تو لباس پہناتا ہے
وَعَافِیَۃٍ تُلْبِسُھَا وَبَلِیَّۃٍ تَدْفَعُھَا
بلائیں جو دور فرماتا ہے، نیکیاں جو قبول فرماتا ہے،
وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُھَا وَسَیِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ
برائیاں کہ جن سے درگزر فرماتا ہے
عَنْھَا وَارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِی
اور تو مجھے اپنے محترم گھر کا حج نصیب فرما

عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا

اس سال اور ہر سال میں اور مجھے اپنے وسیع فضل سے وسیع رزق عطا فرما

وَاسِعًا مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ

اور اے میرے سردار تو مجھ سے ہر برائی کو دور کر دے

عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّي

اور مجھ سے میرے قرضے ادا فرما اور میرے ذمہ لوگوں سے ظلم کے ساتھ لیا ہوا

الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتَّىٰ لَا أَتَأَذَّى بِشَيْءٍ

مال ہے اسے ادا کر دے اس حد تک کہ میں ان سے کسی بھی

مِنْهُ وَخُذْ عَنِّي بِأَسْمَاعِ وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي

چیز سے پریشان نہ ہوں اور میرے دشمنوں، جاسوسوں، ستم گاروں کے کانوں

وَحُسَّادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي

اور آنکھوں کو میری طرف سے بند کر دے اور ان کے خلاف میری مدد فرما

عَلَيْهِمْ وَأَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي وَاجْعَلْ

میری آنکھیں ٹھنڈی فرما، میرے دل کو فرحت بخش اور رنج و غم

لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا

سے نکلنے کے لئے میرے راہوں کو کشادہ کر دے

وَاجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ

اور تمام مخلوق میں سے جو بھی میرے بارے برے ارادے رکھتا ہے

خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ

اسے میرے قدموں کے نیچے ڈال دے اور شیطان کے شر سے

الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ

اور حکام کے شر سے اور برے اعمال سے مجھے بچائے رکھ

عَمَلِي وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي

اور مجھے تمام گناہوں سے پاک کر دے اور اپنی مہربانی سے

مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

مجھے جہنم سے محفوظ رکھ اپنی رحمت سے مجھے بہشت میں داخل کر دے

بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

اپنے فضل سے حور العین کے ساتھ میرا ازدواج کر دے

بِفَضْلِكَ وَأَلْحِقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ

اور مجھے اپنے نیک دوستوں حضرات محمدؐ و آل محمدؐ سے ملا دے

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

جو پاک و پاکیزہ اور برگزیدہ ہیں

الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى

تیرا درود وسلام ہو ان پر ،ان کے جسموں پر

أَجْسَادِهِمْ وَأَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اور ان کی روحوں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

وَبَرَكَاتُهُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ

میرے معبود اور میرے سردار مجھے تیری عزت اور جلالت کی قسم

وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِذُنُوبِي

اگر تو مجھ سے میرے گناہوں کے بارے میں جواب طلبی کرے گا

لَأُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي

تو میں تجھ سے تیری بخشش کا مطالبہ کروں گا اگر تو مجھ سے میری پستیوں

بِلُؤْمِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ

کے بارے میں جواب طلبی کرے گا تو میں تجھ سے تیرے کرم کا مطالبہ کروں گا،

أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأُخْبِرَنَّ أَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي

اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں جہنم والوں کو جا کر بتاؤں گا

لَكَ إِلٰهِي لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِأَوْلِيَائِكَ

کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں ۔ میرے معبود

وَأَهْلِ طَاعَتِكَ فَإِلَى مَنْ يَفْزَعُ

اور میرے آقا اگر تو صرف اپنے دوستوں اوراطاعت گزاروں کو بخشے گا

الْمُذْنِبُونَ وَإِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ

تو پھر گناہ گار کہاں پناہ لیں گے؟ اگر تو اپنے وفاداروں ہی کو عزت بخشے گا

الْوَفَاءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ

تو پھر بدکار لوگ کہاں داد وفریاد کریں گے بارالہا اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا

إِلٰهِي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ

تو اس میں تیرے دشمن کو خوشی ہوگی اور اگر بہشت میں بھیجے گا

سُرُورُ عَدُوِّكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي

تو اس میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشی ہو گیاور واللہ میں جانتا ہوں

ذٰلِكَ سُرُورُ نَبِيِّكَ وَأَنَا وَاللّٰهِ أَعْلَمُ أَنَّ

کہ تجھے تیرے نبیؐ کی خوشی تیرے دشمن کی خوشی سے زیادہ محبوب ہے،

سُرُورَ نَبِيِّكَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ

یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل کو بھردے

عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي

اپنی محبت سے، اپنی ذات کے خوف سے، اپنی کتاب کی تصدیق سے،

حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ وَتَصْدِيقًا
اپنے اوپر ایمان سے اپنے ڈر سے، اپنی طرف شوق سے
بِكِتَابِكَ وَإِيمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ
اے جلال و اکرام کے مالک میرے نزدیک اپنی
وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
ملاقات کو محبوب بنا دے، میری ملاقات کو دوست رکھ
حَبِّبْ إِلَيَّ لِقَائَكَ وَأَحْبِبْ لِقَآئِي وَاجْعَلْ
اور اپنی ملاقات میں میرے لئے راحت، کشائش
لِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ
اور کرامت قرار دے۔ بارالہا! تو مجھے ملادے ان صالح لوگوں کے
اَللّٰهُمَّ أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى
ساتھ جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں
وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي
ان صالح لوگوں میں مجھے قرار دے، اور مجھے صالح
سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي
لوگوں کے راستے پر چلا، اور میرے نفس کے خلاف تو میری مدد فرما

بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ

جس طرح تو نیک لوگوں کی ان کے نفوس کے برخلاف مدد فرماتا ہے اور میرے اعمال کا

وَاخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ وَاجْعَلْ ثَوَابِي

خاتمہ حسن عمل کے ساتھ فرما اور اپنی رحمت کے صدقے مجھے اس حسن عمل کا ثواب جنت

مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلٰى صَالِحِ مَا

کی صورت میں عطا فرما اور اے رب جو تو نے مجھے صالح اعمال کے بارے میں عطا

أَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِي فِي

فرمایا ہے اس میں میری مدد فرما اور ثابت قدم رکھ اور اے رب العالمین جن برائیوں سے

سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ

تو نے مجھے نجات بخشی ہے ان کی طرف واپس نہ پلٹنے دے اے اللہ میں تجھ سے سوال

الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا

کرتا ہوں ایسے ایمان کا کہ تیری ملاقات سے پہلے تک اس کا خاتمہ نہ ہو اور جس ایمان پر

أَجَلَ لَهُ دُونَ لِقَائِكَ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي

تو نے مجھے زندہ رکھا ہوا ہے اسی پر زندہ رکھ اور جب مجھے موت دینے لگے

عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ

تو اسی ایمان پر ہی موت دے اور جب مجھے قبر سے اٹھانے لگے تو اسی ایمان پر ہی اٹھا،

وَابْعَثْنِيْ إِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَأَبْرِئْ قَلْبِيْ

اور میرے دل کو پاک کر دے اپنے دین میں ریا کاری، شک وشبہ اور شہرت طلبی سے

مِنَ الرِّيَآءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ

یہاں تک کہ میرا ہر عمل خاص کر تیرے ہی لئے ہو

حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا لَكَ اَللّٰهُمَّ

بارالہا تو مجھے عطا کر اپنے دین میں بصیرت، اپنی حکمت کی پہچان،

أَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ وَفَهْمًا فِيْ

اپنے علم کی سوجھ بوجھ اور اپنی رحمت سے دو حصے اور ایسی پرہیزگاری

حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِيْ عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ

جو مجھے تیری نافرمانی سے باز رکھے اور میرے چہرے کو

رَحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ

اپنے نور سے روشن کر دے اور میری رغبت ان چیزوں کے بارے میں قرار دے

وَبَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ

جو تیرے پاس ہیں اور اپنی راہ پر اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ وَعَلٰى

کی ملت پر مجھے موت دے

مِلَّتِهِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ
بارالہا میں کاہلی، سستی، رنج وغم، بزدلی، بخل، غفلت، سنگ دلی، بے سروسامانی،
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ
فقروفاقہ، ہر قسم کی بلا اورظاہری اور باطنی فحاشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں
وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ
میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے نفس سے جو قانع نہ ہو، ایسے پیٹ سے جو بھرنے میں نہ
وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ
آئے، ایسے دل سے جس میں خوف نہ ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے،
وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
ایسے عمل سے جو نفع نہ پہنچائے، اے پروردگار میں تیری پناہ مانگتا ہوں،
وَمَا بَطَنَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ
راندہ درگاہ شیطان سے، اپنے نفس سے، اپنے دین، اپنے مال اور
وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا
ان تمام کے لئے جو تو نے مجھے عطا فرمائے ہیں،
يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ
یقینا تو ہی سننے اور جاننے والا ہے

عَلٰی نَفْسِی وَدِیْنِی وَمَالِی وَعَلٰی جَمِیْعِ مَا

بارالہا تیرے سوا مجھے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اور

رَزَقْتَنِی مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ إِنَّکَ

میں بھی تیرے سوا کوئی اور پناہ نہیں پاتا لہٰذا

أَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ لَا

تو بھی مجھے اپنے کسی بھی عذاب میں مبتلا نہ فرما

یُجِیْرُنِی مِنْکَ أَحَدٌ وَلَا أَجِدُ مِنْ دُوْنِکَ

اور مجھے ہلاکت اور دردناک عذاب کے ساتھ واپس نہ پلٹا،

مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِی فِی شَیْءٍ مِنْ

میرے اللہ تو مجھ سے میرے اعمال کو قبول فرما،

عَذَابِکَ وَلَا تَرُدَّنِی بِهَلَکَةٍ وَلَا تَرُدَّنِی

میرے نام کو بلند کردے ،میرا درجہ بلندو و بالا کر دے،

بِعَذَابٍ أَلِیْمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّی وَأَعْلِ

میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دے، مجھے میری خطاؤں کے ساتھ یاد نہ کر

ذِکْرِی وَارْفَعْ دَرَجَتِی وَحُطَّ وِزْرِی وَلَا

اور میری مجلس کا ثواب، میری گفتگو کا ثواب اور

تَذْكُرُنِي بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ
میری دعا کا ثواب اپنی رضا مندی اور بہشت قرار دے
مَجْلِسِي وَثَوَابَ مَنْطِقِي وَثَوَابَ دُعَائِي
اور اے رب تو مجھے وہ کچھ عطا فرما جن کی میں نے درخواست کی ہے
رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا
اور میرے لئے اپنے فضل کا اضافہ کر دے
سَأَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ
اے عالمین کے رب میں تیری طرف رغبت کئے ہوئے ہوں
رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ
اے معبود تو نے اپنی کتاب میں یہ نازل کیا ہے کہ ہم اس شخص
أَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ أَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا
کو معاف کر دیں جس نے ہم پر ظلم کیا ہے، ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے
وَقَدْ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا فَإِنَّكَ
لہذا تو ہمیں بخش دے۔ کیونکہ تو اس کے لئے زیادہ شایان شان ہے۔
أَوْلَى بِذَلِكَ مِنَّا وَأَمَرْتَنَا أَنْ لَا نَرُدَّ
اور تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اپنے دروازے سے کسی سائل کو رد نہ کریں

سَائِلًا عَنْ أَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا

میں تیرے دروازے پر سائل ہو کر آیا ہوں لہٰذا

فَلَا تَرُدَّنِي إِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي وَأَمَرْتَنَا

تو مجھے میری حاجت کو پورا ہونے کے بغیر واپس نہ پلٹا

بِالْإِحْسَانِ إِلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُنَا وَنَحْنُ

اور تو نے ہمیں اپنے غلاموں کے بارے میں نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے

أَرِقَّاؤُكَ فَأَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا

اور ہم تیرے غلام ہیں تو ہمیں بھی جہنم کی آگ سے آزاد فرما

مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي

اے میرے رنج و غم کے موقع پر میری جائے پناہ اور

إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ لَا

سختیوں کے موقع پر میرے فریاد رس، تیری بارگاہ میں

أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا

گریہ و زاری کر رہا ہوں اور تجھ سے استغاثہ کر رہا ہوں، پس تو میری فریاد رسی فرما

مِنْكَ فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَفُكُّ

اور میرے لئے کشادگی قرار دے، اے وہ جو قیدیوں کو رہا کرتا ہے اور

الْاَسِيْرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيْرِ اقْبَلْ مِنِّي
بہت سے گناہوں کو معاف کرتا ہے مجھ سے تھوڑی سی اطاعت کو قبول فرما
الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ إِنَّكَ أَنْتَ
اور زیادہ سے زیادہ گناہوں کو معاف کر دے
الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بے شک تو ہی مہربان اور بخشنے والا ہے بارالہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
إِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيْنًا صَادِقًا
ایسے ایمان کا جو ہمیشہ میرے دل کے ساتھ رہے اور سچے یقین کا حتی کہ میں جان لوں
حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِي إِلَّا مَا
کہ مجھے جو کچھ بھی پہنچتا ہے وہ تیری طرف سے ہی ہے
كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا
اور زندگی میں میرے لئے تو نے جو تقسیم کر دیا ہے اس پر مجھے راضی رکھ،
قَسَمْتَ لِي يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اے پاک پروردگار رحمت بھیج محمدؐ اور آپؐ کی آل (آلِ محمدؑ) پر

فہرست

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبۡحَانَكَ يَا اللّٰهُ تَعَالَيۡتَ يَا رَحۡمٰنُ اَجِرۡنَا

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ سُبۡحَانَكَ يَا رَحِيۡمُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو بلند تر ہے

تَعَالَيۡتَ يَا كَرِيۡمُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ

اے کریم ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُجِيۡرُ سُبۡحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيۡتَ يَا

اے بادشاہ تو بلند تر ہے اے آقا ہمیں آگ سے پناہ دے

مَالِكُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيۡرُ سُبۡحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلند تر ہے،

يَا قُدُّوۡسُ تَعَالَيۡتَ يَا سَلَامُ اَجِرۡنَا مِنَ

اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے،

النَّارِ يَا مُجِيۡرُ سُبۡحَانَكَ يَا مُؤۡمِنُ

اے امن دینے والے تو بلند تر ہے ،اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَیْتَ یَا مُھَیْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عزت تو بلند تر ہے،
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا عَزِیْزُ تَعَالَیْتَ یَا جَبَّارُ
اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
اے بڑائی والے تو بلند تر ہے اے بڑائی کے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے
مُتَکَبِّرُ تَعَالَیْتَ یَا مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بلند تر ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا خَالِقُ تَعَالَیْتَ
اے بنانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے
یَا مُصَوِّرُ تَعَالَیْتَ یَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ
ہمیں آگ سے پناہ دے پناہ دینے والے تو پاک ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا ھَادِیْ
اے ہدایت دینے والے تو بلند تر ہے، اے باقی رہنے والے

تَعَالَیْتَ یَا بَاقِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَکَ یَا وَهَّابُ تَعَالَیْتَ یَا تَوَّابُ

تو پاک ہے اے بہت دینے والے تو بلند تر ہے، اے توبہ قبول کرنیوالے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

فَتَّاحُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا مِنَ

اے کھولنے والے تو بلند تر ہے، اے صاحب راحت پناہ دے

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سَیِّدِیْ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے میرے سردار تو بلند تر ہے

تَعَالَیْتَ یَا مَوْلَایَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

اے میرے مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے،

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا قَرِیْبُ تَعَالَیْتَ یَا

اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ دے

رَقِیْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ابتداء کرنے والے تو بلند تر ہے

يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ

اے لوٹانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے،

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ تَعَالَيْتَ

اے حمد کے لائق تو بلند تر ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مَجِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے،

يَا قَدِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ

اے بزرگ تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ تَعَالَيْتَ

اے بہت بخشنے والے تو بلند تر ہے، اے لائق شکر ہمیں آگ سے پناہ دے،

يَا شَكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلند تر ہے

سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ

اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے محبت والے تو بلند تر ہے، اے احسان کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے،

حَنَّانُ تَعَالَیتَ یَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلند تر ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا بَاعِثُ تَعَالَیتَ
اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یَا وَارِثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے زندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے،
سُبْحَانَکَ یَا مُحْیِیْ تَعَالَیتَ یَا مُمِیتُ اَجِرْنَا
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے،
مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا شَفِیقُ
اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
تَعَالَیتَ یَا رَفِیقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
تو پاک ہے اے رفیق تو بلند تر ہے اے ہمدم و یاور ہمیں آگ سے پناہ دے
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا اَنِیسُ تَعَالَیتَ یَا
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلند تر ہے
مُؤْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا جَلِيلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيلُ اَجِرْنَا مِنَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلند تر ہے
النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ تَعَالَيْتَ
اے دیکھنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
يَا بَصِيرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلند تر ہے اے مراد برلانے والے
يَا حَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُودُ تَعَالَيْتَ يَا
اے معبود تو بلند تر ہے اے موجود حقیقی ہمیں آگ سے پناہ دے
مَوْجُودُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلند تر ہے
يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ
اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ
تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلند تر ہے

تَعَالَیْتَ یَا مَشْکُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
اے شکر کیے گئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا جَوَادُ تَعَالَیْتَ یَا مَعَاذُ
تو پاک ہے اے بہت زیادہ سخی تو بلند تر ہے اے جائے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
جَمَالُ تَعَالَیْتَ یَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ
اے حسن والے تو بلند تر ہے اے بزرگی والے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سَابِقُ تَعَالَیْتَ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
اے سب سے اول تو بلند تر ہے اے رزق دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
یَا صَادِقُ تَعَالَیْتَ یَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سَمِیْعُ تَعَالَیْتَ
اے شگافتہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

يَا سَرِيْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

تو پاک ہے اے سننے والے تو بلند تر ہے اے تیز تر ہمیں آگ سے پناہ دے،

يَا رَفِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيْعُ اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ

ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُتَعَالِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے بڑے فاعل تو بلند تر ہے اے عالی تر ہمیں آگ سے پناہ دے،

يَا قَاضِيْ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيْ اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ

اے راضی ہو جانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست تو بلند تر ہے

سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ

اے پاکیزگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے صاحب حکم ہمیں آگ سے پناہ دے
دَائِمُ تَعَالَیْتَ یَا قَائِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے
یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا عَاصِمُ تَعَالَیْتَ یَا
تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
تو پاک ہے اے حفاظت کرنیوالے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنیوالے
غَنِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مُغْنِی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا وَفِیُّ تَعَالَیْتَ یَا قَوِیُّ
اے تونگر تو بلند تر ہے اے تونگر کرنے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا کَافِی
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَا شَافِی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے ہمیں آگ سے پناہ دے

سُبْحَانَکَ یَا مُقَدِّمُ تَعَالَیْتَ یَا مُؤَخِّرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے کفایت کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا اَوَّلُ

تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَیْتَ یَا آخِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے پناہ دینے والی تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے

سُبْحَانَکَ یَا ظَاهِرُ تَعَالَیْتَ یَا بَاطِنُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

اے سب سے اول تو بلند تر ہے اے سب سے آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

رَجَآءُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَجٰی اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلند تر ہے

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا ذَا الْمَنِّ

اے پوشیدہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

تَعَالَیْتَ یَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

اے امیدگاہ تو بلند تر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں آگ سے پناہ دے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلند تر ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
اے صاحب بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ
اے زندہ تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ تو بلند تر ہے
يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ
اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
يَا قَدِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ
تو پاک ہے اے آقا تو بلند تر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے پناہ دے
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَالِيُ تَعَالَيْتَ يَا
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلند تر ہے
عَالِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
اے صاحب کبر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے

عَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا اَعْلٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
اے حاکم تو بلند تر ہے اے ذات عالی ہمیں آگ سے پناہ دے
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا وَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مَوْلٰی
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند تو بلند تر ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا ذَارِئُ
اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
تو پاک ہے اے سرپرست تو بلند تر ہے اے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا خَافِضُ تَعَالَیْتَ یَا رَافِعُ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُقْسِطُ
اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے پست کرنے والے تو بلند تر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
سُبْحَانَکَ یَا مُعِزُّ تَعَالَیْتَ یَا مُذِلُّ اَجِرْنَا
اے پناہ دینے والی تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ

تو بلند تر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا حَفِيْظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عزت دینے والے تو بلند تر ہے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ

اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے

عَلِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلند تر ہے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ

اے اقتدار والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

يَا حَكِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تو پاک ہے اے علم والے تو بلند تر ہے اے حلم والے ہمیں آگ سے پناہ دے

سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ اَجِرْنَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَاضَارُّ تَعَالَیْتَ
اے حکمت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یَانَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
اے عطا کرنے والے تو بلند تر ہے اے روک لینے والے
یَا مُجِیْبُ تَعَالَیْتَ یَا حَسِیْبُ اَجِرْنَا مِنَ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا عَادِلُ تَعَالَیْتَ
اے نقصان دینے والے تو بلند تر ہے اے نفع دینے والے
یَافَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
یَا لَطِیْفُ تَعَالَیْتَ یَا شَرِیْفُ اَجِرْنَا مِنَ
اے دعا قبول کرنے والے تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا رَبُّ تَعَالَیْتَ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
یَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
تو پاک ہے اے عدل کرنے والے

يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ اَجِرْنَا مِنَ
تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنے والے
يَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ
تو بلند تر ہے اے عزت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ
تو پاک ہے اے پالنے والے تو بلند تر ہے اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے تو بلند تر ہے اے یکتا
رَؤُوْفُ تَعَالَيْتَ يَا عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا
اے معاف کرنے والے تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلند تر ہے

مُقِیتُ تَعَالَیْتَ یَا مُحِیطُ اَجِرْنَا مِنَ
اے کشادگی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا وَکِیلُ
تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے نرمی کرنے والے
تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا مُبِینُ تَعَالَیْتَ یَا
اے بے مثل تو بلند تر ہے اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے
مَتِینُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے
یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُودُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا رَشِیدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ
تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا نُورُ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا نَصِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ
اے نیکوتر تو بلند تر ہے اے محبت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
ہے اے ہدایت والے تو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے
صَبُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ
ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُحْصِیُ تَعَالَیْتَ
اے نور تو بلند تر ہے اے نور دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
یَا مُنْشِیُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مدد کرنے والے تو بلند تر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے
یَا سُبْحَانُ تَعَالَیْتَ یَا دَیَّانُ اَجِرْنَا مِنَ
پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلند تر ہے اے صبر
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُغِیْثُ تَعَالَیْتَ
کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جمع کرنے والے

يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ

اے پاک و پاکیزہ تو بلند تر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَ الْجَمَالِ

والے تو پاک ہے اے فریاد رس تو بلند تر ہے اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَ الْجَلَالِ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے تو بابرکت ہے اے

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ

صاحب اقتدار اور جلالت والی تو پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بیشک

الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَ صَلَّى

میں خطا کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور ہم نے اسکو رنج سے نجات دی اور

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ اَجْمَعِينَ

ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انکی ساری

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ
آل علیہا السلام پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور کار ساز اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

فہرست

روزہ بدن کی زکات

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْاَبْدَانِ الصِّيَامُ

ہر چیز کی زکات ہے اور انسانوں کے بدن کی زکات روزہ ہے۔

(بحار، جلد 96، صفحہ 246)

روزہ عبادت خالص

حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے فرمایا:

"الصوم عبادۃ بین العبد وخالقہ لا یطلع علیھا غیرہ وکذلک لا یجاری عنھا غیرہ"

روزہ خدا اور انسان کے درمیان ایک ایسی عبادت ہے جس سے خدا کے سوا کوئی آگاہ نہیں ہوتا لہذا خدا کے علاوہ کوئی اور اس کا اجرادا نہیں کرسکتا۔

(شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید، جلد 20، صفحہ 296)

روزہ آتش جہنم کی ڈھال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَبْوَابِ الْخَيْرِ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

کیا میں تمہیں نیکی کے دروازوں کی خبر نہ دوں؟ اسکے بعد فرمایا: روزہ آتش جہنم کی ڈھال ہے۔

(روضۃ المتقین، جلد 3، صفحہ 228)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَمْسَیْتُ لَکَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا

اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ

أَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا أَصْرِفُ

تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں

عَنْھَا سُوْٓءً أَشْھَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفْسِیْ

اور نہ نقصان کا اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں

وَأَعْتَرِفُ لَکَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَقِلَّةِ حِیلَتِیْ

میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِی مَا

اپنی کمزوری بے چارگی اور بے بسی کا پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

وَعَدْتَنِیْ وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور

مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ وَأَتْمِمْ عَلَیَّ

تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے

مَا آتَیْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ الْمِسْكِیْنُ
اور مجھ پر اپنی عطا و رحمت پوری فرما دے کہ
الْمُسْتَكِیْنُ الضَّعِیْفُ الْفَقِیْرُ الْمَهِیْنُ
بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِیًا لِذِكْرِكَ فِیْمَا
اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں
أَوْلَیْتَنِیْ وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِیْمَا
اور تیرے احسانات سے غفلت کروں
أَعْطَیْتَنِیْ وَلَا آیِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ
تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں
أَبْطَأَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ أَوْ ضَرَّآءَ أَوْ شِدَّةٍ
اگرچہ میں غفلت شعار ہوں، خوشی وغم میں یا سختی وآسودگی میں
أَوْ رَخَاءٍ أَوْ عَافِیَةٍ أَوْ بَلَآءٍ أَوْ بُؤْسٍ
یا آسانی وتنگی میں یا محرومی و نعمت میں
أَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ
بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔



دُعا شب قدر بروایت امام تقی



فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایگ چیز کو پیدا کیا

كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَا

تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

ذَا الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَيَا ذَا الَّذِيْ

اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں

لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَا فِي

اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے

الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا

اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے

تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ لَكَ

وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے حمد ہے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهٖ اِلَّا

وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

أَنْتَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً

پس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

لَا يَقْوَىٰ عَلَىٰ إِحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ

وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے ۔

شب قدر کی ایک اور دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے

الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْأَمْرِ

حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور

الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ

جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائے وقدر معین کرتا ہے

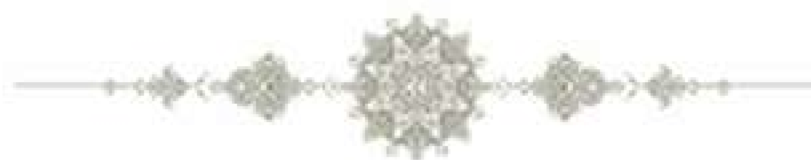
الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ

کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف

الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ
جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا
جن کا تو نے فیصلہ کیا
تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ
اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔
عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَ كَذَا
کذاوکذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے



روزے کی حکمت

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے فرمایا:

فَرَضَ اللّٰهُ الصِّيَامَ تَثْبِيتًا لِلْإِخْلَاصِ

خداوند متعال نے روزے کو اس لئے واجب کیا ہے تا کہ لوگوں کے اخلاص کو محکم کرے۔

(بحار، جلد 96، صفحہ 368)

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

فہرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا

اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے اللہ

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے

عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا

اے بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار

حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ

اے حکمت والے، تو پاک ہے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد سن

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ (۲) يَا

فریاد سن ہمیں آگ سے نجات دے اے پروردگار! اے سرداروں کے سردار

سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا

اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجات بلند کرنے والے

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا

اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے

غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْاَلَاتِ يَا

اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا

اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے

عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ﴿٣﴾ يَا

اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں میں بہتر

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا

اے فتح کرنے والوں میں بہتر اے مدد کرنے والوں میں بہتر

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا

اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر

خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ

اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر

الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ

اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتر

الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤﴾ يَا مَنْ لَهُ

اے احسان کرنے والوں میں بہتر اے وہ جس کیلئے عزت اور

الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ
اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے
وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا
اے وہ جسکے لیے ملک اور جلال و جمال ہے
مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ
اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے
السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ
اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے
الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ
اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو بہت
هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ
زیادہ قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے
الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٥﴾
اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا
اے وہ جسکے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جسکے پاس لوح محفوظ ہے

مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْهَانُ یَا سُلْطَانُ یَا

کے واسطے سے اے محبت والے

رِضْوَانُ یَا غُفْرَانُ یَا سُبْحَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا

اے احسان کرنیوالے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن

ذَا الْمَنِّ وَالْبَیَانِ ⑥ یَا مَنْ تَوَاضَعَ کُلُّ

اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے اے بخشنے والے

شَیْءٍ لِعَظَمَتِهِ یَا مَنِ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ

اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان و بیان

لِقُدْرَتِهِ یَا مَنْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهِ یَا مَنْ

اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں

خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِهَیْبَتِهِ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ

اے وہ جسکی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے

شَیْءٍ مِنْ خَشْیَتِهِ یَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ

اے وہ جسکی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے وہ

مِنْ مَخَافَتِهِ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمَاوَاتُ

جسکے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے اے وہ جسکے ڈر سے

بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ
ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی اے وہ جسکے خوف سے
يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَا
پہاڑ پھٹ جاتے ہیں ے وہ جسکے حکم سے آسمان کھڑے ہیں
يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ ⑦ يَا غَافِرَ
اے وہ جسکے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں
الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى
اے وہ کہ کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے اے وہ جواپنے زیر حکومت
الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا
لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور
يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ
کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام
الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ
اے بہت عطاؤں والے اے تحفے عطا کرنے والے
الْاُسَارٰى ⑧ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاۤءِ يَا ذَا
اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنے والے

الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا
اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو زندہ کرنے والے
ذَاالْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَاالْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ
اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے اے تعریف و ثناء کرنے والے
يَا ذَاالْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَاالْفَصْلِ
اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و بلندی والے
وَالْقَضَاءِ يَا ذَاالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ
اے عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے
وَالسَّخَاءِ يَا ذَاالْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ ۹ اَللّٰهُمَّ
اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش کرنے والے
اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا
اے فیصلے اور انصاف والے اے عزت اور بقاء والے اے عطاء وسخاوت والے
رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا
اے رحمتوں اور نعمتوں والے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے
شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ ۱۰ يَا صَانِعَ كُلِّ
واسطے سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنے والے

مَصْنُوعٍ یَا خَالِقَ کُلِّ مَخْلُوقٍ یَا رَازِقَ کُلِّ
اے بنانے والے اے نفع والے اے سننے والے
مَرْزُوقٍ یَا مَالِكَ کُلِّ مَمْلُوكٍ یَا کَاشِفَ
اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے
کُلِّ مَکْرُوبٍ یَا فَارِجَ کُلِّ مَهْمُومٍ یَا
اے کشادگی والے اے وسعت دینے والے
رَاحِمَ کُلِّ مَرْحُومٍ یَا نَاصِرَ کُلِّ مَخْذُولٍ یَا
اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق
سَاتِرَ کُلِّ مَعْيُوبٍ یَا مَلْجَاَ کُلِّ مَطْرُودٍ
اے ہر رزق پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک
(۱۱) یَا عُدَّتِی عِنْدَ شِدَّتِی یَا رَجَائِی عِنْدَ
اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے اے ہر پریشان کی
مُصِيبَتِی یَا مُؤْنِسِی عِنْدَ وَحْشَتِی یَا
پریشانی مٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے
صَاحِبِی عِنْدَ غُرْبَتِی یَا وَلِيِّی عِنْدَ نِعْمَتِی
اے ہر بے سہار کے مددگار اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے

يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ

اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ اے سختی کے وقت میرے سرمایہ

يَا غَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَئِيْ عِنْدَ

اے مصیبت میں میری امید گاہ اے وحشت کے وقت میرے ہمدم

اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ ⑫ يَا

اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفالت کرنے والے

عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا

اے دکھ درد میں میرے مددگار اے حیرت کے وقت میرے رہنما

سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا

اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے بیقراری کے وقت میری پناہ گاہ

مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا

اے فریاد کے وقت میرے مددگار، اے ہر غیب کے جاننے والے

مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا

اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے

مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ ⑬

اے مصیبتیں دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا جَلِیْلُ یَا
اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے
جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَادَلِیْلُ یَا
اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ کھولنے والے
قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا
اے غموں کو دور کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مُحِیْلُ﴿۱۴﴾ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
تیرے نام کے واسطے اے جلال والے اے جمال والے
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَاصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا
اے کارساز اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے
جَارَالْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ یَا
اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے
عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ یَا
اے جگہ دینے والے اے سرگردانوں کے رہنما
مَلْجَاَالْعَاصِیْنَ یَا غَافِرَالْمُذْنِبِیْنَ یَا
اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں

مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ ﴿١٥﴾ يَا ذَا الْجُودِ

کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ

وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا

اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار

ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ

اے بے چاروں پر رحم کرنے والے اے گنہگاروں کی پناہ

وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا

اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے

الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ

اے صاحب جود و احسان اے صاحب فضل و منت

يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ

اے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے

وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ﴿١٦﴾ يَا

اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے

مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ

اے حجت اور روشن دلیل والے

شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ

اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور

صَانِعُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَا

مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے

مَنْ هُوَ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ فَوْقَ کُلِّ

اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شے کا معبود ہے

شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے

قَادِرٌ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ هُوَ یَبْقَی وَیَفْنَی

اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا

کُلُّ شَیْءٍ ﴿۱۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا

اے وہ جو ہر شے کے بعد رہے گا

مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُکَوِّنُ یَا مُلَقِّنُ یَا

اے وہ جو ہر شے سے بلند ہے

مُبَیِّنُ یَا مُهَوِّنُ یَا مُمَکِّنُ یَا مُزَیِّنُ یَا مُعْلِنُ

اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے

يَا مُقَسِّمُ ⑱ يَا مَنْ هُوَ فِي مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا

اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو باقی رہے گا

مَنْ هُوَ فِي سُلْطَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

جب ہر چیز فنا ہو جائے گی اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

جَلَالِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى عِبَادِهِ

تیرے نام کے واسطے سے اے امن دینے والے اے نگہبان

رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ يَا مَنْ

اے کائنات بنانے والے اے تلقین کرنے والے

هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے

رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ

اے قدرت دینے والے اے زینت دینے والے

يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

اے اعلان کرنے والے اے باٹنے والے

لُطْفِهِ قَدِيمٌ ⑲ يَا مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا فَضْلُهُ

اے وہ جو اپنے اقتدار میں پائیدار ہے

يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ إِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ
اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے
إِلَّا بِرُّهُ يَا مَنْ لَا يُخَافُ إِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا
اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے
يَدُومُ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا
اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے
سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ
اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے
يَا مَنْ بَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ أَحَاطَ
اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرنے والا ہے
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ
اے وہ جو امیدوار پر کرم کرنے والا ہے
⑳ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ
اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے
الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ
اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے

يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا عَالِمَ

اے وہ جس کا احسان قدیم ہے اے وہ جس سے اس کے فضل کی امید کی جاتی ہے

السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ ﴿۲۱﴾

اے وہ جس کی بخشش کا سوال کیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا

اے وہ جس سے بھلائی کی آس ہے

غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ

اے وہ جسکے عدل سے خوف آتا ہے اے وہ جسکی حکومت ہمیشہ رہے گی

يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ ﴿۲۲﴾ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا

اے وہ جسکی سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں

مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ

اے وہ جسکی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

بِالْجَرِيْرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا

اے وہ جسکی رحمت اسکے غضب سے آگے ہے اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے

عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ

اے وہ کہ جس جیسا کوئی نہیں ہے اے اندیشے ہٹا دینے والے

الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا

اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے

صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى ﴿۲۳﴾

اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا کرنے والے

يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ

اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے

يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ

اے لوگوں کے رازق اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ

اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرے والے

الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا

اے پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت والے

الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ يَا ذَا

اے حاکم اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا

الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ ﴿۲۴﴾ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ

اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے

مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا

اے دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے

مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا

والے اے کامل نعمت کے مالک اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے

مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا

والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے اے کھلی

شَدِيدَ النَّقِمَاتِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سخاوت والے اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ

بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا

عظمت والے اے آسمانوں کے بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے

مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ

اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ ﴿۲۶﴾ يَا رَبَّ الْبَيْتِ

اے عیبوں کے چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے

الْحَرَامِ يَارَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الْبَلَدِ

اے آیات کے نازل کرنے والے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ

اے گناہوں کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے، اے معبود! میں تجھ سے

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَارَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا

تیرے ہی نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز اے تقدیر بنانے والے

رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَارَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ

اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے اے روشن کرنے والے

يَارَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ

اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے سب سے پہلے

فِي الْاَنَامِ ﴿۲۷﴾ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ

اے سب سے آخری اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب

الْعَادِلِيْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَطْهَرَ

اے مقدس شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب اے معشر الحرام کے رب

الطَّاهِرِيْنَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا اَسْرَعَ

اے مسجد الحرام کے رب اے حلال و حرام کے رب

الْحَاسِبِيْنَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا

اے روشنی و تاریکی کے رب اے درود و سلام کے رب

أَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَا

اے لوگوں میں زیادہ توانائی پیدا کرنے والے

أَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ ﴿٢٨﴾ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ

اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل

لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا

اے سچوں میں زیادہ سچے اے پاکوں میں پاک تر

ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ

اے خالقوں میں بہترین خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ تیز

لَا غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ

اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں

لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهُ يَا

زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع

أَنِيْسَ مَنْ لَا أَنِيْسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا

اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ اے اسکا آسرا جسکا کوئی آسرا نہیں

اَمَانَ لَهُ ﴿٢٩﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا
اے اسکے سہارے جسکا کوئی سہارا نہیں اے اسکے سرمایہ جسکا کوئی سرمایہ نہیں
عَاصِمُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا
اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس
حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ
جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکی بڑائی جسکا کوئی فخر نہیں
﴿٣٠﴾ يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ
اے اسکی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اسکے مددگار جسکا کوئی مددگار نہیں
اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ
اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں،
مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا
اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کیواسطے سے
مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ
سوال کرتا ہوں اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے
اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا
اے رحم کرنے والے اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے

مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيْثَ مَنِ

اے تقسیم کرنے والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے

اسْتَغَاثَهُ ﴿۳۱﴾ يَا عَزِيْزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا

اے اسکے نگہدار جو نگہداری چاہے اے اس پر رحم کرنے والے

لَا يُرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يَنَامُ يَا دَائِمًا لَا

جو رحم کا طالب ہو اے اسکے بخشنے والے جو طالب بخشش ہوا

يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَا

اے اسکی نصرت کرنے والے جو نصرت چاہے اے اسکی حفاظت کرنے والے

بَاقِيَ لَا يَفْنيٰ يَا عَالِمًا لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا

جو حفاظت چاہے اے اسکو بڑائی دینے والے جو بڑائی طلب کرے

يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ ﴿۳۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے اسکی رہنمائی کرنے والے جو رہنمائی چاہے اے اسکے

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ

داد رس جو دادرسی چاہے اے اسکے مددگار جو مدد طلب کرے

يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا

اے اسکے فریاد رس جو فریاد کرے اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا

وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ ﴿٣٣﴾ يَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ

اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں

عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَرْحَمَ

اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے

مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا

موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں

أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ

اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی

قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَلْطَفَ

جسے ضعف نہیں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا أَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا

اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے

أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ ﴿٣٤﴾ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا

اے رہنما اے اٹھانے والے اے وارث اے خسارہ دینے والے

عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيمَ

اے نفع دینے والے، اے سب بڑوں سے بڑے

الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ
اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان
يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا
اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکیم
مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ ۳۵ يَا مَنْ هُوَ
اے ہر قدیم سے قدیم تر اے ہر بزرگ سے بزرگ تر
فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَا
اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف اے ہر جلال والے
مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ
سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست
قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ
اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان والے
فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ
اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے
يَا مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوبصورت صنعت والے

عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ ﴿۳۶﴾

اے سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي

اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے اے وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا

يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي

ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو اپنی بلندی

يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي ﴿۳۷﴾ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں کریم

خَاضِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ

ہے اے وہ جو اپنی کرم میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے

كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُودٌ

اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کفایت کرنے

شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ

والے اے شفا دینے والے اے وفادار اے عافیت دینے والے

بِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ
اے ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلے کرنے والے
شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ
اے خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے
إِلَّا وَجْهَهُ ۳۸ يَا مَنْ لَا مَفَرَّ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ
اے وہ جسکے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکے آگے
لَا مَفْزَعَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا
ہر چیز خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے
إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَىٰ مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا
اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے اے وہ جسکی طرف ہر
يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے
بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا
اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز باقی ہے اے وہ جسکی طرف ہر چیز لوٹتی ہے
يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجَىٰ إِلَّا هُوَ يَا
اے وہ کہ ہر چیز جسکی حمد میں مصروف ہے اے وہ کہ جسکے جلوے کے سوا

مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ ﴿٣٩﴾ يَا خَيْرَ الْمَرْهُوبِيْنَ
ہر چیز ناپید ہو جائے گی، اے وہ جسکے سوا کوئی جائے فرار نہیں ہے
يَا خَيْرَ الْمَرْغُوبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِيْنَ يَا
اے وہ جسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جسکے سوا کوئی منزلِ مقصود نہیں
خَيْرَ الْمَسْؤُولِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِيْنَ يَا
اے وہ جسکے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں اے وہ جسکے بغیر کسی شئے
خَيْرَ الْمَذْكُورِيْنَ يَا خَيْرَ لْمَشْكُورِيْنَ يَا
میں رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے طاقت و قوت مگر اسی سے
خَيْرَ الْمَحْبُوبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا
اے وہ جسکے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جسکے سوا کسی
خَيْرَ الْمُسْتَأْنِسِيْنَ ﴿٤٠﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جسکے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی
بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا
اے وہ جسکے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی اے بہترین ذات
فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاظِرُ يَا
جس سے ڈرا جائے اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے

نَاصِرُ ۝٤١ يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ
جانے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے
فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى يَا مَنْ
جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے
يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ
اے بہترین شکر کیے جانے والے
يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ
اے بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے
أَضْحَكَ وَأَبْكٰى يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيٰى يَا مَنْ
اے بہترین مانوس کیے جانے والے
خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ۝٤٢ يَا مَنْ
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْآفَاقِ
اے معاف کرنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے
آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي
اے غلبے والے اے پیدا کرنیوالے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے

الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَا
اے ذکر کرنیوالے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے،
مَنْ فِي الْقِيَامَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ
اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی
هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي
اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے
الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ ﴿۴۳﴾ يَا
اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے
مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ
اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو ہنساتا اور رلاتا ہے
يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ
اے وہ جو مارتا ہےاور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے نر اور مادہ جوڑے بنائے
الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ
اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا
يَا مَنْ إِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ
میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جسکی نشانیوں میں قوی دلیل ہے

يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهِ يَفْتَخِرُ ا
اے وہ کہ موت میں جسکی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے
لْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ
اے وہ کہ قیامت میں جسکی بادشاہت ہے اے وہ کہ حساب میں جسکی ہیبت ہے
يَا مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ
اے وہ کہ میزان عمل میں جسکی منصفی ہے اے وہ کہ جس کیطرف سے ثوابِ جنت ہے
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
اے وہ کہ جسکا عذاب دوزخ ہے اے وہ کہ خوف زدہ جسکی طرف بھاگتے ہیں
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا
اے وہ کہ گنہگار جسکی پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے
قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا
جسکا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جسکی طرف پرہیز گار رغبت کرتے ہیں
مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ ﴿۴۵﴾ يَا
اے وہ کہ پریشان لوگ جسکی پناہ چاہتے ہیں
أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ
اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں

حَبِيبٍ يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَا أَخْبَرَ

اے وہ کہ جس پر محبت کرنے والے فخر کرتے ہیں

مِنْ كُلِّ خَبِيرٍ يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ

اے وہ کہ خطاکار جسکے عفو کی خواہش رکھتے ہیں

يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَا أَقْوَى مِنْ كُلِّ

اے وہ جسکے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں

قَوِيٍّ يَا أَغْنَى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ

اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں

جَوَادٍ يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوفٍ ﴿۴۶﴾ يَا غَالِبًا

اے معبود !میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا

اے محبوب اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب رکھنے والے

خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ يَا

اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے دعا قبول کرنے والے

قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

اے با خبر اے بینا۔اے ہر قریب سے زیادہ قریب

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُورٍ

اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنے والے اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا

يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿۴۷﴾

اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ

يَا نُورَ النُّورِ يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ

اے ہر بلند سے زیادہ بلند اے ہر توانا سے زیادہ توانا اے ہر باثروت

يَا مُدَبِّرَ النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ

سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے زیادہ دینے والے

نُورٍ يَا نُورًا قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ

اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں

نُورٍ يَا نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ

اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا

كَمِثْلِهِ نُورٌ ﴿۴۸﴾ يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ يَا

اے وہ مالک جسکا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نگیں نہیں

مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيمٌ يَا

اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جسکا کوئی نگہبان نہیں

مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ يَا

اے وہ مددگار جسکا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں

مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ

اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا اے نور کی روشنی

عَذَابُهُ عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ

اے نور روشن کرنے والے اے نور پیدا کرنے

فَضْلُهُ عَمِيمٌ (۴۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

والے اے نور کا بندوبست کرنے والے

بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا

اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے نور کی روشنی

مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ

اے ہر نور سے اولین نور

يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ (۵۰) مَنْ يَرَى وَلَا يُرَى يَا

اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے ہرنور سے بالاتر نور

مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا

اے وہ نور جسکی مثل کوئی نور نہیں، اے وہ جسکی عطا بلند تر ہے

يُهْدىٰ يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا يُحْيىٰ يَا مَنْ يَسْأَلُ
اے وہ جسکا فعل باریک تر ہے اے وہ جسکا لطف پائندہ ہے
وَلَا يُسْأَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ
اے وہ جسکا احسان قدیم ہے اے وہ جسکا قول حق ہے
يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا
اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکی عفو میں احسان ہے
يُقْضىٰ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ
اے وہ جسکے عذاب میں عدل ہے
عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
اے وہ جسکا ذکر شیریں ہے اے وہ جسکا احسان عام ہے اے معبود
لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴿۵۱﴾ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے ہموار کرنے والے
الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ
اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنیوالے
الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ
اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے

الْحَبِیْبُ یَا نِعْمَ الْکَفِیْلُ یَا نِعْمَ
اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکوکار
الْوَکِیْلُ یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ
اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا
النَّصِیْرُ ﴿۵۲﴾ یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنَی
اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں کرتا اے وہ جو زندہ کرتا ہے
الْمُحِبِّیْنَ یَا أَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا حَبِیْبَ
وہ زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں
التَّوَّابِیْنَ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا
اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے
رَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یَا
اور محتاجِ پناہ نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالب فیصلہ نہیں ہے
مُنَفِّسًا عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجًا عَنِ
اے وہ جو حکم دیتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں اے وہ جسکا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے
الْمَغْمُوْمِیْنَ یَا إِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۳﴾
یااور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے اے بہترین حساب کرنے والے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا
اے بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے بہترین قریب
إِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا
اے بہترین دعا قبول کرنے والے اے وہ جو بہترین محبوب ہے
حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا
اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے
يَا طَبِيبَنَا ﴿٥٤﴾ يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْأَبْرَارِ يَا
اے بہترین آقا اے بہترین یاور اے عارفوں کی شادمانی
رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْأَخْيَارِ يَا رَبَّ الْجَنَّةِ
اے حب داروں کی تمنا اے ارادت مندوں کے ہمدم
وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ
اے توبہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں کے رازق
الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ
اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک
يَا رَبَّ الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ
اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے اے غمزدوں کا غم مٹانے والے

الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ یَارَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ

اے اولین و آخرین کے معبود اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

یَارَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ ﴿۵۵﴾ یَامَنْ نَفَذَ

تیرے ہی نام کے واسطے سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود

فِیْ کُلِّ شَیْءٍ أَمْرُهُ یَامَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ

اے ہمارے سردار اے ہمارے آقااے ہمارے یاور اے ہمارے محافظ

عِلْمُهُ یَامَنْ بَلَغَتْ اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهُ یَا

اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار اے ہمارے محبوب

مَنْ لَا یُحْصِیْ الْعِبَادُ نِعَمَهُ یَامَنْ لَا تَبْلُغُ

اے ہمارے چارہ گر اے انبیاءو صالحین کے پروردگار

الْخَلَائِقُ شُکْرَهُ یَامَنْ لَا تُدْرِکُ الْاَفْهَامُ

اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و دوزخ کے مالک

جَلَالَهُ یَامَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ کُنْهَهُ یَا

اے چھوٹے بڑے کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے

مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَاءُ رِدَاؤُهُ یَامَنْ لَا

اے دریاؤں اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور

يَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَائَهُ يَا مَنْ لَا مُلْكَ إِلَّا

بستیوں کے مالک اے صحراؤں اور سمندروں کے مالک

مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاؤُهُ ﴿٥٦﴾ يَا مَنْ

اے دن اور رات کے مالک اے کھلی اور

لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ

چھپی باتوں کے مالک اے وہ جسکا حکم ہر چیز پر نافذ ہے

الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ

اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے

جَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى يَا

اے وہ جسکی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے

مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ

اے وہ جسکی نعمتوں کو بندے گن نہیں سکتے

وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ يَا مَنْ

اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکریہ ادا نہیں کر سکتیں

لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَاوَاتُ

اے وہ کہ جسکی جلالت سمجھ میں نہیں آ سکتی

الْعُلیٰ ﴿۵۷﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ یَا

اے وہ کہ جسکی حقیقت کو وہم پا نہیں سکتے

عَفُوُّ یَا غَفُورُ یَا صَبُورُ یَا شَكُورُ یَا رَؤُوفُ

اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جسکا لباس ہے اے وہ جسکی قضا کو بندے

یَا عَطُوفُ یَا مَسْؤُولُ یَا وَدُودُ یَا سُبُّوحُ یَا

ٹال نہیں سکتے اے وہ جسکے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جسکی عطا کے سوا

قُدُّوسُ ﴿۵۸﴾ یَا مَنْ فِی السَّمَآءِ عَظَمَتُهُ یَا مَنْ

کوئی عطا نہیں اے وہ جسکے لئے اعلیٰ نمونہ ہے

فِی الْاَرْضِ آیَاتُهُ یَا مَنْ فِی كُلِّ شَیْءٍ

اے وہ جسکے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جسکی ملکیت ہیں

دَلَائِلُهُ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ یَا مَنْ فِی

اے وہ جو جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جسکی نشانیاں عظیم ہیں

الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ یَا مَنْ یَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

اے وہ جسکے نام پسندیدہ ہیں اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے

یُعِیدُهُ یَا مَنْ إِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ یَا مَنْ

اے وہ کہ ہوا و فضا جسکی ملک ہیں

اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفُهُ يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ

اے وہ جو عرش و فرش کا مالک ہے

شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ

اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے، پاک پروردگار! تجھ سے سوال کرتا ہوں

قُدْرَتُهُ ﴿۵۹﴾ يَا حَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهُ يَا

تیرے نام کے واسطے سے اے معافی دینے والے اے بخشنے والے

طَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهُ يَا مُجِيْبَ مَنْ لَا

اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان

مُجِيْبَ لَهُ يَا شَفِيْقَ مَنْ لَا شَفِيْقَ لَهُ يَا

اے نرم خو اے مسئول اے محبت والے اے پاک تر اے پاکیزہ

رَفِيْقَ مَنْ لَا رَفِيْقَ لَهُ يَا مُغِيْثَ مَنْ لَا

اے وہ کہ آسمان میں جسکی بڑائی ہے اے وہ کہ زمین میں جسکی نشانیاں ہیں

مُغِيْثَ لَهُ يَا دَلِيْلَ مَنْ لَا دَلِيْلَ لَهُ يَا

اے وہ ہر چیز میں جسکی دلیلیں ہیں اے وہ کہ سمندروں میں جسکی انوکھی چیزیں ہیں

أَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا

اے وہ پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں اے وہ جس نے

رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ ﴿٦٠﴾ يَا

خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا اے وہ جسکی طرف ہر امر کی بازگشت ہے

كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ

اے وہ جسکا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہر چیز

يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ

کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں اثر اندازی کر رہی ہے

اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ

اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکے چارہ گر

مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا

جسکا کوئی چارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنے والے

مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ

جسکی کوئی قبول کرنے والا نہیں اے اسکے مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں

اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُمَّ

اے اسکے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں اے اسکے فریاد رس

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا

جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے رہنما جسکا کوئی رہنما نہیں

نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا
اے اسکے ہمدم جسکا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنے والے
رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ ﴿٦٢﴾ يَا مَنْ يُقَلِّبُ
جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں،
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ
اے طالبِ کفایت کی کفایت کرنے والےاے ہدایت طلب
وَالْاَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا
کی ہدایت کرنے والے اے نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان
مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ
اے حفاظت چاہنے والے کی حفاظت کرنے والے
وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ
اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے اے فیصلہ چاہنے والے
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے
وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي
اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت عطا کرنے والے

الْمُلْكِ يَا مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ
اے طالب سر پرستی کی سر پرستی کرنے والے، اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
﴿٦٣﴾ يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ
تیرے ہی نام کے واسطے سے اے خلق کرنے والے اے رزق دینے والے
يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ يَسْمَعُ
اے بولنے والے اے صدق والے اے شگافتہ کرنے والے اے جدا کرنے والے
أَنِينَ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ يَرَى بُكَاءَ
اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے سب سے پہلے اے بلندی والے
الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ
اے رات اور دن کو پلٹانے والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے
يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا
اے وہ جس نے سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا
يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيعُ
اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور
أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ
زندگی کو پیدا کیا اے وہ جسکے ہاتھ میں خلق و امر ہے

قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ ﴿٦٤﴾

اے وہ جسکی نہ کوئی زوجہ اور نہ فرزند ہے اے وہ جسکی حکومت میں کوئی شریک نہیں

يَا دَائِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ

اے وہ جو عاجز نہیں کہ اسکا کوئی مددگار ہو، اے وہ جو ارادہ کرنے

الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَاءِ يَا بَدِيعَ السَّمَآءِ يَا

والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے

حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيمَ

اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے

السَّنَاءِ يَا كَثِيرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ

لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے

﴿٦٥﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا

اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذر قبول کرتا ہے

غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا

اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں سمجھتا

مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ ﴿٦٦﴾ يَا مَنْ

اے وہ جو نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا

خَلَقَنِي وَسَوّانِي يَا مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّانِي يَا
اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں
مَنْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي
سے بڑے داتا اے ہمیشہ باقی رہنے والے
وَأَدْنَانِي يَا مَنْ عَصَمَنِي وَكَفَانِي يَا مَنْ
اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے
حَفِظَنِي وَكَلَانِي يَا مَنْ اَعَزَّنِي وَأَغْنَانِي يَا
اے خطا کے بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے
مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ آنَسَنِي وَآوَانِي
اے بہترین آزمائش کرنے والے
يَا مَنْ أَمَاتَنِي وَأَحْيَانِي ﴿٦٧﴾ يَا مَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ
اے بھلی تعریف والے اے قدیمی بلندی والے اے بہت وفاداری کرنے والے
بِكَلِمَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ
اے بہترین جزا دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے
يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا مَنْ لَا
سے اے پردہ پوش اے بخشنے والے غلبہ والے اے زور والے

تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ یَامَنۡ هُوَ اَعۡلَمُ

اے بہت صبر والے اے نیکی والے اے اختیار والے

بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِیۡلِهٖ یَا مَنۡ لَا مُعَقِّبَ

اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں، اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا

لِحُکۡمِهٖ یَامَنۡ لَا رَآدَّ لِقَضَائِهٖ یَامَنِ انۡقَادَ

اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا

کُلُّ شَیۡءٍ لِاَمۡرِهٖ یَا مَنِ السَّمٰوَاتُ

اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا

مَطۡوِیَّاتٌ بِیَمِیۡنِهٖ یَامَنۡ یُرۡسِلُ الرِّیَاحَ

اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور قربت عطا کیا

بُشۡرًا بَیۡنَ یَدَیۡ رَحۡمَتِهٖ ﴿۶۸﴾ یَا مَنۡ جَعَلَ

اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفالت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور

الۡاَرۡضَ مِهَادًا یَا مَنۡ جَعَلَ الۡجِبَالَ

حمایت کی اے وہ جس نے مجھے عزت دیا اور دولتمند بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی

اَوۡتَادًا یَا مَنۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا یَا

اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے مجھے موت

مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ
دی اور زندہ کیا، اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی
لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ
توبہ قبول فرماتا ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے
جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ
اے وہ جسکے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی
بِنَاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوَاجًا يَا مَنْ
اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے
جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا ﴿۶۹﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ
اے وہ جسکے حکم کو کوئی ہرگز نہیں ٹال سکتا اے وہ جسکے فیصلے کو کوئی پلٹا نہیں سکتا
بِاسْمِكَ يَا سَمِيْعُ يَا شَفِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ
اے وہ جسکے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکی قدرت سے آسمان باہم لپٹے
يَا سَرِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا خَبِيْرُ
ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کی خوشخبری دے کر بھیجتا ہے
يَا مُجِيْرُ ﴿۷۰﴾ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيًّا بَعْدَ
اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایا

كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ حَيٌّ يَا حَيُّ

اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن کیا

الَّذِي لَا يُشَارِكُهُ حَيٌّ يَا حَيُّ الَّذِي لَا

اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے

يَحْتَاجُ إِلَى حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُمِيتُ كُلَّ حَيٍّ

دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ

يَا حَيُّ الَّذِي يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيًّا لَمْ يَرِثِ

راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا

الْحَيَاةَ مِنْ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى يَا

اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے

حَيُّ يَا قَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ﴿٧١﴾ يَا

آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا۔

مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسَى يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سننے والے

يُطْفَى يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ

اے شفاعت والے اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے

لَا یَزُوْلُ یَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا یُحْصٰی یَا مَنْ لَهُ

اے ابتدا کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے

جَلَالٌ لَا یُکَیَّفُ یَا مَنْ لَهُ کَمَالٌ لَا

اے پناہ دینے والے۔ اے ہر زندہ سے پہلے زندہ ہو

یُدْرَكُ یَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ یَا مَنْ لَهُ

اے ہرزندہ کے بعد زندہ اے وہ زندہ جسکی مثل کوئی

صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ یَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَیَّرُ

اور زندہ نہیں اے وہ زندہ جسکا کوئی زندہ شریک نہیں

(۷۲) یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ

اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب

یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ یَا

زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق دیتا ہے

مُدْرِكَ الْهَارِبِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ

اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں

یَا مَنْ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ یَا مَنْ یُحِبُّ

کو موت دیتا ہے اے وہ نگہبان جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ، اے وہ جسکا ذکر

الْمُتَطَهِّرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا
بھلایا نہیں جا سکتا اے وہ جسکے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا
مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۴۳﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اے وہ جسکی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا اے وہ جسکی بادشاہی ختم ہونے والی نہیں
اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ يَا
اے وہ جسکی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جسکے جلال کی کیفیت بے بیان ہے
حَفِيظُ يَا مُحِيطُ يَا مُقِيتُ يَا مُغِيثُ يَا مُعِزُّ
اے وہ جسکے کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا اے وہ جسکا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا
يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ ﴿۴۴﴾ يَا مَنْ هُوَ
اے وہ جسکی صفات میں تبدیلی نہیں آسکتی اے وہ جسکے وصفوں
اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ
میں تبدیلی نہیں اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک
هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا
اے طالبوں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ
كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَا مَنْ
اے بھاگنے والوں کو پا لینے والے اے وہ

هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا

جو صبر والوں کو دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا

اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے

عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ ﴿٧٥﴾ يَا

اے وہ جو ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے،

مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ

اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار اے احاطہ کرنے والے

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ

اے رزق دینے والے اے فریاد رس اے عزت دینے والے

مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ

اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے، اے وہ

لِلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ

جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے

يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ

جسکا شریک نہیں اے وہ جو بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں

رِزْقُهُ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا

اے وہ جو ایسا فرد ہی جس میں کوئی کیفیت نہیں اے

مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٦﴾ يَا

وہ جسکا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جسکا کوئی

مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهُ يَا مَنْ

وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں

لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ

اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جا سکتا اے ایسے صفتوں والے جسکی کوئی مثال نہیں، اے وہ

تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَاؤُهُ يَا

جسکا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے وہ جسکا شکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے

مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ

اے وہ جسکی حمد، حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے

يَا مَنْ لَا تُحْصٰى آلَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ

اے وہ جسکی فرمانبرداری فرمانبرداروں کے لیے وجہ نجات ہے

نَعۡمَاؤُهُ ﴿٧٧﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ بِاسۡمِكَ يَا
اے وہ جسکا دروازہ طلبگاروں کے لیے کھلا رہتا ہے
مُعِيۡنُ يَا اَمِيۡنُ يَا مُبِيۡنُ يَا مَتِيۡنُ يَا مَكِيۡنُ
اے وہ جسکا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و واضح ہے اے وہ جسکی نشانیاں دیکھنے
يَا رَشِيۡدُ يَا حَمِيۡدُ يَا مَجِيۡدُ يَا شَدِيۡدُ يَا
والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جسکی کتاب پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے
شَهِيۡدُ ﴿٧٨﴾ يَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدِ يَا ذَا الۡقَوۡلِ
اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے
السَّدِيۡدِ يَا ذَا الۡفِعۡلِ الرَّشِيۡدِ يَا ذَا
اے وہ جسکی رحمت نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے، اے وہ جسکا نام
الۡبَطۡشِ الشَّدِيۡدِ يَا ذَا الۡوَعۡدِ وَالۡوَعِيۡدِ
برکت والا ہے اے وہ جسکی شان بلند ہے اے وہ
يَا مَنۡ هُوَ الۡوَلِيُّ الۡحَمِيۡدُ يَا مَنۡ هُوَ فَعَّالٌ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جسکی تعریف روشن ہے
لِمَا يُرِيۡدُ يَا مَنۡ هُوَ قَرِيۡبٌ غَيۡرُ بَعِيۡدٍ
اے وہ جسکے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جسکی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ کہ بزرگی جسکا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑائی جسکا لباس ہے

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿۷۹﴾ يَا مَنْ لَا شَرِيكَ

اے وہ جسکی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جسکی نعمتوں کا شمار نہیں،

لَهُ وَلَا وَزِيرَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرَ يَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا مُغْنِيَ

اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے

الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ

اے ہدایت والے اے تعریف والے اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ،

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ

اے عرش عظیم کے مالک اے سچے قول والے اے پختہ تر کام کرنے والے

الْكَسِيرِ عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا

اے سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے

مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى

اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے اے وہ جو چاہے کر گزرتا ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨٠﴾ يَا ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا

اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے

ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا، اے وہ جسکا نہ کوئی شریک ہے

يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ

نہ وزیر اے وہ جسکی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی اے سورج اور روشن چاند کے خالق اے نادار و

وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا

بے نوا کو ثروت دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے

كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ

پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے والے اے خوفزدہ کو پناہ دینے والے

وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ

اے وہ جو خود اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے،

خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ ﴿٨١﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

اے نعمتوں والے سخی فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا

انسانوں اور حشرات کے خلق کرنے والے اے سخت گیر اور

قَابِلُ یَا کَامِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا
بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے اے درد و غم کو دور کرنے والے
عَادِلُ یَا غَالِبُ یَا طَالِبُ یَا وَاهِبُ ﴿۸۲﴾ یَا
اے راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار
مَنْ أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ یَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُوْدِهِ یَا
اے وہ جس نے چیزوں کو عدم سے پیدا کیا، اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ یَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ یَا
تیرے نام کے واسطے سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے
مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ یَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِیْرِهِ
اے قبول کرنے والی اے کامل اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے عدل
یَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ یَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ یَا
کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے اے وہ
مَنْ دَنَا فِیْ عُلُوِّهِ یَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّهِ ﴿۸۳﴾ یَا
جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے
مَنْ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ یَا مَنْ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ
اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمایا اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی ہے وہ

يَا مَنْ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ

جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا

يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ

اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَشَاءُ يَا

اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے،

مَنْ يُذِلُّ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي

اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے

الْأَرْحَامِ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ

اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ﴿٨٤﴾ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا

اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے

وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ

اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے

لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ کہ شکموں میں جیسی چاہے صورت بناتا ہے

الْمَلَآئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے
بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ
اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد
خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ
والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کاایک انداز ٹھہرایا اے وہ جس کی
شَيْءٍ أَمَدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں
يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٨٥﴾ اَللّٰهُمَّ
کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ
اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس نے
يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا
انسان کو قطرہ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے
سَرْمَدُ ﴿٨٦﴾ يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ
ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جسکا علم ہر چیز

مَعۡبُودٍ عُبِدَ یَا أَجَلَّ مَشۡکُورٍ شُکِرَ یَا أَعَزَّ

کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس نے سب

مَذۡکُورٍ ذُکِرَ یَا أَعۡلیٰ مَحۡمُودٍ حُمِدَ یَا أَقۡدَمَ

چیزوں کا شمار کر رکھا ہے اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مَوۡجُودٍ طُلِبَ یَا أَرۡفَعَ مَوۡصُوفٍ وُصِفَ یَا

تیرے نام کے واسطے سے اے اول اے آخر

أَکۡبَرَ مَقۡصُودٍ قُصِدَ یَا أَکۡرَمَ مَسۡؤُولٍ

اے ظاہر اے باطن اے نیک اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم،

سُئِلَ یَا أَشۡرَفَ مَحۡبُوبٍ عُلِمَ ﴿۸۷﴾ یَا حَبِیبَ

اے پہچانے ہوؤں میں بہترین پہچانے ہوئے اے بہترین معبود کہ

الۡبَاکِینَ یَا سَیِّدَ الۡمُتَوَکِّلِینَ یَا هَادِیَ

جسکی عبادت کی جائے اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے

الۡمُضِلِّینَ یَا وَلِیَّ الۡمُؤۡمِنِینَ یَا أَنِیسَ

اے ذکر کئے ہوؤں میں بلند تر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالا تر

الذَّاکِرِینَ یَا مَفۡزَعَ الۡمَلۡهُوفِینَ یَا مُنۡجِیَ

اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سیا علی جس کی توصیف کی گئ

الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ
اے ہر مقصود سے بلند کہ جسکا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال
الْعَالِمِينَ يَا إِلٰهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۸﴾ يَا مَنْ
ہوا اے بہترین محبوب، اے رونے والوں کے دوست اے توکل کرنے والوں کے سردار
عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ
اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست اے یاد کرنے والوں
فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ
کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے
يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ
اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت اے علم والوں سے زیادہ علم رکھنے والے
بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ
اے ساری مخلوق کے معبود، اے وہ جو بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک و توانا ہے
الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ ﴿۸۹﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي
اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ
اے وہ جسکی معصیت ہو تو بخش دیتا ہے اے وہ جسکو فکر پا نہیں سکتی

يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا

اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے

ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي ﴿۹۰﴾ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ

اے بشر کو روزی دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے

الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوٓءَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

نگہبان اے پیدا کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش

لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ

دینے والے اے کھولنے والے اے نمایاں کرنے والے اے ذمہ دار

النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ

اے حکم کرنے والے اے روکنے والے اے وہ جسکے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کرسکتا اے وہ جسکے سوا کوئی بھی خلق نہیں کرسکتا

لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَبْسُطُ

اے وہ جسکے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا

الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتَىٰ إِلَّا هُوَ

اے وہ جسکے سوا کوئی دلوں کو نہیں پلٹاتا اے وہ جسکے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا

(۹۱) يَا مُعِينَ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا

اے وہ جسکے سوا کوئی بارش نہیں برساتا اے وہ جسکے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا

نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ

اے وہ جسکے سوا کوئی مردے زندہ نہیں کرتا اے کمزوروں کے مددگار

السَّمَاءِ يَا أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ

اے مسافروں کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے

الْأَتْقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ

اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے

يَا أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ (۹۲) يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کے دوست

يَا قَائِمًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ

اے بے مایوں کے خزانے اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ

اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے

لَا یَخْفیٰ عَلَیْهِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَا یَنْقُصُ مِنْ
اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکی حکومت میں
زَائِنِهِ شَیْءٌ یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ یَا
کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں
مَنْ لَا یَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَیْءٌ یَا مَنْ هُوَ
اے وہ جسکے خزانوں میں کسی شئی سے کمی نہیں آتی
خَبِیْرٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ
اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکے علم سے کوئی چیز باہر نہیں ہے
کُلَّ شَیْءٍ ﴿۹۳﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا
اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جسکی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے
مُکْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے
مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا
اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے
مُنْجِیْ ﴿۹۴﴾ یَا أَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَآخِرَهُ یَا إِلٰهَ کُلِّ
اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے اے غنی بنانے والے

شَیْءٍ وَمَلِیْکَهُ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَصَانِعَهُ

اے ذخیرہ کرنے والے اے فنا کرنے والے اے زندہ کرنے والے

یَا بَارِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَهُ یَا قَابِضَ کُلِّ

اے بیماری دینے والے اے نجات دینے والے، اے ہر چیز سے پہلے اور اسکے بعد

شَیْءٍ وَبَاسِطَهُ یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَ

اے ہر چیز کے معبود اور اسکے مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے

مُعِیْدَهُ یَا مُنْشِئَ کُلِّ شَیْءٍ وَ مُقَدِّرَهُ یَا

ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اندازہ ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور

مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَمُحَوِّلَهُ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیْءٍ

کھولنے والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے والے اور اسے لوٹانے والے

وَ مُمِیْتَهُ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَارِثَهُ ﴿۹۵﴾ یَا

اے ہر چیز کو بڑھانے اور اسکا اندازہ کرنے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل

خَیْرَ ذَاکِرٍ وَ مَذْکُوْرٍ یَا خَیْرَ شَاکِرٍ وَ

کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے

مَشْکُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَ مَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ

اے ہر چیز کے خالق و وارث، اے بہترین ذکر کرنے والے

شَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَمَدْعُوٍّ يَا

اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے

خَيْرَ مُجِيبٍ وَمُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَأَنِيسٍ

اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے

يَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَجَلِيسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ

اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب

وَمَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمَحْبُوبٍ ﴿٩٦﴾ يَا

دیئے ہوئے اے بہترین انس کرنے والے اور انس کیے ہوئے اے بہترین رفیق اور ہم

مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ

نشین اور بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کئے گئے اے بہترین دوست

أَطَاعَهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ هُوَ إِلَى مَنْ أَحَبَّهُ

اور دوت رکھے ہوئے، اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے

قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ

اے وہ جسکی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب

يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

ہوتا ہے اے وہ جو طالبِ حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے

عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ

اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے اے وہ جو اپنی بڑائی

يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے

إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ

اے وہ جو قدیم احسان والا ہے اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے

عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سبب بنانے والے

مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا

اے شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے تربیت کرنے

مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا

والے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یاد کرنے والے اے پابند

مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ ﴿٩٨﴾ يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا

کرنے والے اے بدلنے والے اے وہ جسکا علم سبقت رکھتا ہے

مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا

اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکا لطف ظاہر ہے اے وہ جسکا حکم غالب ہے

مَنْ أَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ يَا

اے وہ جسکی کتاب محکم ہے اے وہ جسکا فیصلہ نافذ ہے

مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا

اے وہ جسکا قرآن شان والا ہے

مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا

اے وہ جسکی حکومت قدیمی ہے اے وہ جسکا فضل عام ہے

مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ ﴿٩٩﴾ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ جسکا عرش عظیم ہے، اے وہ جسے ایک سماعت

سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ

دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جس کیلئے

فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ

ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جس کیلئے

لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا

ایک قول دوسرے قول میں خلل نہیں ڈالتا اے وہ جسے ایک سوال

يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ

دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جسکے لیے ایک چیز

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ
دوسری چیز کے آگے حائل نہیں ہوئی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں
الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ
کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے
الْعَارِفِيْنَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ
اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے
الطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي
اے وہ جس کے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں،
الْعَالَمِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ يَا حَلِيْمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا
اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا
يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ
اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا اے وہ دینے والا جو تھکتا نہیں
يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيْمًا
اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے بے بیان عظمت والے
لَا يُوْصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيْفُ يَا غَنِيًّا لَا
اے وہ عادل و ظالم نہیں اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں

يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا

اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے

يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ

اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے فریاد رس اے فریاد رس ہمیں آتش جہنم سے

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

بچالے اے پالنے والے

فہرست

برترین روزہ

حضرت امام علی ابن ابیطالب علیہ السلام فرماتے ہیں:

صَوْمُ الْقَلْبِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ اللِّسَانِ وَ صَوْمُ اللِّسَانِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ الْبَطْنِ

دل کا روزہ زبان کے روزے سے بہتر اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے برتر ہے۔

(غرر الحکم، جلد 1، صفحہ 417)

حقیقی روزہ

مولای متقیان حضرت امام علی ابن ابیطالب علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلصِّيَامُ اِجْتِنَابُ الْمَحَارِمِ كَمَا يَمْتَنِعُ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ وَ الشَّرَابِ

روزہ محرمات الٰہی سے پرہیز کا نام ہے جیسا کہ انسان کھانے پینے کی چیزوں سے پرہیز کرتا ہے۔

(بحار، جلد 96، صفحہ 294)

بے ارزش روزہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

لَا صِيَامَ لِمَنْ عَصَى الْإِمَامَ وَ لَا صِيَامَ لِعَبْدٍ آبِقٍ حَتَّى يَرْجِعَ وَ لَا صِيَامَ لِامْرَأَةٍ نَاشِزَةٍ حَتَّى تَتُوبَ وَ لَا صِيَامَ لِوَلَدٍ عَاقٍّ حَتَّى يَبَرَّ

چند لوگوں کا روزہ صحیح نہیں: جو شخص امام معصوم علیہ السلام کی نافرمانی کرے، وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگ جائے، وہ عورت جو اپنے شوہر کے حقوق ادا نہ کرے، وہ فرزند جو والدین کا عاق ہو مگر یہ کہ غام واپس آجائے اور عورت توبہ کر لے اور فرزند نیک بن جائے۔

(بحار، جلد 96، صفحہ 294)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہو گی تیری قضاء و قدر

قَضَآؤُکَ فِیۡۤ اَوۡلِیَآئِکَ الَّذِیۡنَ

تیرے اولیاء کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور

اسۡتَخۡلَصۡتَھُمۡ لِنَفۡسِکَ وَدِیۡنِکَ اِذِ

اپنے دین کیلئے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے

اخۡتَرۡتَ لَھُمۡ جَزِیۡلَ مَا عِنۡدَکَ مِنَ

وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں

النَّعِیۡمِ الۡمُقِیۡمِ الَّذِیۡ لَا زَوَالَ لَہٗ

نہ کمزور پڑتی ہیں اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت

وَلَا اضۡمِحۡلَالَ بَعۡدَ اَنۡ شَرَطۡتَ عَلَیۡھِمُ

مناصب جھوٹی شان و شوکت اور زینت سے دور رہنا لازم کیا

الزُّھۡدَ فِیۡ دَرَجَاتِ ھٰذِہِ الدُّنۡیَا الدَّنِیَّۃِ

پس انہوں نے یہ شرط پوری کیا اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے

وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ
تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا
وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ
اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے
وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ
ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے نوازا
وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ
اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو
مَلٰٓئِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ
تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا
وَرَفَدْتَهُمْ عِلْمَكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ
یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے
اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ
انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور
اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا
کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا اور بعض کو اپنے لیے خلیل بنا لیا

وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ

اور انہوں نے آخری دور میں صداقت کی زبان کا سوال کیا

آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ

کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا شریعت اور ایک طریقۂ حیات مقرر کردیا

اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَأَلَكَ لِسَانَ

ایک دین کے محافظ بنے تو تو نے ان کی دعا قبول کر لیا

صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ

اور اسے بلند بالا قرار دے دیا اور بعض سے درخت کے ذریعہ کلام کیا

ذَلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ

اور ان کے لیے ان کے بھائی کو پشت پناہ اور

تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ رِدْءًا وَ

بوجھ بٹانے والے قرار دے دیا اور بعض کو بغیر باپ کے پیدا کر دیا،

وَزِيرًا وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ أَبٍ

اور انہیں واضح نشانیاں عطا کر دیں اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کردی

وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ بِرُوحِ

اور ہر ایک کے لیے ایک اور ان کے لیے اولیاء منتخب کیا،

الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً

جو ایک کے بعد ایک مدت سے دوسری مدت تک اپنے دین کو قائم کرنے والا

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ

اور اپنے بندوں پر اپنی حجت تمام کرنے کے لیے اور

أَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا مُبَعَّدَ مُسْتَحْفِظٍ

اس لیے کہ حق اپنے مرکز سے ہٹنے نہ پائے اور

مِنْ مُدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً

باطل اہل حق پر غالب نہ آنے پائے اور کوئی شخص یہ نہ کہنے پائے

عَلَى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ

کہ تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول کیوں نہ بھیج دیا

مَقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى أَهْلِهِ وَلَا

اور ہمارے لیے نشانی ہدایت کیوں نہ قائم کردیا

يَقُولَ أَحَدٌ لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کا اتباع کرلیتے

مُنْذِرًا وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ

یہاں تک کہ تیرے امر کا سلسلہ تیرے حبیب تیرے شریف بندے

آیَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى إِلَى أَنِ
حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گیا خدا ان پر اور
انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ
ان کی آلؑ پر رحمت نازل کرے وہ ویسے ہی شریف تھے
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا
جیسے تو نے انہیں بنایا تھا تمام مخلوقات کے سردار اور
انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ
تمام منتخب بندوں میں منتخب اور تمام چنے ہوئے بندوں سے افضل
اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ
اور تمام معتبر افراد مکرم و محترم تو نے انہیں تمام انبیاء پر
وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ عَلَى
مقدم قرار دیا اور انہیں تمام انس و جن کی طرف مبعوث کیا اور
أَنْبِيَائِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ
ان کے لیے تمام مشرق و مغرب کو ہموار کر دیا
عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ
اور براق کو مسخر کر دیا اور انہیں اپنے آسمان کی بلندیوں تک لے گیا

وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ

اور تمام ماضی مستقبل کے علوم کا خزانہ دار بنا دیا اور

وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى سَمَآئِكَ وَاَوْدَعْتَهٗ

دنیا کے خاتمہ تک اس کے بعد رعب کے ذریعے

عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَآءِ

ان کی مدد کی اور جبرئیل اور میکائیل اور

خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهٗ

ان تمام فرشتوں کے ذریعے محفوظ بنا دیا

بِجَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ

جو تیری نمائندگی کی نشانیاں تھیں اور تو نے ان سے وعدہ کیا

مَلَآئِكَتِكَ وَوَعَدْتَهٗ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى

کہ ان کے دین کو تمام ادیان پر غالب بنائے گا

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَذٰلِكَ

چاہے مشرکین کو کتنا ہی ناگوار گزرے اور

بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهٗ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ

یہ اس وقت ہوا جب تو نے انہیں صداقت کے مرکز پر مستقر کر دیا

وَجَعَلْتَ لَهُ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ
اور ان کے لیے اور ان کے اہل کے لیے اس پہلے گھر کو قرار دیا
لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى
جسے تمام انسانوں کے لیے بنایا گیا ہے
لِلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ
اور جو مکہ میں ہے اور بابرکت اور عالمین کے لیے ہدایت ہے
إِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَقُلْتَ
اس میں کھلی ہوئی نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے
إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اور جو اس میں داخل ہوجائے وہ محفوظ ہوجاتا ہے اور تو نے اعلان کر دیا ہے
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ
اے اہل بیت اللہ کا ارادہ بس یہ ہے کہ تم کو ہر برائی سے دور رکھے اور
جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ
تمہیں اس طرح پاک و پاکیزہ قرار دے جو پاکیزگی کا حق ہے
مَوَدَّتَهُمْ فِىْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا
اس کے بعد تو نے مرکز رحمت محمد اور آل محمد علیہم السلام کا اجر اپنی کتاب میں

اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي
ان کی مودت کو قرار دے کر اعلان کر دیا اے پیغمبر کہہ دو کہ
الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ
میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا ہوں
فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَآ اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ
علاوہ اس کے کہ میرے قرابت داروں سے محبت کرو
اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
اور تو نے کہہ دیا کہ میں نے جو اجر مانگا ہے وہ تمہارے ہی فائدے کے لیے ہے
سَبِيْلًا فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ
اور کہہ دیا کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں چاہتا مگر وہ شخص کہ جو اللہ کی طرف راستہ اختیار کرنا
وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
چاہتا ہے تو یہ سب تیری بارگاہ کے لیے راہ ہدایت اور تیری رضا کے لیے
اَيَّامُهُ اَقَامَ وَلِيَّهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ
بہترین مسلک بن گئے پھر جب ان کے دن تمام ہو گئے تو انہوں نے اپنے ولی
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ
علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو قوم کا ہادی مقرر کر دیا

هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ

اس لیے خود عذاب الٰہی سے ڈرانے والے تھے اور

وَالْمَلَأُ أَمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ

ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہے، انہوں نے مجمع عام کے سامنے اعلان کردیا

مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

جس کا میں مولا ہوں اس کا یہ علی بھی مولا ہے، خدایا جو اسے دوست رکھے

عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ

اسے دوست رکھ اور جو اسے دشمن رکھے اسے دشمن رکھ اور

خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ أَنَا نَبِيَّهُ فَعَلِيٌّ

جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر جو اس کو چھوڑ دے اسے نظر انداز کر اور

أَمِيرُهُ وَقَالَ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

اس رسولؐ نے اعلان کیا کہ جس کا میں نبیؐ ہوں اس کے علیؑ امیر ہیں اور فرمایا

وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّىٰ وَأَحَلَّهُ

کہ میں اور علی ایک ہی شجر سے ہیں اور تمام لوگ مختلف شجروں سے ہیں

مَحَلَّ هَارُونَ مِنْ مُوسَىٰ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ

اور علی کو موسیٰ کے لیے ہارون کی منزل پر قرار دیا اور ان سے کہا

مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ

کہ تم میرے لیے ویسے ہی ہو جیسے موسیٰ کے لئے ہارون تھے

لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَزَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ

صرف میرے بعد نبی نہ ہو گا اور پھر اپنی بیٹی سردار نساء عالمین کا

نِّسَآءِ الْعَالَمِينَ وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ

ان سے عقد کر دیا اور ان کے لیے مسجد میں وہ سب حلال کر دیا

مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْاَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ ثُمَّ

جو خود ان کے لیے حلال تھا اور ان کے دروازے کے علاوہ

أَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ

سب کے دروازے بند کر دیئے پھر انہیں علم و حکمت کا خزانہ دار بنا دیا

الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ

اور اعلان کیا کہ میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے

وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ

تو جو شہر میں داخل ہونا چاہے اسے دروازہ پر آنا چاہیے پھر فرمایا ہے

أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي لَحْمُكَ مِنْ

یا علیؑ! تم میرے بھائی، وصی اور وارث ہو تمہارا گوشت میرے گوشت سے

لَحْمِي وَدَمُكَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي
تمہارا خون میرے خون سے ہے تمہاری صلح میری صلح ہے
وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ
اور تمہاری جنگ میری جنگ ہےاور ایمان تمہارے گوشت اور
وَدَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي وَأَنْتَ
خون میں اس طرح پیوست ہے جس طرح میرے گوشت اور
غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ تَقْضِي
خون میں ہے اور تم میرے قرض کو ادا کرو گے اور
دَيْنِي وَتُنْجِزُ عِدَاتِي وَشِيعَتُكَ عَلَى
میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور تمہارے شیعہ نور کے منبر پر ہوں گے
مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ مُبْيَضَّةً وُجُوهُهُمْ حَوْلِي
ان کے چہرے تابناک ہوں گے وہ میرے گرد جنت میں میرے
فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ
ہمسایہ ہوں گےاور اے علیؑ! اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد
لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ
مومنین کی شفاعت بھی نہ ہوسکتی اور وہ پیغمبر کے بعد گمراہی میں

هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمٰى
ہدایت اور تاریکی میں نور اللہ کی مضبوط ریسمان ہدایت
وَحَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ
اور اس کا سیدھا راستہ تھے ان سے کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا
الْمُسْتَقِيْمَ لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ
نہ رشتہ داری کی قرب میں اور نہ دین کے سوابق میں اور
وَّلَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ
کوئی ان کو ان کے مناقب میں پا بھی نہیں سکتا ہے
مِّنْ مَّنَاقِبِهٖ يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى
وہ ہر امر میں رسول اکرمؐ کے نقش قدم پر تھے ان دونوں
اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى
اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے اور
التَّأْوِيْلِ وَلَا تَأْخُذُهٗ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ
وہ تاویل قرآن پر اس شان سے جہاد کرتے تھے
قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ
کہ اللہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں تھی

أَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ فَأَوْدَعَ

انہوں نے اس راہ میں عرب کے سرداروں کو زیر کیا

قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَ خَيْبَرِيَّةً وَ

ان کے بہادروں کو قتل کیا ان کے بھیڑیوں کو فنا کر دیا

حُنَيْنِيَّةً وَ غَيْرَهُنَّ فَأَضَبَّتْ عَلَى

تو ان کے دلوں میں بدر اور خیبر اور حنین وغیرہ کے کینے ذخیرہ ہو گئے

عَدَاوَتِهِ وَ أَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتّٰى

اور انہوں نے ان کی عداوت پر اتفاق کر لیا اور

قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَ الْقَاسِطِينَ

ان سے مقابلہ پر سر جوڑ کر متحد ہو گئے

وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ

یہاں تک کہ بیعت توڑنے والوں، دشمنان اسلام کو مقابلہ پر لانے والوں

أَشْقَى الْاٰخِرِينَ يَتْبَعُ أَشْقَى الْاَوَّلِينَ

اور دین سے نکل جانے والوں کو قتل کر دیا اور

لَمْ يُمْتَثَلْ أَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جب اپنی مدت حیات پوری کرلی

عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ

اور انہیں دور آخر کے بدترین انسان نے قتل کر دیا دور قدیم کے بدترین

وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَىٰ مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَىٰ

انسان کا تابع تھا تو پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی ہدایت کرنے

قَطِيْعَةِ رَحِمِهِ وَإِقْصَاءِ وُلْدِهِ إِلَّا الْقَلِيْلَ

والوں کے بارے میں ایک کے بعد ایک مخالفت ہوتی رہی

مِمَّنْ وَفَىٰ لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ

اور امت ان کی ناراضگی پر مصر اور ان سے تعلقات قطع کر لینے

قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ

اور ان کی اولاد کو دور کردینے پر متفق رہی علاوہ ان چند افراد کے جنہوں نے

وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ

آل رسولؐ کے بارے میں حق کی رعایت کے لیے وفاداری سے کام لیا

الْمَثُوْبَةِ إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا

تو جو قتل کیے گئے وہ قتل کر دیئے گئے اور جو گرفتار کر لیے گئے اور

مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

جو دربدر کر دیئے گئے اور ان کے حق میں فیصلہ الٰہی اس طرح جاری ہوا

لِلْمُتَّقِيْنَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ

جس میں بہترین ثواب کی امید کی جاتی ہے اس لیے کہ زمین اللہ کی ہے

رَبِّنَآ لَمَفْعُوْلًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

وہ اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اس کا وارث قرار دیتا ہے اور

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَآئِبِ

آخرت صرف صاحبان تقویٰ کے لیے ہے اور ہمارا پروردگار پاک و بے نیاز ہے

مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ

اس کا وعدہ بہرحال پورا ہونے والا ہے وہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور وہ

عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ

صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے تو اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و علی علیہ السلام کے اہل

وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَلِمِثْلِهِمْ

بیت علیہم السلام کے پاکیزہ کردار افراد (خدا ان دونوں اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے)

فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ

پر رونے والوں کو رونا چاہیے اور انہیں پر ندبہ کرنے والوں کو ندبہ کرنا چاہیے اور

وَيَضِجَّ الضَّاجُّوْنَ وَيَعِجَّ الْعَاجُّوْنَ أَيْنَ

انہیں جیسے افراد کے مصائب پر آنسو بہانا چاہیے اور فریاد کرنے والوں کو فریاد کرنی چاہیے

الْحَسَنُ أَيْنَ الْحُسَيْنُ أَيْنَ أَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ

اور نالہ وشیون کرنے والوں کو نالہ وشیون اور شور گریہ بلند کرنا چاہیے کہاں ہیں حسن علیہ السلام

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

اور کہاں ہیں حسین علیہ السلام کہاں ہیں اولاد حسین نیک کردار کے بعد نیک کردار صادق کے بعد

أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخِيَرَةُ

صادق کہاں ہے راہ ہدایت کے بعد دوسرا راہ ہدایت کہاں ہے

بَعْدَ الْخِيَرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ أَيْنَ

ایک منتخب کے بعد دوسرا منتخب روزگار کہاں ہے طلوع کرتے ہوئے ہوئے آفتاب کہاں

الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ

ہیں چمکتے ہوئے ماہتاب کہاں ہیں روشن ستارے کہاں ہیں دین کے لہراتے ہوئے پرچم

أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّينِ وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ أَيْنَ

اور علم کے مستحکم ستون کہاں ہے وہ بقیۃ اللہ جس سے ہدایت کرنے والی

بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ

عترت پیغمبرؐ سے دنیا خالی نہیں ہوسکتی کہاں ہے وہ جسے سلسلۂ ظلم قطع

الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ

کرنے کے لیے مہیا کیا گیا کہاں ہے جس کا کجی اور انحراف کو درست

أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

کرنے کے لیے انتظار ہو رہا ہے کہاں ہے وہ جس سے ظلم و تعدی کو

أَيْنَ الْمُرْتَجىٰ لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

زائل کرنے کی امیدیں وابستہ ہیں کہاں ہے وہ جسے فرائض و سنن کی

أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ

تجدید کے لیے ذخیرہ کیا گیا ہے کہاں ہے وہ جسے مذاہب اور

وَالسُّنَنِ أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ

شریعت کو دوبارہ منظر عام پر لانے کے لیے منتخب کیا گیا کہاں ہے

وَالشَّرِيْعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاءِ

وہ جس سے کتاب اور خدا اور اس کے حدود کی زندگی کی امیدیں

الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهِ أَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ

وابستہ ہیں کہاں ہے دین اور اہل دین کے آثار کا زندہ کرنے والا کہاں ہے

الدِّيْنِ وَاَهْلِهِ اَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ

اہل ستم کی شوکت کی کمر توڑنے والا کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارت

الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ

کو منہدم کرنے والا کہاں ہے فسق اور معصیت اور سرکشی کرنے والوں کو تباہ کرنے

وَالنِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ أَهْلِ الْفُسُوْقِ
والاکہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی شاخوں کا کاٹ دینے والاکہاں ہے
وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ
انحراف اور خواہشات کے آثار کو محو کر دینے والا کہاں ہے
فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ
کذب اور افتراء پردازیوں کی رسیوں کو کاٹ دینے والا کہاں ہے
الزَّيْغِ وَالْاَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ
سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا کہاں ہے
الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَآءِ اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ
عناد و الحاد و گمراہی کے ذمہ داروں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینے والا کہاں ہے
وَالْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلَ الْعِنَادِ
دوستوں کو عزت دینے والااور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے
وَالتَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَاءِ
تمام کلمات کو تقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے وہ
وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى
دروازہ فضل خدا جس سے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوا جاتا ہے

التَّقْوٰی اَیْنَ بَابُ اللّٰہِ الَّذِیْ مِنْہُ یُؤْتٰی
کہاں ہے وہ جو اللہ جس کی طرف اس کے دوست متوجہ ہوتے ہیں
اَیْنَ وَجْہُ اللّٰہِ الَّذِیْۤ اِلَیْہِ یَتَوَجَّہُ
کہاں ہے وہ سلسلہ جو زمین و آسمان کا اتصال قائم کرنے والا ہے
الْاَوْلِیَآءُ اَیْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَیْنَ
کہاں ہے وہ جو روز فتح کا مالک ہے اور پرچم ہدایت لہرانے والا ہے
الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَیْنَ صَاحِبُ یَوْمِ
کہاں ہے وہ جو نیکی اور رضا کے منتشر اجزاء کو جمع کرنے والا ہے کہاں ہے
الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَایَۃِ الْھُدٰی اَیْنَ مُؤَلِّفُ
انبیاءؑ اور اولاد انبیاءؑ کے خون ناحق کا بدلہ لینے والا کہاں ہے
شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَآ أَیْنَ الطَّالِبُ
شہید کربلا کے خون ناحق کا مطالبہ کرنے والا کہاں ہے
بِذُحُوْلِ الْاَنْبِیَآءِ وَأَبْنَآءِ الْاَنْبِیَآءِ أَیْنَ
وہ جس کی ہر ظلم اور افتراء کرنے والے کے مقابلہ میں مدد کی جانے والی ہے
الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِکَرْبَلَاءَ أَیْنَ
کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا مستجاب ہونے والی ہے

الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ

وہ جب بھی دعا کرے کہاں ہے ساری مخلوقات کا سربراہ

وَافْتَرٰى أَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ يُجَابُ إِذَا

صاحب صلاح و تقویٰ کہاں ہے رسول مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرزند اور

دَعٰى أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُوالْبِرِّ

علی مرتضیٰ علیہ السلام کا دلبر اور خدیجہؑ کا نور نظر اور فاطمہ کبریٰؑ کا لخت جگر

وَالتَّقْوٰى أَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى

تجھ پر میری ماں باپ قربان اور میرا نفس تیرے لیے سپر اور محافظ ہے

وَابْنُ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَابْنُ خَدِيجَةَ

اے مقرب سرداروں کے فرزند! اے مکرم اشراف کے فرزند!

الْغَرَّآءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى بِأَبِىْ أَنْتَ

اے ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والوں کے فرزند!

وَأُمِّىْ وَنَفْسِىْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى يَا بْنَ

اے مہذب اور پاکیزہ خصال منتخب افراد کے فرزند!

السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا بْنَ النُّجَبَآءِ

اے شریف ترین بزرگوں کے فرزند!

الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اے پاکیزہ اور طیب حضرات کے فرزند!

يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ

اے منتخب روزگار سرداروں کے فرزند! اے مکرم

الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اور محترم ہدایت کے مناروں کے فرزند!

يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ يَابْنَ

اے چمکتے ہوئے ماہتابوں کے فرزند!

الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْبُدُوْ

اے روشن چراغوں کے فرزند! اے ضو دیتے ہوئے شہابوں کے فرزند!

رِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَا

تابناک ستاروں کے فرزند! اے واضح راہ ہائے ہدایت کے فرزند!

بْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ

اے روشن پرچم ہائے دین کے فرزند!

الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ

اے کامل علوم کے فرزند! اے مشہور سنن کے فرزند!

الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ یَا بْنَ الْعُلُومِ
اے ماثور آثار دین کے فرزند! اے موجود معجزات کے فرزند!
الْکَامِلَةِ یَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ یَا بْنَ
اے واضح دلائل کے فرزند! اے صراط مستقیم کے فرزند!
الْمَعَالِمِ الْمَأْثُورَةِ یَا بْنَ الْمُعْجِزَاتِ
اے ضیاء عظیم کے فرزند! اے اس کے فرزند!
الْمَوْجُودَةِ یَا بْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُودَةِ
جو کتاب خدا میں خدا کے نزدیک علی اور حکیم ہے
یَا بْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیمِ یَا بْنَ النَّبَاِ
اے آیات و بینات کے فرزند! اے ظاہر اور
الْعَظِیمِ یَابْنَ مَنْ هُوَ فِیْ أُمِّ الْکِتَابِ
روشن دلائل کے فرزند!
لَدَی اللهِ عَلِیٌّ حَکِیمٌ یَا بْنَ الْآیَاتِ
اے واضح اور ظاہر برہانوں کے فرزند!
وَالْبَیِّنَاتِ یَا بْنَ الدَّلَآئِلِ الظَّاهِرَاتِ
اے کامل دلیلوں کے فرزند!

يَابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ
اے وسیع ترین نعمتوں کے فرزند!
يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ
اے طٰہٰ و محکمات کے فرزند
السَّابِغَاتِ يَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَا
اے یٰسین اور ذاریات کے فرزند!
بْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَا بْنَ الطُّوْرِ
اے طور اور عادیات کے فرزند!
وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ
اے اس کے فرزند جو قرب خدا میں اس قدر بڑھا
قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا
کہ دو کمانوں کا یا اس سے کم فاصلہ رہ گیا اور
مِّنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِيْ اَيْنَ
وہ خدائے علی اعلیٰ سے قریب ہوتا چلا گیا اے کاش!
اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ
مجھے معلوم ہوتا کہ تیرا مستقر اور مرکز دوری نے کہاں پایا ہے

تُقِلُّكَ أَوْ ثَرَى اَبِرَضْوَى أَوْ غَيْرِهَا

اور کس زمین نے تجھے بسا رکھا ہے مقام رضویٰ ہے

أَمْذِي طُوًى عَزِيزٌ عَلَىَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ

یا کوئی خط ارض یا مقام طویٰ ہے میرے لیے یہ بہت سخت ہے

وَلَا تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيسًا وَلَا

کہ ساری دنیا کو دیکھوں اور تو نظر نہ آئے اور نہ تیری آواز سنوں

نَجْوٰى عَزِيزٌ عَلَىَّ اَنْ تُحِيطَ بِكَ دُوْنِيَ

نہ تیری گفتگو میرے لیے یہ بہت سخت ہے کہ بلائیں

الْبَلْوٰى وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلَا

احاطہ کیے رہیں اور تجھ تک نہ میری فریاد پہنچے اور

شَكْوٰى بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ

نہ شکایت، میری جان قربان تو ایسا غائب ہے جو کبھی مجھ سے الگ نہیں ہوا

يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا

میری جان قربان تو ایسا بعید ہے جو کبھی ہم سے دور نہیں ہوا

نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ

میری جان قربان تو ہر مشتاق کی آرزو ہے وہ مومن مرد یا عورت جس نے تجھے یاد کیا

يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرًا فَحَنَّا

اور تجھ سے اظہار محبت کیا میری جان قربان تجھ عزت کے پاسبان پر جس کی

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى

برابری نہیں ہو سکتی میری جان قربان تجھ بزرگی کے بنیادی

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى

حصہ پر جس کا مقابلہ ممکن نہیں میری جان قربان تجھ نعمتوں کے قدیم ترین مرکز پر

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى

جس کی مماثلت نہیں ہو سکتی میری جان قربان تجھ شرف کے برابر کے شریک

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لَا

پر جس کی کوئی برابری نہیں کر سکتا میرے مولا کب تک میں آپ کے

يُسَاوٰى إِلٰى مَتٰى أَحَارُ فِيكَ يَا مَوْلَايَ

بارے میں حیران و سرگرداں رہوں گا اور کس انداز سے تیرے بارے میں خطاب کروں

وَإِلٰى مَتٰى وَأَيَّ خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ

گا اور کیسے راز و نیاز کروں گا میرے لیے یہ بڑی سخت بات ہے

وَأَيَّ نَجْوٰى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أُجَابَ دُونَكَ

کہ سب کا جواب سنوں اور تیرا جواب نہ سنوں، یہ بڑی سخت منزل ہے

وَاُنَاغِی هَلْ مِنْ مُعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ

کہ میں گریہ کروں اور دنیا تجھے نظر انداز کردے میرے لیے یہ بڑی سخت بات ہے کہ

الْعَوِیْلَ وَالْبُکَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ

سارے حالات و مصائب صرف تجھ ہی پر گزرتے ہیں کیا کوئی میرا مددگار ہے

فَأُسَاعِدَ جَزَعَهٗ إِذَا خَلَا هَلْ قَذِیَتْ

جس کے ساتھ مل کر گریہ و زاری کروں کیا کوئی فریادی ہے

عَیْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی هَلْ

جس کی تنہائی میں اس کی مساعدت کروں کیا کوئی اور

إِلَیْكَ یَابْنَ اَحْمَدَ سَبِیْلٌ فَتُلْقٰی هَلْ

آنکھ ہے جس میں خس و خاشاک ہوں تو میں اس کا بے چینی میں ساتھ دے

یَتَّصِلُ یَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰی مَتٰی

سکوں کیا فرزند رسول کوئی راستہ ہے جو تیری منزل تک پہنچا سکے

نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِیَّةَ فَنَرْوٰی مَتٰی

اور کیا ہمارا آج کا دن اپنے کل سے متصل ہوگا کہ ہم اس سے استفادہ کرسکیں آخر ہم کب

نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ فَقَدْ طَالَ

آپ کے سیراب کرنے والے چشموں پر وارد ہوں گے اور کب آب شیرین سے سیراب

الصَّدٰی مَتٰی نُغَادِیْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنَقِرَّ

ہوں گے کہ اب پیاس کا عرصہ بہت طویل ہو گیا ہے آخر کب

عَیْنًا مَتٰی تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ

ہماری صبح و شام آپ کی خدمت میں ہو گی کہ ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر سکیں

لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰی أَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَأَنْتَ

کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے کہ آپ نصرت الٰہی کا

تَؤُمُّ الْمَلَأَ وَقَدْ مَلَأْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا

پرچم لہرا رہے ہیں کب آپ دیکھیں گے کہ ہم آپ کے گرد حاضر ہیں اور آپ قوم کی

وَأَذَقْتَ أَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَأَبَرْتَ

قیادت کر رہے ہوں اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیا ہو اور

الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ

دشمنوں کو ذلت اور عذاب کا مزہ چکھا دیا ہو اور سرکشوں اور حق کے منکروں کو ہلاک کر دیا

الْمُتَكَبِّرِیْنَ وَاجْتَثَثْتَ أُصُوْلَ

ہو اور مغروروں کے سلسلہ کو قطع کر دیا ہو اور ظالموں کی جڑوں کو اکھاڑ دیا ہو

الظَّالِمِیْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور ہم کہہ رہے ہیں کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے

الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ

جو رب العالمین ہے خدایا تو رنج و غم اور بلاؤں کو دور کرنے والا ہے

وَ الْبَلْوٰى وَإِلَيْكَ أَسْتَعْدِى فَعِنْدَكَ

اور تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ تیرے پاس مدد کا سارا سامان ہے

الْعَدْوٰى وَأَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا

اور تو آخرت اور دنیا والوں کا مالک ہے تو اسے فریاد کرنے والوں کی فریاد رسی کرنے والے

فَأَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عُبَيْدَكَ

اپنے مصیبت زدہ بندے کی مدد کر اور اسے مستحکم طاقت والے

الْمُبْتَلٰى وَأَرِهِ سَيِّدَهُ يَا شَدِيدَ الْقُوٰى

اسے اس کے مولا کی زیارت کرا دے اور اس کے رنج و غم اور درد و تکلیف کو زائل کر دے

وَأَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسٰى وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ

اور اس کی تشنگی کو رفع کر دے اے وہ خدا جو عرش کا حاکم ہے اور جس کی طرف سب کی

غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ

بازگشت اور انتہا ہے خدایا ہم تیرے بندے ہیں تیرے ولی کی زیارت کے مشتاق جو تجھے

إِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ

اور تیرے نبی کو یاد دلانے والا ہے اور جس کو تو نے ہمارے لیے پناہ گاہ

عَبِيْدُكَ التَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ

اور سہارا بتایا ہےاور ہمارے لیے قیام کا ذریعہ اور

بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا

پناہ کا سہارا بنا کر قائم کیا اور ہم صاحبان ایمان کے لیے امام بنایا

وَأَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَّمَعَاذًا وَّجَعَلْتَهُ

تو اب ہماری طرف سے تحیت اور سلام پہنچا دے اور اس طرح

لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً

ہمارے اعزاز میں اضافہ فرما اور ان کے مرکز کو ہمارا مرکز

وَّسَلَامًا وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا

اور ہماری منزل قرار دے اور اپنی نعمت کو اس طرح مکمل کر دے

وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

کہ انہیں ہمارے سامنے منظر عام پر لے آ

وَأَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا

یہاں تک کہ ہمیں اپنی جنت میں وارد کر دے

حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ

اور اپنے مخلص شہیدوں کی رفاقت نصیب کر

الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

خدایا! محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور صلوات نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ان کے جد اور

جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى

تیرے رسول سردار اکبر ہیں اور ان کے باپ پر

اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ

جو سردار اصغر ہیں اور ان کی جدّہٗ ماجدہ

الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

جو صدیقہ کبریٰ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور جن کو بھی تو نے

عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ

ان کے نیک کردار آباء و اجداد میں منتخب قرار دیا ہے

اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ

اور خود ان پر بھی بہترین مکمل تربیت تام و تمام دائم و قائم اور

وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ

کثیر و وافر صلوات جو تو نے کسی منتخب مختاراور

عَلَى اَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

چنے ہوئے بندے پر نازل کی ہے

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَوٰةً لَّا غَايَةَ

اور ان پر وہ رحمت نازل کر جس کے عدد کی حد نہیں ہے اور

لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ

جس کی مدت کی انتہا نہیں ہے اور جس کی وسعت کا خاتمہ نہیں ہے

لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ

خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کر اور باطل کو فنا کردے

بِهِ الْبَاطِلَ وَأَدِلْ بِهِ أَوْلِيَآئَكَ وَأَذْلِلْ بِهِ

اپنے دوستوں کو بلندی عطا فرما اور اپنے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر

أَعْدَآئَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً

اور ہمارے اور ان کے درمیان رفاقت حاصل ہو اور

تُؤَدِّيْ إِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

ہمیں اس طرح کا رابطہ قائم کردے کہ اس کے نتیجہ میں

يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ

ہمیں ان کے بزرگوں کی رفاقت حاصل ہو اور

وَأَعِنَّا عَلَى تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالِاجْتِهَادِ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کے دامن سے وابستہ ہوں

فِي طَاعَتِهِ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ

اور ان کے سایہ میں پناہ لے سکیں اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق کو ادا کر سکیں

عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ

اور ان کی اطاعت کی کوشش کریں اور ان کی نافرمانی سے پرہیز کریں

وَدُعَآئَهُ وَخَيْرَهُ مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ

اور ہم پر یہ احسان کر کہ ان کی رضا حاصل ہو جائے اور ہمیں ان کی مہربانی اور

رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا

رحمت اور دعا و خیر عطا فرما کہ جس سے ہم تیری وسیع رحمتوں کو حاصل کر سکیں

بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَآئَنَا

اور تیرے نزدیک کامیاب ہو سکیں اور ہماری نماز کو ان کے ذریعہ مقبول بنا دے

بِهِ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ

اور ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری دعائیں مستجاب قرار دے

مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَآئِجَنَا

اور ہمارے رزق میں وسعت عطا فرما اور ہمارے رنج و غم میں ہماری کفایت فرما

بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ
اور ہماری حاجتوں کو پوری فرما اور ہماری طرف اپنے صاحب کرم چہرے سے توجہ فرما
وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ وَانْظُرْ إِلَيْنَا نَظْرَةً
اور ہمارے تقرب کو قبول فرما اور ہماری طرف ایسی نظر کرم فرما
رَحِيمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ
جس کے ذریعہ ہم تیری بارگاہ میں عزت کی تکمیل کر سکیں
لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا مِنْ
اور اس کے بعد اپنے جود و کرم کے رخ کو ہماری طرف سے موڑنا
حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِكَأْسِهِ
اور ہمیں ان کے جد کے جام کوثر اوران کے دست کرم سے
وَبِيَدِهِ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيئًا سَائِغًا لَا ظَمَأَ بَعْدَهُ
مکمل طور پر سیراب فرما جس کے بعد پھر تشنگی نہ پیدا ہو
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اے سب سے زیادہ رحم وکرم کرنے والے!
فہرست اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
اے پاک پروردگار رحمت بھیج محمدؐ اور آپؐ کی آل (آلِ محمدؑ) پر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَبَلِّغْ

اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو

بِإِیْمَانِیْ أَکْمَلَ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْ یَقِیْنِیْ

سب سے اعلیٰ درجے پر پہنچا میرے یقین کو بہترین یقین بنا دے

أَفْضَلَ الْیَقِیْنِ وَانْتَہِ بِنِیَّتِیْ اِلٰی

میری نیت کو بہترین نیتوں کی حد تک پہنچا دے

أَحْسَنِ النِّیَّاتِ وَبِعَمَلِیْ إِلٰی أَحْسَنِ

اور میرے عمل کو بہترین اعمال کے ساتھ ملا دے

الْأَعْمَالِ اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِکَ نِیَّتِیْ

اے معبود اپنی مہربانی سے میری نیت کو بڑھا دے

وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَکَ یَقِیْنِیْ وَاسْتَصْلِحْ

میرے یقین کو اپنے ہاں درست قرار دے اور جو کچھ میں نے بگاڑ دیا

بِقُدْرَتِکَ مَا فَسَدَ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اسے اپنی قدرت سے بہتر بنا دے اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي

رحمت نازل فرما اور جس چیز کی طرف میں نے توجہ کی ہے

الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْأَلُنِي

اس میں میری مدد فرما مجھے اس عمل پر کاربند کر دے

غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ أَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي

جس کے بارے کل تو مجھ سے بازپرس کرے گا

لَهُ وَأَغْنِنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا

وہ کام کرنے کی مہلت دے جس کے لیے مجھے پیدا کیا ہے

تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَأَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي

مجھے مال عطا کر اور میرے رزق میں فراوانی کر دے

بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي

مجھے بے خبری میں نہ ڈال اور عزت دار بنا مجھ کو خود پسندی سے بچا

بِالْعُجْبِ وَأَجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى يَدَيَّ الْخَيْرَ

اپنا عبادت گذار بنا اور غرور سے میری عبادت ضائع نہ ہونے دے

وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ

لوگوں کے لیے میرے ہاتھوں سے بھلائی کرا اور اسے احسان جتانے سے غارت نہ

الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ
ہونے دے مجھے بلندی اخلاق عطا فرما اور گھمنڈ کرنے سے محفوظ رکھ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِيْ
اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر مجھے لوگوں میں بلند مرتبہ نہ کر مگر
النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ
یہ کہ میں خود کو اتنا ہی کمتر بنا دوں
نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا
مجھے ظاہری طور پر بڑائی نہ دے
ظَاهِرًا إِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً
مگر یہ کہ مجھ کو باطنی طور پر اپنے نفس کے نزدیک اتنا ہی پست کر دے
عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
اے معبود ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اور
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ
میری بہترین رہنمائی فرما کہ اس میں تبدیل نہ کروں
لَا أَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ لَا أَزِيْغُ
درست روش پر رکھ کہ اس سے ہٹوں نہیں

عَنْهَا وَنِيَّةِ رُشْدٍ لَا أَشُكُّ فِيهَا وَعَمِّرْنِي

اچھی نیت عطا کر کہ اس میں شک نہ کروں

مَا كَانَ عُمُرِي بِذْلَةً فِي طَاعَتِكَ فَإِذَا

مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیری فرمانبرداری میں رہوں

كَانَ عُمُرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي

اور جب میری زندگی پر شیطان حاوی ہو جائے

إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ

تو مجھے اپنی طرف اٹھالے اس سے پہلے کہ تو مجھ سے ناخوش ہو

أَوْيَسْتَحْكِمَ غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا

یا میں تیرے غضب کے تحت آ جاؤں اے معبود !

تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتَهَا

میرے اندر کوئی بری عادت نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بہتر بنا دے

وَلَا عَائِبَةً أُؤَنَّبُ بِهَا إِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا

نہ کوئی عیب رہنے دے جس پر مجھے پکڑا جائے مگر یہ

أُكْرُومَةً فِيَّ نَاقِصَةً إِلَّا أَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ

کہ تو اسے خوبی میں بدل دے اور نہ مجھے ادھورہ مرتبہ دے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَبْدِلْنِي مِنْ

مگر یہ کہ اسے کامل کر دے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

بُغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَآنِ الْمَحَبَّةَ وَمِنْ

اور دشمنی کرنے والوں کو میرے انیس اور محبت کرنے والے بنادے

حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ

سرکشوں کے حسد کو میرے لیے دوستی میں بدل دے

أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ

نیک لوگوں کی بدگمانی کو میرے لیے حسن ظن میں تبدیل کر دے

الْأَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي

جن و انس کی عداوت کو دوستی میں بدل دے

الْأَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ خِذْلَانِ

مجھے رشتہ داروں کی بد سلوکی سے بچائے رکھ اور

الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِينَ

قریبی عزیزوں کی علیحدگی کو یاوری میں تبدیل کر دے

تَصْحِيحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِينَ

اچھا برتاؤ کرنے والوں کی محبت کو دفاع کا ذریعہ بنا

كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ
مکاروں کی کنارہ کشی کو بہترین دوستی میں بدل دے
الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْأَمَنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ظالموں سے خوف کی کڑواہٹ کو امن کی مٹھاس سے تبدیل فرما دے
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَاجْعَلْ لِيْ يَدًا عَلٰى مَنْ
اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ کو ظلم کرنے والے
ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ وَظَفَرًا
پر غلبہ عطا فرما دشمن کے خلاف بولنے کی ہمت دے
بِمَنْ عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ
مخالف پر فتح نصیب فرما بری تدبیر کرنے والے کا توڑ کرنے کی قوت دے
كَايَدَنِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنِ اضْطَهَدَنِيْ
زیر کرنے والے پر مجھ کو غلبہ دے عیب جوئی کرنے والے
وَتَكْذِيْبًا لِمَنْ قَصَبَنِيْ وَسَلَامَةً مِمَّنْ
کو جھٹلانے کی ہمت دے دھمکی دینے والے سے بچائے رکھ
تَوَعَّدَنِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِيْ
سیدھی راہ پر چلانے والے کی اطاعت کی توفیق دے اور رہنمائی کرنے والے

وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
کی پیروی کی ہمت دے اے معبود ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَدِّدْنِي لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ
اور دھوکہ دینے والے شخص کی خیر خواہی کرنے میں میری مدد کر
غَشَّنِي بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي
جو دوری کرے اس سے نیکی کرنے کی ہمت دے
بِالْبِرِّ وَأُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ
جو مجھے محروم کرے اس پر بخشش کرنے کا حوصلہ دے
وَأُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأُخَالِفَ
قطع تعلق کرنے والوں کے نزدیک ہونے
مَنِ اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ
اور غیبت کرنے والوں کو اچھائی سے یاد کرنے کی توفیق دے
أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَأُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ
نیز نیکی پر شکریہ اور بدی پر چشم پوشی کی ہمت دے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّنِي
اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت کر

بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ وَأَلْبِسْنِي زِينَةَ
مجھے نیکوکاروں کے اخلاق سے آراستہ کر اور
الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَ كَظْمِ
پرہیزگاروں کے اطوار کا لباس پہنا
الْغَيْظِ وَإِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ أَهْلِ
عدل کو پھیلانے میں غصے کو پینے میں جھگڑا ختم کرانے میں
الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَ إِفْشَاءِ
بکھرے ہوؤں کو اکٹھا کرنے میں
الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِينِ الْعَرِيكَةِ
دشمنوں میں صلح کرانے میں نیکی کو فروغ دینے میں
وَخَفْضِ الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيرَةِ
عیبوں کی پردہ پوشی کرنے میں نیز نرم روی اور
وَسُكُونِ الرِّيحِ وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ
خاطر داری میں خوش کرداری اور کسر نفسی کرنے میں اچھے اطوار
وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَإِيثَارِ
اختیار کرنے نیکی و خوبی میں آگے رہنے اور زیادہ بخشش کرنے کی توفیق دے

التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ

کسی کو شرمندہ کرنے اور غیر مستحق کو دینے سے بچا اور

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ

سچی بات کہنے کی ہمت دے اگر چہ یہ مشکل ہو اپنی نیکی کو کم تر سمجھوں

وَإِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ

اگر چہ وہ زیادہ ہو میرے قول و فعل میں تو بھی میری نیکی میں اضافہ کر

قَوْلِي وَفِعْلِي وَأَكْمِلْ ذٰلِكَ لِي بِدَوَامِ

کہ ہمیشہ تیری اطاعت کروں امت اسلامی کے ساتھ رہوں

الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ أَهْلِ

اہل بدعت سے الگ ہو جاؤں اور نئی باتیں گھڑنے والوں سے بے تعلق ہوں

الْبِدَعِ وَمُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ

اے معبود محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور قرار دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ

میرے لیے وسیع رزق جب میں بوڑھا ہو جاؤں زیادہ طاقت دے

أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَأَقْوَى

جب میں ناتواں ہو جاؤں اور مجھے اپنی عبادت میں سست نہ ہونے دے

قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّي

اور مجھ کو راہ راست سے گمراہ نہ ہونے دے

بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمَى عَنْ

تا کہ تیری محبت کے خلاف کام نہ کروں

سَبِيلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ

جو تجھ سے دور ہو اس سے نہ ملوں

وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا

اور جو تیرے قریب ہو اس سے دور نہ ہو جاؤں

مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! مجھے ایسا بنا کہ ضرورت کے وقت تیری طرف آؤں

اجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ

اپنی حاجت تجھ سے طلب کروں بے چارگی میں

وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ

تیرے آگے زاری کروں اور مجھ کو اپنے سوا کسی سے مدد مانگنے کی

عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالْاسْتِعَانَةِ

الجھن میں نہ ڈال جب مجھے پریشانی ہو حاجت کے وقت

بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوعِ

اپنے سوا کسی سے سوال کی ذلت نہ دکھا خوف کی حالت میں

بِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا

اپنے سوا کسی کے آگے زاری نہ کرنے دے کہ

بِالتَّضَرُّعِ إِلَى مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ

اس طرح کہیں تیری بے توجہی تیری نعمت کی بندش اور

فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ

تیری بے رخی کا سزاوار نہ بن جاؤں

وَإِعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رُوعِي مِنَ

اے معبود ! ایسا کر کہ شیطان میرے دل میں جو جھوٹی آرزوئیں

التَّمَنِّي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْرًا

بدگمانیاں اور حسد پیدا کرتا ہے وہ تیری بڑائی کی یاد

لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيرًا

تیری قدرت میں غور اور تیرے دشمن کے خلاف اقدام

عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أُجْرِيَ عَلَى لِسَانِي

کا ذریعہ بن جائیں اور میری زبان پر جو دشنام یا گالی آئے

مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ

یا فضول بات یا بد گوئی یا جھوٹی گواہی یا کسی غیر حاضر مومن کی غیبت یا

أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ

کسی حاضر کے لیے گالی زبان پر آئے اور ایسی کوئی اور بات کروں

غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ

تو اس کی بجائے تیری حمد کرنے لگوں

نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ

تیری تعریف میں مگن ہو جاؤں

عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي تَمْجِيدِكَ وَشُكْرًا

تیری بزرگی بیان کروں اور نعمتوں پر شکر بجا لاؤں

لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءً

تیری مہربانیوں کا اقرار کروں اور تیرے احسان شمار کروں

لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا

اے معبود! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر اور

أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا

لوگ مجھ پر ستم نہ کریں کہ تو ان کو مجھ سے دور کر سکتا ہے

أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي

میں بے انصافی نہ کروں کہ مجھے اس سے روک سکتا ہے

وَلَا أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا

میں گمراہی میں نہ پڑوں کہ تو مجھے ہدایت دے سکتا ہے

أَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي وَلَا

میں محتاج نہ رہوں کہ تو کشادگی دے سکتا ہے میں سرکشی نہ کروں

أَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي اَللّٰهُمَّ إِلَى

کہ مجھے سب کچھ تو نے دیا ہے اے معبود! بخشش کی خواہش لے آیا ہوں

مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَإِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ

معافی لینے کو حاضر ہوا ہوں تیری طرف سے درگذر چاہتا ہوں

وَإِلَى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ وَبِفَضْلِكَ

تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی ذریعہ نہیں

وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي

کہ جس سے تو مجھے بخشے میرا عمل ایسا نہیں

مَغْفِرَتِكَ وَلَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ

کہ تو مجھے معافی دے اور جب میں خود کو قابل سزا سمجھتا ہوں

عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى

تو پھر تیرے فضل کا سہارا ہے

نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر

وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدَى

اور اے معبود میری زبان کو ہدایت سے گویا فرما

وَأَلْهِمْنِي التَّقْوَى وَوَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى

مجھے پرہیزگاری سکھا دے مجھے اس کام کی توفیق دے

وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى اَللّٰهُمَّ

جو پسندیدہ ہے اور اس عمل کی ہمت دے جس پر تو راضی ہو اے معبود !

اَسْلُكْ بِيَ الطَّرِيقَةَ الْمُثْلَى وَاجْعَلْنِي

مجھ کو سیدھی راہ پر ڈال دے مجھے اپنے دین پر رکھ

عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ اسی پر مروں اور زندہ رہوں، اے معبود ! محمدؐ اور ان کی آلؑ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي بِالاقْتِصَادِ

پر رحمت فرما اور مجھے میانہ روی کی توفیق دے

وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ أَدِلَّةِ

مجھے ان لوگوں میں رکھ جو نیک کردار ہدایت کے رہنما

الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِي

اور لوگوں میں سب سے زیادہ خوش اطوار ہیں

فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ

نیز مجھے آخرت میں کامیابی اور قیامت میں امن عطا کر اے معبود !

خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا

میرے نفس میں سے وہ حصہ لے لے جو پاکیزہ و خالص ہے

وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا

اور میرے لیے نفس کا وہ حصہ رہنے دے جیسے سنوارے

فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمَهَا اَللّٰهُمَّ

میرا نفس خرابی میں پڑنے والا ہے مگر تو اُسے بچانے والا ہے اے معبود !

أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ حَزِنْتُ وَأَنْتَ مُنْتَجَعِي

تو میرا آسرا ہے اگر مجھے غم آئے تو مجھے دینے والا ہے

إِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِثْتُ
اگر میں محروم رہ جاؤں تجھ سے فریاد کرتا ہوں
وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ
اگر مصیبت آ پڑے اور تو دیتا ہے
صَلَاحٌ وَفِيمَا أَنْكَرْتَ تَغْيِيرٌ فَامْنُنْ عَلَيَّ
اس کی بجائے جو کچھ ضائع ہو جائے اور تو بناتا ہے
قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ
وہ کام جو بگڑ جائے اور جو ناپسند ہو اسے بدل دیتا ہے
بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ
پس مجھ پر احسان فرما کہ بلا آنے سے پہلے امان دے
وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي
مانگنے سے پہلے عطا کر دے گمراہی سے پہلے ہدایت بخش دے
أَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ
لوگوں کے سامنے شرمندگی سے بچائے رکھ قیامت کے دن آسائش عطا فرما
الْإِرْشَادِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
اور بہترین رہبری سے بہرہ ور کر دے اے معبود ! محمدؐ اور ان کی آلؑ

وَادْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِي بِنِعْمَتِكَ
پر رحمت فرما اور اپنے کرم سے میری تکلیف دور کر
وَأَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ
اپنی نعمتوں سے رزق دے اپنی مہربانی سے بھلائی عطا کر
وَأَظِلَّنِي فِي ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِي رِضَاكَ
اپنی توجہ سے شفا عطا کر اپنے بلند مقام کے سائے میں رکھ
وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ
اپنی رضا کا لباس پہنا اور مشکل کاموں میں مجھے صحیح راہ اختیار کرنے کی توفیق دے
لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ الْأَعْمَالُ
جب اعمال میں شک ہو تو ان میں بہترین عمل کی ہمت دے اور
لِأَزْكَاهَا وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ
گروہوں کے اختلاف میں بہترین گروہ کے ساتھ رکھ اے معبود !
لِأَرْضَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر اور مجھے کفایت کی عزت دے
وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِي حُسْنَ
مجھے اچھی دوستداری عطا کر مجھے بہترین ہدایت سے بہرہ مند فرما

الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا

مجھے وسعت رزق سے نہ آزما مجھے آسانی و سہولت دے

تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَامْنِحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ

اور میری زندگی کو سخت و دشوار نہ بنا میری دعا کو عدم قبول سے

وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدًّا كَدًّا وَلَا تَرُدَّ

میری طرف نہ پلٹا کیونکہ میں کسی کو تیرا مقابل نہیں ٹھہراتا

دُعَآئِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا

اور تیرے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتا

وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اے معبود! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ

مجھے فضول خرچی سے روکے رکھ میرے رزق کو

وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي

ضائع ہونے سے محفوظ فرما میری ملکیتی چیزوں میں برکت عطا کر

بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصِبْ بِي سَبِيلَ الْهِدَايَةِ

اور مجھے راہ ہدایت پر چلا کہ اپنے مال کو تیرے نام پر خرچ کروں

لِلْبِرِّ فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
اے معبود ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے روزی
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ الِاكْتِسَابِ
کمانے میں سختی سے بچا مجھے بے حساب رزق عنایت فرما
وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا
کہ اس کی طلب میں تیری عبادت کو نہ بھول جاؤں
أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا
اور نہ یہ کہ حصول مال کی سختیوں میں گھرا رہوں اے معبود !
أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ
جس چیز کی مجھے طلب ہے وہ اپنی قدرت سے مجھے عطا کر
فَأَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَأَجِرْنِي
اور جس چیز سے ڈرتا ہوں اس سے اپنے غلبے کے ساتھ پناہ دے
بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
اے معبود ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرمااور
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا
فراخی دے کر میری عزت کو بچا

تَبْتَذِلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ

اور تنگدستی سے میری آبرو کو بٹہ نہ لگنے دے کہ

أَهْلَ رِزْقِكَ وَأَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ

مبادا تیرے رزق خوروں سے مانگوں اور تیری مخلوق میں بُرے لوگوں

فَأَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ أَعْطَانِي وَأُبْتَلَى بِذَمِّ

سے سوال کروں تو دینے والے کی تعریف کرنے اور نہ دینے والے کی

مَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيُّ

بڑائی کرنے میں پھنسا رہوں جب کہ تو دینے اور نہ دینے میں

الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ان سے زیادہ با اختیار ہے اے معبود! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور

وَآلِهِ وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي

مجھے نصیب کر عبادت میں صحت وسلامتی زہد وقناعت میں خوشحالی علم

زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِي

کے ساتھ عمل کی ہمت اور امور دنیا میں پرہیزگاری عطا فرما،

إِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ أَجَلِي

اے معبود! میری زندگی کا خاتمہ بخشش پر کر میری آرزو

وَحَقِّقْ فِيْ رَجَآءِ رَحْمَتِكَ أَمَلِيْ وَسَهِّلْ

اپنی رحمت کی طرف لگا دے اپنی رضا تک پہنچنے کی راہیں

إِلَى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ وَحَسِّنْ فِيْ

آسان بنا دے اور میرے تمام اعمال میں بہتری پیدا کر دے

جَمِيْعِ أَحْوَالِيْ عَمَلِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

اے معبود! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَنَبِّهْنِيْ لِذِكْرِكَ فِيْ أَوْقَاتِ

غفلت کی گھڑیوں میں مجھے اپنے ذکر کے لیے ہوشیار بنا

الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ فِيْ أَيَّامِ

اور زندگی کے ایام میں مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا

الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِيْ إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيْلًا

مجھے اپنی محبّت کی طرف آسان راستے پر چلا

سَهْلَةً أَكْمِلْ لِيْ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا

اور اس سے مجھے دنیا وآخرت کی بھلائی عطا کر

وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اے معبود ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما

كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
وہ بہترین رحمت جو تو نے ان سے پہلے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر فرمائی ہو
قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلٍّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَآتِنَا
اور جو ان کے بعد کسی پر فرمائے اور ہمیں بھلائی نصیب کر دنیا میں اور
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
بھلائی عطا کر آخرت میں اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ
وَقِنِي بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ
آتش جہنم سے بچائے رکھ۔

فہرست

برترین اجر وثواب

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اَلصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کا اجر وثواب دوں گا۔

(روضۃ المتقین، جلد3، صفحہ 225)

شیطان کے چہرے کا سیاہ ہونا

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَلصَّوْمُ يُسَوِّدُ وَجْهَ الشَّيْطَانَ

روزہ شیطان کے چہرے کو سیاہ کر دیتا ہے۔

(روضۃ المتقین، جلد3، صفحہ 227)

برائے ترحیم: بیگم وسیّد وصی حیدر زیدی، سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ

رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیا گیا

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى

جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ

حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی

رَمَضَانَ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ

اس میں قران کریم کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا

وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا

اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا

مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ

اے معبود ! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں

رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ

کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں

تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا إِلٰهِي مِنْهُ إِلَى مَا

جو بیت رہی ہیں اے میرے للہ ان گزرے شب وروز میں میری جو

أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصىٰ لِعَدَدِهِ مِنَ

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور

الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ

تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے

مَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَاؤُكَ

لہٰذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں

الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ

اور تیرے بھیجے ہوئے انبیائے کرام اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں

تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَّ

کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ

مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما

بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ
نیز یہ کہ مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر
وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَتَسْتَجِيبَ
میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخشش
دُعَآئِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ
اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ
مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ
جو تو نے روز قیامت کیلیئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ !
اِلٰهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ
میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی
وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقَضِيَ أَيَّامُ
اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں
شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ
تو میرے ذمے کوئی جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے
أَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ
یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو

تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي

میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں

سَيِّدِي سَيِّدِي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے

أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ

اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو

رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي

میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما

رِضًى وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ

اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا

الْآنَ فَارْضَ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا،

اللهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

اور یہ بہت زیادہ کہے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے حضرت داؤدؑ - کے لیے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ

لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوبؑ کے دکھ اور

أَيُّوبَ أَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ أَيْ

تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوبؑ - کی بے تابی دور کرنے والے

مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اے یوسفؑ - کا رنج مٹا دینے والے، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام

وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ

پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا أَنْتَ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے

أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا أَنَا أَهْلُهُ

اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(۱) اَللّٰھُمَّ یَا مَنۡ لَا یَرۡغَبُ فِی الۡجَزَآءِ (۲)

(۱) اے اللہ ! اے وہ جو (اپنے احسانات کا) بدلہ نہیں چاہتا (۲) اے وہ

وَیَا مَنۡ لَا یَنۡدَمُ عَلَی الۡعَطَآءِ (۳) وَیَا مَنۡ

جو عطا و بخشش پر پشیمان نہیں ہوتا (۳) اے وہ جو اپنے بندوں کو (ان کے عمل کے مقابلہ

لَا یُکَافِئُ عَبۡدَہٗ عَلَی السَّوَآءِ (۴) مِنَّتُکَ

میں) نپا تلا اجر نہیں دیتا [بلکہ جزا بندے کے عمل سے زیادہ ہے۔]

اِبۡتِدَآءٌ وَعَفۡوُکَ تَفَضُّلٌ وَعُقُوبَتُکَ

(۴) تیری نعمتیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں اور تیرا عفو و درگزر

عَدۡلٌ وَقَضَاؤُکَ خِیَرَۃٌ (۵) اِنۡ أَعۡطَیۡتَ

تفضّل و احسان ہے تیرا سزا دینا عین عدل اور تیرا فیصلہ خیر و بہبودی کا حامل ہے۔

لَمۡ تَشُبۡ عَطَاأَکَ بِمَنٍّ وَاِنۡ مَنَعۡتَ لَمۡ

(۵) تو اگر دیتا ہے تو اپنی عطا کو منت گزاری سے آلودہ نہیں کرتا اور

یَکُنۡ مَنۡعُکَ تَعَدِّیًا (۶) تَشۡکُرُ مَنۡ

اگر منع کر دیتا ہے تو یہ ظلم وزیادتی کی بنا پر نہیں ہوتا۔

شَکَرَکَ وَأَنْتَ أَلْهَمْتَهُ شُکْرَکَ ⑦

(۶) جو تیرا شکر ادا کرتا ہے تو اس کے شکر کی جزا دیتا ہے۔ حالانکہ تو ہی نے اس کے

وَتُکَافِیُٔ مَنْ حَمِدَکَ وَأَنْتَ عَلَّمْتَهُ حَمْدَکَ

دل میں شکر گزاری کا القاء کیا ہے۔ (۷) اور جو تیری حمد کرتا ہے اسے بدلہ دیتا ہے

تَسْتُرُ عَلَی مَنْ لَوْ شِئْتَ فَضَحْتَهُ ⑧

حالانکہ تو ہی نے اسے حمد کی تعلیم دی ہے (۸) اور ایسے شخص کی پردہ پوشی کرتا ہے

وَتَجُودُ عَلَی مَنْ لَوْ شِئْتَ مَنَعْتَهُ

کہ اگر چاہتا تو اسے رسوا کر دیتا ہے۔ اور ایسے شخص کو دیتا ہے کہ اگر چاہتا تو اسے نہ دیتا۔

وَکِلَاهُمَا أَهْلٌ مِنْکَ لِلْفَضِیحَةِ وَالْمَنْعِ

حالانکہ وہ دونوں تیری بارگاہ عدالت میں رسوا و محروم کیے جانے ہی کے قابل تھے

غَیْرَ أَنَّکَ بَنَیْتَ أَفْعَالَکَ عَلَی التَّفَضُّلِ

مگر تو نے اپنے افعال کی بنیاد تفضّل و احسان پر رکھی ہے

وَأَجْرَیْتَ قُدْرَتَکَ عَلَی التَّجَاوُزِ ⑨

اور اپنے اقتدار کو عفو و درگزر کی راہ پر لگایا ہے

وَتَلَقَّیْتَ مَنْ عَصَاکَ بِالْحِلْمِ وَأَمْهَلْتَ

(۹) اور جس کسی نے تیری نافرمانی کی تو نے اس سے بردباری کا رویہ اختیار کیا۔

مَنْ قَصَدَ لِنَفْسِهِ بِالظُّلْمِ تَسْتَنْظِرُهُمْ

اور جس کسی نے اپنے نفس پر ظلم کا ارادہ کیا تو نے اسے مہلت دی

بِأَنَاتِكَ إِلَى الْإِنَابَةِ وَتَتْرُكُ مُعَاجَلَتَهُمْ

تو ان کے رجوع ہونے تک اپنے حلم کی بنا پر مہلت دیتا ہے اور

إِلَى التَّوْبَةِ لِكَيْلَا يَهْلِكَ عَلَيْكَ

توبہ کرنے تک انہیں سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا تاکہ تیری منشاء کے خلاف تباہ ہونے

هَالِكُهُمْ وَلَا يَشْقَى بِنِعْمَتِكَ شَقِيُّهُمْ

والا تباہ نہ ہو اور تیری نعمت کی وجہ سے بدبخت ہونے والا بد بخت نہ ہو

إِلَّا عَنْ طُولِ الْإِعْذَارِ إِلَيْهِ وَبَعْدَ تَرَادُفِ

مگر اس وقت کہ جب اس پر پوری عذر داری اور اتمام حجت ہو جائے

الْحُجَّةِ عَلَيْهِ كَرَمًا مِنْ عَفْوِكَ يَا كَرِيمُ

اے کریم ! یہ (اتمام حجت) تیرے عفو و درگزر کا کرم اور

وَعَائِدَةً مِنْ عَطْفِكَ يَا حَلِيمُ ⑩ أَنْتَ

اے بردبار تیری شفقت و مہربانی کا فیض ہے!

الَّذِي فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا إِلَى عَفْوِكَ

(۱۰) تو ہی ہے وہ جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و بخشش کا دروازہ کھولا ہے

وَسَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ وَجَعَلْتَ عَلَى ذٰلِكَ

اور اس کا نام توبہ رکھا ہے اور تو نے اس دروازہ کی نشان دہی کے لیے

الْبَابِ دَلِيلًا مِنْ وَحْيِكَ لِئَلَّا يَضِلُّوا

اپنی وحی کو رہبر قرار دیا ہے تاکہ وہ اس دروازہ سے بھٹک نہ جائیں

عَنْهُ فَقُلْتَ تَبَارَكَ اسْمُكَ تُوبُوا إِلَى اللهِ

چنانچہ اے مبارک نام والے تو نے فرمایا ہے کہ خدا کی بارگاہ میں سچے دل

تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ

سے توبہ کرو، امید ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہوں کو

عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ

محو کر دے اور تمہیں اس بہشت میں داخل کرے جس کے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ⑪ يَوْمَ لَا

(محلات و باغات) کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

يُخْزِي اللهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

(۱۱) اس دن جب خدا اپنے رسول اور ان لوگوں کو جو اس پر ایمان لائے ہیں

نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ

رسوا نہیں کرے گا بلکہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کی دائیں جانب چلتا ہوگا

يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اور وہ لوگ یہ کہتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَمَا عُذْرُ مَنْ
نور کو کامل فرما اور ہمیں بخش دے، اس لیے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے
أَغْفَلَ دُخُولَ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ بَعْدَ فَتْحِ
تو اب جو اس گھر میں داخل ہونے سے غفلت کرے جب کہ دروازہ کھولا
الْبَابِ وَإِقَامَةِ الدَّلِيلِ ⑫ وَأَنْتَ الَّذِي
اور رہبر مقرر کیا جا چکا ہے تو اس کا عذر و بہانہ کیا ہو سکتا ہے؟
زِدْتَ فِي السَّوْمِ عَلَى نَفْسِكَ لِعِبَادِكَ
(۱۲) تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے لین دین میں اونچے نرخوں کا
تُرِيدُ رِبْحَهُمْ فِي مُتَاجَرَتِهِمْ لَكَ
ذمہ لے لیا ہے اور یہ چاہا ہے کہ وہ جو سودا تجھ سے کریں
وَفَوْزَهُمْ بِالْوِفَادَةِ عَلَيْكَ وَالزِّيَادَةِ
اس میں انہیں نفع ہو اور تیری طرف بڑھنے اور زیادہ حاصل کرنے
مِنْكَ فَقُلْتَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَيْتَ
میں کامیاب ہوں چنانچہ تو نے کہ جو مبارک نام والا اور بلند مقام والا ہے

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

فرمایا ہے جو میرے پاس نیکی لے کر آئے گا اسے اس کا دس گنا اجر ملے گا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا

اور جو برائی کا مرتکب ہوگا تو اس کو برائی کا بدلہ

مِثْلَهَا ﴿١٣﴾ وَقُلْتَ مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ

بس اتنا ہی ملے گا جتنی برائی ہے۔ (۱۳) اور تیرا ارشاد ہے کہ

أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

جو لوگ اللہ تعالی کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں

أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ

ان کی مثال اس بیج کی سی ہے جس سے سات بالیاں نکلیں

مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَآءُ

اور ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے لیے چاہتا ہے دگنا کر دیتا ہے،

وَقُلْتَ مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللهَ قَرْضًا

اور تیرا ارشاد ہے کہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے

حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَمَا

تا کہ خدا اس کے مال کو کئی گناہ زیادہ کرکے ادا کرے

أَنْزَلْتَ مِنْ نَظَائِرِهِنَّ فِي الْقُرْآنِ مِنْ

اور ایسی ہی افزائش حسنات کے وعدہ پر مشتمل دوسری آیتیں

تَضَاعِيفِ الْحَسَنَاتِ ⑭ وَأَنْتَ الَّذِي

کہ جو تو نے قرآن مجید میں نازل کی ہیں۔

دَلَلْتَهُمْ بِقَوْلِكَ مِنْ غَيْبِكَ وَتَرْغِيبِكَ

(۱۴) اور تو ہی وہ ہے جس نے وحی وغیب کے کلام اور ایسی ترغیب کے ذریعہ کہ

الَّذِي فِيهِ حَظُّهُمْ عَلَى مَا لَوْ سَتَرْتَهُ

جو ان کے فائدہ پر مشتمل ہے ایسے امور کی طرف ان کی رہنمائی کی کہ

عَنْهُمْ لَمْ تُدْرِكْهُ أَبْصَارُهُمْ وَلَمْ تَعِهِ

اگر ان سے پوشیدہ رکھتا تو نہ ان کی آنکھیں دیکھ سکتیں، نہ ان کے کان سن سکتے

أَسْمَاعُهُمْ وَلَمْ تَلْحَقْهُ أَوْهَامُهُمْ فَقُلْتَ

اور نہ ان کے تصورات وہاں تک پہنچ سکتے چنانچہ تیرا ارشاد ہے کہ تم مجھے یاد رکھو

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا

میں تمہاری طرف سے غافل نہیں ہوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور

تَكْفُرُونِ وَقُلْتَ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

ناشکری نہ کرو، اور تیرا ارشاد ہے کہ اگر میرا شکر کرو گے تو

لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي

میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر نا شکری کی تو یاد رکھو

لَشَدِيدٌ ﴿۱۵﴾ وَقُلْتَ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

کہ میرا عذاب سخت عذاب ہے (۱۵) اور تیرا ارشاد ہے کہ

إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي

مجھ سے دعا مانگو تو میں قبول کروں گا۔

سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ فَسَمَّيْتَ

وہ لوگ جو غرور کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑ لیتے ہیں

دُعَاءَكَ عِبَادَةً وَتَرْكَهُ اسْتِكْبَارًا

وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

وَتَوَعَّدْتَ عَلَى تَرْكِهِ دُخُولَ جَهَنَّمَ

چنانچہ تو نے دعا کا نام عبادت رکھا اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا

دَاخِرِينَ ﴿۱۶﴾ فَذَكَرُوكَ بِمَنِّكَ وَشَكَرُوكَ

اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا!

بِفَضْلِكَ وَدَعَوْكَ بِأَمْرِكَ وَتَصَدَّقُوا لَكَ

(۱۶) اس لئے انہوں نے تیری نعمتوں کی وجہ سے تجھے یاد کیا، تیرے فضل و کرم کی بنا پر

طَلَبًا لِمَزِيدِكَ وَفِيهَا كَانَتْ نَجَاتُهُمْ مِنْ

تیرا شکریہ ادا کیا اور تیرے حکم سے تجھے پکارا، اور (نعمتوں میں) طلب افزائش

غَضَبِكَ وَفَوْزُهُمْ بِرِضَاكَ ⑰ وَلَوْ دَلَّ

کے لیے تیری راہ میں صدقہ دیا اور تیری یہ رہنمائی ہی ان کے لیے

مَخْلُوقٌ مَخْلُوقًا مِنْ نَفْسِهِ عَلَى مِثْلِ الَّذِي

تیرے غضب سے بچاؤ اور تیری خوشنودی تک رسائی کی صورت تھی

دَلَلْتَ عَلَيْهِ عِبَادَكَ مِنْكَ كَانَ مَوْصُوفًا

(۱۷) اور جن باتوں کی تو نے اپنی جانب سے اپنے بندوں کی رہنمائی کی ہے

بِالْإِحْسَانِ وَمَنْعُوتًا بِالْإِمْتِنَانِ وَمَحْمُودًا

اگر کوئی مخلوق اپنی طرف سے دوسرے مخلوق کی ایسی ہی چیزوں کی طرف

بِكُلِّ لِسَانٍ فَلَكَ الْحَمْدُ مَا وُجِدَ فِي

راہنمائی کرتا تو وہ قابلِ تحسین ہوتا تو پھر تیرے ہی لئے حمد ستائش ہے

حَمْدِكَ مَذْهَبٌ وَمَا بَقِيَ لِلْحَمْدِ لَفْظٌ

جب تک تیری حمد کے لیے راہ پیدا ہوتی رہے اور

تُحْمَدُ بِهِ وَمَعْنًى يَنْصَرِفُ إِلَيْهِ ⑱ يَا مَنْ

جب تک حمد کے وہ الفاظ جن سے تیری تحمید کی جا سکے

تَحَمَّدَ إِلَىٰ عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ وَالْفَضْلِ

اور حمد کے وہ معنی جو تیری حمد کی طرف پلٹ سکیں باقی رہیں، اے وہ معنی جو تیری حمد کی

وَغَمَرَهُمْ بِالْمَنِّ وَالطَّوْلِ مَا أَفْشَى فِينَا

طرف پلٹ سکیں باقی رہیں۔ (۱۸) اے وہ جو اپنے فضل و احسان سے

نِعْمَتَكَ وَأَسْبَغَ عَلَيْنَا مِنَّتَكَ وَأَخَصَّنَا

بندوں کی حمد کا سزاوار ہوا ہے اور انہیں اپنی نعمت و بخشش

بِبِرِّكَ ⑲ هَدَيْتَنَا لِدِينِكَ الَّذِي

دے ڈھانپ لیا ہے۔ ہم پر تیری نعمتیں کتنی آشکار ہیں اور

اصْطَفَيْتَ وَمِلَّتِكَ الَّتِي ارْتَضَيْتَ

تیرا انعام کتنا فراواں ہے اور کس قدر ہم تیرے انعام و احسان سے مخصوص ہیں!

وَسَبِيلِكَ الَّذِي سَهَّلْتَ وَ بَصَّرْتَنَا

(۱۹) تو نے اس دین کی جسے منتخب فرمایا اور اس طریقہ کی جسے پسند فرمایا

الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ وَالْوُصُولَ إِلَىٰ كَرَامَتِكَ

اور اس راستہ کی جسے آسان کر دیا ہمیں ہدایت کی اور

⑳ اَللّٰهُمَّ وَأَنْتَ جَعَلْتَ مِنْ صَفَايَا تِلْكَ

اپنے ہاں قرب حاصل کرنے اور عزت و بزرگی تک پہنچنے کے لئے بصیرت دی۔

الْوَظَآئِفِ وَخَصَائِصِ تِلْكَ الْفُرُوضِ

(۲۰) بارالہا! تو ان منتخب فرائض اور

شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِي اخْتَصَصْتَهُ مِنْ

مخصوص واجبات میں سے ماہ رمضان کو قرار دیا ہے

سَآئِرِ الشُّهُورِ وَتَخَيَّرْتَهُ مِنْ جَمِيعِ

جسے تو نے تمام مہینوں میں امتیاز بخشا

الْأَزْمِنَةِ وَالدُّهُورِ وَآثَرْتَهُ عَلَى كُلِّ

اور تمام وقتوں اور زمانوں میں سے اسے

أَوْقَاتِ السَّنَةِ بِمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ

منتخب فرمایا ہے اور اس میں قرآن اور

الْقُرْآنِ وَالنُّورِ وَضَاعَفْتَ فِيهِ مِنَ

نور کو نازل فرما کر اور

الْإِيمَانِ وَفَرَضْتَ فِيهِ مِنَ الصِّيَامِ

ایمان کو فروغ و ترقی بخش کر اسے سال کے تمام اوقات پر

وَرَغَّبْتَ فِيهِ مِنَ الْقِيَامِ وَأَجْلَلْتَ فِيهِ

فضیلت دی اور اس میں روزے واجب کئے

مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ
اور نمازوں کی ترغیب دی اور
شَهْرٍ ﴿٢١﴾ ثُمَّ آثَرْتَنَا بِهِ عَلَى سَائِرِ الْأُمَمِ
اس میں شب قدر کو
وَاصْطَفَيْتَنَا بِفَضْلِهِ دُونَ أَهْلِ الْمِلَلِ
بزرگی بخشی جو خود ہزار مہینوں سے بہتر ہے (۲۱) پھر اس
فَصُمْنَا بِأَمْرِكَ نَهَارَهُ وَقُمْنَا بِعَوْنِكَ لَيْلَهُ
مہینہ کی وجہ سے تو نے ہمیں تمام امتوں پر ترجیح دی اور دوسری امتوں کے بجائے
مُتَعَرِّضِينَ بِصِيَامِهِ وَقِيَامِهِ لِمَا
ہمیں اس کی فضلیت کے باعث منتخب کیا چنانچہ ہم نے تیرے حکم سے اس کے دنوں میں
عَرَّضْتَنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَتَسَبَّبْنَا إِلَيْهِ
روزے رکھے اور تیری مدد سے اس کی راتیں عبادت میں بسر کیں اس حالت میں
مِنْ مَثُوبَتِكَ وَأَنْتَ الْمَلِيءُ بِمَا رُغِبَ فِيهِ
کہ ہم اس روزہ نماز کے ذریعہ تیری اس رحمت کے خواستگار تھے جس کا دامن تو نے
إِلَيْكَ الْجَوَادُ بِمَا سُئِلْتَ مِنْ فَضْلِكَ
ہمارے لئے پھیلایا ہے اور اسے تیرے اجر و ثواب کا وسیلہ قرار دیا اور

الْقَرِيْبُ إِلَى مَنْ حَاوَلَ قُرْبَكَ ﴿۲۲﴾ وَقَدْ
تو ہراس چیز کے عطا کرنے پر قادر ہے جس کی تجھ سے خواہش کی جائے اور ہراس چیز کا
أَقَامَ فِيْنَا هٰذَا الشَّهْرُ مُقَامَ حَمْدٍ
بخشنے والا ہے جس کا تیرے فضل سے سوال کیا جائے تو ہراس شخص سے قریب ہے جو تجھ
وَصَحِبَنَا صُحْبَةَ مَبْرُوْرٍ وَأَرْبَحَنَا أَفْضَلَ
سے قرب حاصل کرنا چاہے (۲۲)اس مہینہ نے ہمارے درمیان
أَرْبَاحِ الْعَالَمِيْنَ ثُمَّ قَدْ فَارَقَنَا عِنْدَ
قابل ستائش دن گزارے اور اچھی طرح حق رفاقت ادا کیا
تَمَامِ وَقْتِهِ وَانْقِطَاعِ مُدَّتِهِ وَوَفَاءِ
اور دنیا جہان کے بہترین فائدوں سے ہمیں مالا مال کیا
عَدَدِهِ ﴿۲۳﴾ فَنَحْنُ مُوَدِّعُوْهُ وِدَاعَ مَنْ عَزَّ
پھر جب اس کا زمانہ ختم ہو گیا، مدت بیت گئی اور گنتی تمام ہو گئی
فِرَاقُهُ عَلَيْنَا وَغَمَّنَا وَأَوْحَشَنَا انْصِرَافُهُ
تو وہ ہم سے جدا ہو گیا۔
عَنَّا وَلَزِمَنَا لَهُ الذِّمَامُ الْمَحْفُوْظُ
(۲۳)اب ہم اسے رخصت کرتے ہیں اس شخص کے رخصت کرنے کی

وَالْحُرْمَةُ الْمَرْعِيَّةُ وَالْحَقُّ الْمَقْضِيُّ
طرح جس کی جدائی ہم پر شاق ہو اور جس کا جانا ہمارے لئے غم افزا اور
فَنَحْنُ قَائِلُونَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ
وحشت انگیز ہو اور جس کے عہد و پیمان کی نگہداشت عزت و حرمت کا پاس اور
اللهِ الْأَكْبَرَ وَيَا عِيدَ أَوْلِيَائِهِ ﴿۲۴﴾
اس کے واجب الادا حق سے سبکدوشی از بس ضروری ہو اس لیے ہم کہتے ہیں
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ مَصْحُوبٍ مِنَ
اے اللہ کے بزرگ ترین مہینے تجھ پر سلام،
الْأَوْقَاتِ وَيَا خَيْرَ شَهْرٍ فِي الْأَيَّامِ
اے دوستان خدا کی عید (۲۴) تجھ پر سلام
وَالسَّاعَاتِ ﴿۲۵﴾ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ
اے اوقات میں بہترین رفیق اور دنوں اور
شَهْرٍ قَرُبَتْ فِيهِ الْآمَالُ وَنُشِرَتْ فِيهِ
ساعتوں میں بہترین مہینے!
الْأَعْمَالُ ﴿۲۶﴾ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ قَرِينٍ
(25) تجھ پر سلام ہو، اے وہ مہینے جس میں امیدیں بر آتی ہیں

جَلَّ قَدْرُهُ مَوْجُوْدًا وَأَفْجَعَ فَقْدُهُ مَفْقُوْدًا

اور اعمال کی فراوانی ہوتی ہے

وَمَرْجُوٍّ آلَمَ فِرَاقُهُ ﴿٢٧﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

(۲۶) تجھ پر سلام! اے وہ ہم نشین کہ جو موجود ہو تو اس کی بڑی قدر و منزلت ہوتی ہے

مِنْ أَلِيْفٍ آنَسَ مُقْبِلًا فَسَرَّ وَأَوْحَشَ

اور نہ ہونے پر بڑا دکھ ہوتا ہے اور اے وہ سرچشمہ امید ورجا جس کی جدائی الم انگیز ہے

مُنْقَضِيًا فَمَضَّ ﴿٢٨﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ

(۲۷) تجھ پر سلام! اے وہ ہمدم جو انس و دل بستگی کا سامان لیے ہوئے آیا

مُجَاوِرٍ رَقَّتْ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَقَلَّتْ فِيْهِ

تو شادمانی کا سبب ہوا اور واپس گیا تو وحشت بڑھا کر غمگین بنا گیا

الذُّنُوْبُ ﴿٢٩﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ نَاصِرٍ

(۲۸) تجھ پر سلام! اے وہ ہمسائے

أَعَانَ عَلَى الشَّيْطَانِ وَصَاحِبٍ سَهَّلَ

جس کی ہمسائیگی میں دل نرم اور گناہ کم ہو گئے

سُبُلَ الْإِحْسَانِ ﴿٣٠﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا

(۲۹) تجھ پر سلام، اے وہ مددگار جس نے شیطان کے

أَكْثَرَ عُتَقَاءَ اللّٰهِ فِيكَ وَمَا أَسْعَدَ

مقابلہ میں مدد و اعانت کی، اے وہ ساتھی جس نے حسنِ عمل کی راہیں ہموار کیں

مَنْ رَعَى حُرْمَتَكَ بِكَ ﴿۳۱﴾ السَّلَامُ

(۳۰) تجھ پر سلام، (اے ماہ رمضان) تجھ میں اللہ کے آزاد کیے ہوئے بندے کس قدر

عَلَيْكَ مَا كَانَ أَمْحَاكَ لِلذُّنُوبِ

زیادہ ہیں اور جنہوں نے تیری حرمت و عزت کا پاس و لحاظ رکھا

وَأَسْتَرَكَ لِأَنْوَاعِ الْعُيُوبِ ﴿۳۲﴾ السَّلَامُ

وہ کتنے خوش نصیب ہیں (۳۱) تجھ پر سلام، تو کس قدر گناہوں کو محو کرنے والا

عَلَيْكَ مَا كَانَ أَطْوَلَكَ عَلَى الْمُجْرِمِينَ

اور قسم قسم کے عیبوں کو چھپانے والا ہے۔

وَأَهْيَبَكَ فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۳﴾

(۳۲) تجھ پر سلام! تو گنہگاروں کے لیے کتنا طویل اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ لَا تُنَافِسُهُ

مومنوں کے دلوں میں کتنا پر ہیبت ہے۔

الْأَيَّامُ ﴿۳۴﴾ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهْرٍ هُوَ

(۳۳) تجھ پر سلام، اے وہ مہینے جس

مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلَامٌ ﴿۳۵﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سے دوسرے ایام ہمسری کا دعویٰ نہیں کر سکتے (۳۴) تجھ پر سلام!

غَيْرَ كَرِيْهِ الْمُصَاحَبَةِ وَلَا ذَمِيْمِ

اے وہ مہینے جو ہر امر سے سلامتی کا باعث ہے۔

الْمُلَابَسَةِ ﴿۳۶﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ كَمَا

(۳۵) تجھ پر سلام! اے وہ جس کی ہم نشینی بار خاطر

وَفَدْتَ عَلَيْنَا بِالْبَرَكَاتِ وَغَسَلْتَ عَنَّا

اور معاشرت ناگوار نہیں

دَنَسَ الْخَطِيْئَاتِ ﴿۳۷﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

(۳۶) تجھ پر سلام جب کہ تو برکتوں کے ساتھ ہمارے پاس آیا

غَيْرَ مُوَدَّعٍ بَرَمًا وَلَا مَتْرُوْكٍ صِيَامُهُ

اور گناہوں کی آلودگیوں کو دھویا

سَأَمًا ﴿۳۸﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَطْلُوْبٍ

(۳۷) تجھ پر سلام اے وہ جسے دل تنگی کی وجہ سے رخصت نہیں کیا گیا

قَبْلَ وَقْتِهِ وَمَحْزُوْنٍ عَلَيْهِ قَبْلَ فَوْتِهِ

اور نہ خستگی کی وجہ سے اس کے روزے چھوڑے گئے۔

(۳۹) السَّلَامُ عَلَيْكَ كَمْ مِنْ سُوْءٍ صُرِفَ

(۳۸) تجھ پر سلام ! اے وہ کہ جس کے آنے کی پہلے سے خواہش تھی

بِكَ عَنَّا وَكَمْ مِنْ خَيْرٍ أُفِيضَ بِكَ

اور جس کے ختم ہونے سے قبل ہی دل رنجیدہ ہیں۔

عَلَيْنَا (۴۰) السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى لَيْلَةِ

(۳۹) تجھ پر سلام، تیری وجہ سے کتنی برائیاں ہم سے دور ہو گئیں

الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

اور کتنی بھلائیوں کے سر چشمے ہمارے لیے جاری ہو گئے۔

(۴۱) السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا كَانَ أَحْرَصَنَا

(۴۰) تجھ پر سلام! اے ماہ رمضان تجھ پر اور

بِالْأَمْسِ عَلَيْكَ وَأَشَدَّ شَوْقَنَا غَدًا

اس شب قدر پر جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے

إِلَيْكَ (۴۲) السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى فَضْلِكَ

(۴۱) سلام ہو ! ابھی کل ہم کتنے تجھ پر وارفتہ تھے

الَّذِي حُرِمْنَاهُ وَعَلَى مَاضٍ مِنْ

اور آنے والے کل میں ہمارے شوق کی کتنی فراوانی ہو گئی۔

بَرَكَاتِكَ سُلِبْنَاهُ ﴿۴۳﴾ اَللّٰهُمَّ إِنَّا أَهْلُ

(۴۲) تجھ پر سلام۔ اے ماہ مبارک تجھ پر اور

هٰذَا الشَّهْرِ الَّذِي شَرَّفْتَنَا بِهِ وَوَفَّقْتَنَا

تیری ان فضیلتوں پر جن سے ہم محروم ہو گئے اور تیری گزشتہ برکتوں پر

بِمَنِّكَ لَهُ حِينَ جَهِلَ الْأَشْقِيَاءُ وَقْتَهُ

جو ہمارے ہاتھ سے جاتی رہیں سلام ہو (۴۳) اے اللہ ہم اس مہینے سے مخصوص ہیں

وَحُرِمُوا لِشَقَائِهِمْ فَضْلَهُ ﴿۴۴﴾ أَنْتَ وَلِيُّ

جس کی وجہ سے تو نے ہمیں شرف بخشا اور اپنے لطف واحسان سے اس کی حق شناسی کی

مَا آثَرْتَنَا بِهِ مِنْ مَعْرِفَتِهِ وَهَدَيْتَنَا

توفیق دی جبکہ بدنصیب لوگ اس کے وقت (کی قدروقیمت) سے بے خبر تھے اور اپنی بد

لَهُ مِنْ سُنَّتِهِ وَقَدْ تَوَلَّيْنَا بِتَوْفِيقِكَ

بختی کی وجہ سے اس کے فضل سے محروم رہ گئے (۴۴) اور تو ہی ولی وصاحب اختیار ہے

صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ عَلَى تَقْصِيرٍ وَأَدَّيْنَا

کہ ہمیں اس کی حق شناسی کے لیے منتخب کیا اور اس کے احکام کی ہدایت فرمائی

فِيهِ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ ﴿۴۵﴾ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ

بے شک تیری توفیق سے ہم نے احکام کی ہدایت فرمائی، بے شک تیری توفیق سے ہم نے

اَلْحَمْدُ إِقْرَارًا بِالْإِسَاءَةِ وَاعْتِرَافًا

اس مہینے میں روزے رکھے، عبادت کے لیے قیام کیا، مگر کمی وکوتاہی کے ساتھ اور مشتے از

بِالْإِضَاعَةِ وَلَكَ مِنْ قُلُوبِنَا عَقْدُ النَّدَمِ

خروار سے زیادہ نہ بجا لا سکے (۴۵) اے اللہ ! ہم اپنی بد اعمالی کا اقرار اور

وَمِنْ أَلْسِنَتِنَا صِدْقُ الْإِعْتِذَارِ فَأْجُرْنَا

سہل انگاری کا اعتراف کرتے ہوئے تیری حمد کرتے ہیں اور اب تیرے لیے کچھ ہے

عَلَى مَا أَصَابَنَا فِيهِ مِنَ التَّفْرِيطِ أَجْرًا

تو وہ ہمارے دلوں کی واقعی شرمساری اور ہماری زبانوں کی سچی معذرت ہے

نَسْتَدْرِكُ بِهِ الْفَضْلَ الْمَرْغُوبَ فِيهِ

لہٰذا اس کمی و کوتاہی کے باوجود جو ہم سے ہوئی ہے ہمیں ایسا اجر عطا کر کہ

وَنَعْتَاضُ بِهِ مِنْ أَنْوَاعِ الذُّخْرِ

ہم اس کے ذریعہ دلخواہ فضیلت و سعادت کو پا سکیں اور

الْمَحْرُوصِ عَلَيْهِ ﴿۴۶﴾ وَأَوْجِبْ لَنَا عُذْرَكَ

طرح طرح کے اجر و ثواب کے ذخیرے جن کے ہم آرزو مند تھے

عَلَى مَا قَصَّرْنَا فِيهِ مِنْ حَقِّكَ وَابْلُغْ

اس کے عوض حاصل کر سکیں

بِأَعْمَارِنَا مَا بَيْنَ أَيْدِينَا مِنْ شَهْرِ

(۴۶) اور ہم نے تیرے حق میں جو کمی کوتاہی کی ہے

رَمَضَانَ الْمُقْبِلِ فَإِذَا بَلَّغْتَنَاهُ فَأَعِنَّا

اس میں ہمارے عذر کو قبول فرما اور ہماری عمر آئندہ کا رشتہ آنے والے

عَلَى تَنَاوُلِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ مِنَ الْعِبَادَةِ

ماہ رمضان سے جوڑ دے اور جب اس تک پہنچا دے تو

وَأَدِّنَا إِلَى الْقِيَامِ بِمَا يَسْتَحِقُّهُ مِنَ

جو عبادت تیرے شایان شان ہو اس کے بجا لانے پر ہماری اعانت فرمانا

الطَّاعَةِ وَأَجْرِ لَنَا مِنْ صَالِحِ الْعَمَلِ مَا

اور اس اطاعت پر جس کا وہ مہینہ سزاوار ہے

يَكُونُ دَرَكًا لِحَقِّكَ فِي الشَّهْرَيْنِ مِنْ

عمل پیرا ہونے کی توفیق دینا اور ہمارے لئے ایسے نیک اعمال

شُهُورِ الدَّهْرِ (۴۷) اَللّٰهُمَّ وَمَا أَلْمَمْنَا بِهِ فِي

کا سلسلہ جاری رکھنا کہ جو زمانہ زیست کے مہینوں میں ایک کے

شَهْرِنَا هَذَا مِنْ لَمَمٍ أَوْ إِثْمٍ أَوْ وَاقَعْنَا

بعد دوسرے ماہ ماہ رمضان میں تیری حق ادائیگی کا باعث ہوں (۴۷) اے اللہ!

فِيهِ مِنْ ذَنْبٍ وَاكْتَسَبْنَا فِيهِ مِنْ

ہم نے اس مہینہ میں جو صغیرہ یا کبیرہ معصیت کی ہو،

خَطِيئَةٍ عَلَى تَعَمُّدٍ مِنَّا أَوْ عَلَى نِسْيَانٍ

یا کسی گناہ سے آلودہ اور کسی خطا کے مرتکب ہوئے ہوں جان بوجھ کر یا

ظَلَمْنَا فِيهِ أَنْفُسَنَا أَوِ انْتَهَكْنَا بِهِ حُرْمَةً

بھولے چوکے، خود اپنے نفس پر ظلم کیا ہو یا دوسرے کا دامن حرمت چاک کیا ہو،

مِنْ غَيْرِنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْتُرْنَا

تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے پردہ میں ڈھانپ لے

بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنَّا بِعَفْوِكَ وَلَا

اور اپنے عفو و درگزر سے کام لیتے ہوئے معاف کر دے،

تَنْصِبْنَا فِيهِ لِأَعْيُنِ الشَّامِتِينَ وَلَا

اور ایسا نہ ہو کہ اس گناہ کی وجہ سے طنز کرنے والوں کی آنکھیں ہمیں گھوریں

تُبْسَطْ عَلَيْنَا فِيهِ أَلْسُنَ الطَّاعِنِينَ

اور طعنہ زنی کرنے والوں کی زبانیں ہم پر کھلیں اور

وَاسْتَعْمِلْنَا بِمَا يَكُونُ حِطَّةً وَكَفَّارَةً

اپنی شفقت بے پایاں سے اور مرحمت روز افزوں سے

لِمَا أَنْكَرْتَ مِنَّا فِيهِ بِرَأْفَتِكَ الَّتِي لَا

ہمیں ان اعمال پر کار بند کر کہ جو ان چیزوں کو

تَنْفَدُ وَفَضْلِكَ الَّذِي لَا يَنْقُصُ ﴿۴۸﴾

بر طرف کریں اور ان کی تلافی کریں جنہیں تو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْبُرْ

اس ماہ میں ہمارے لئے نا پسند کرتا ہے۔

مُصِيبَتَنَا بِشَهْرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِ

(۴۸) اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

عِيدِنَا وَفِطْرِنَا وَاجْعَلْهُ مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ

اور اس مہینہ کے رخصت ہونے سے جو قلق ہمیں ہوا ہے

عَلَيْنَا أَجْلَبِهِ لِعَفْوٍ وَأَمْحَاهُ لِذَنْبٍ

اس کا چارہ کر اور عید اور روزہ چھوڑنے کے دن کو ہمارے لیے مبارک قرار دے

وَاغْفِرْ لَنَا مَا خَفِيَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَمَا عَلَنَ

اور اسے ہمارے گزرے ہوئے دنوں میں بہترین دن قرار دے

﴿۴۹﴾ اَللّٰهُمَّ اسْلَخْنَا بِانْسِلَاخِ هٰذَا الشَّهْرِ

جو عفو و درگزر کو سمیٹنے والا اور گناہوں کو محو کرنے والا ہو اور

مِنْ خَطَايَانَا وَأَخْرِجْنَا بِخُرُوجِهِ مِنْ

تو ہمارے ظاہر و پوشیدہ گناہوں کو بخش دے (۴۹) بار الٰہا! اس مہینہ سے

سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا مِنْ أَسْعَدِ أَهْلِهِ بِهِ

الگ ہونے کے ساتھ تو ہمیں گناہوں سے الگ کر دے اور

وَأَجْزَلِهِمْ قِسْمًا فِيهِ وَأَوْفَرِهِمْ حَظًّا

اس کے نکلنے کے ساتھ تو ہمیں برائیوں سے نکال لے اور

مِنْهُ ۞ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ رَعَى هٰذَا الشَّهْرَ

اس مہینہ کی بدولت اس کو آباد کرنے والوں میں

حَقَّ رِعَايَتِهِ وَحَفِظَ حُرْمَتَهُ حَقَّ حِفْظِهَا

ہمیں سب سے بڑھ کر خوش بخت با نصیب اور بہرہ مند قرار دے۔

وَقَامَ بِحُدُودِهِ حَقَّ قِيَامِهَا وَاتَّقَى ذُنُوبَهُ

(۵۰) اے اللہ! جس کسی نے جیسا چاہیے اس مہینے کا پاس و لحاظ کیا ہو

حَقَّ تُقَاتِهَا أَوْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِقُرْبَةٍ

اور کما حقہ اس کا احترام ملحوظ رکھا ہو اور اس کے احکام پر پوری طرح عمل پیرا رہا ہو

أَوْجَبَتْ رِضَاكَ لَهُ وَعَطَفَتْ رَحْمَتَكَ

گناہوں سے جس طرح بچنا چاہیے اس طرح بچا ہو بہ نیت تقرب ایسا عمل خیر بجا لایا ہو

عَلَيْهِ فَهَبْ لَنَا مِثْلَهُ مِنْ وُجْدِكَ

جس نے تیری خوشنودی اس کے لیے ضروری قرار دی ہو اور

وَأَعْطِنَا أَضْعَافَهُ مِنْ فَضْلِكَ فَإِنَّ

تیری رحمت کو اس کی طرف متوجہ کر دیا ہو، تو جو اسے بخشے ویسا ہی ہمیں بھی اپنی دولت بے

فَضْلَكَ لَا يَغِيضُ وَإِنَّ خَزَآئِنَكَ لَا

پایاں میں سے بخش اور اپنے فضل و کرم سے اس سے بھی کئی گنا زائد عطا کر، اس لیے کہ

تَنْقُصُ بَلْ تَفِيضُ وَإِنَّ مَعَادِنَ

تیرے خزانے کم ہونے میں نہیں آتے بلکہ بڑھتے ہی جاتے ہیں

إِحْسَانِكَ لَا تَفْنَى وَإِنَّ عَطَآءَكَ لَلْعَطَاءُ

اور نہ تیرے احسانات کی کانیں فنا ہوتی ہیں اور

الْمُهَنَّا ﴿۵۱﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

تیری بخشش و عطا تو ہر لحاظ سے خوشگوار بخشش و عطا ہے۔

وَاكْتُبْ لَنَا مِثْلَ أُجُورِ مَنْ صَامَهُ

(۵۱) اے اللہ ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور

أَوْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿۵۲﴾

جو لوگ روز قیامت تک اس ماہ کے روزے رکھیں یا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتُوبُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِ فِطْرِنَا

تیری عبادت کریں ان کے اجر وثواب کے مانند ہمارے لیے اجر وثواب ثبت فرما۔

الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ عِيداً وَسُرُوراً

(۵۲) اے اللہ ! ہم اس روز فطر میں جسے تو نے اہل ایمان کے لیے

وَلِأَهْلِ مِلَّتِكَ مَجْمَعاً وَمُحْتَشَداً مِنْ كُلِّ

عید و مسرت کا روز اور اہل اسلام کے لیے اجتماع وتعاون کا دن قرار دیا ہے

ذَنْبٍ أَذْنَبْنَاهُ أَوْ سُوءٍ أَسْلَفْنَاهُ أَوْ خَاطِرِ

ہر اس گناہ سے جس کے ہم مرتکب ہوئے ہوں اور

شَرٍّ أَضْمَرْنَاهُ تَوْبَةَ مَنْ لَا يَنْطَوِي عَلَى

اس برائی سے جسے پہلے کر چکے ہوں اور ہر بری نیت سے

رُجُوعٍ إِلَى ذَنْبٍ وَلَا يَعُودُ بَعْدَهَا فِي

جسے دل میں لیے ہوئے ہوں اس شخص کی طرح توبہ کرتے ہیں

خَطِيئَةٍ تَوْبَةً نَصُوحاً خَلَصَتْ مِنَ

جو گناہوں کی طرف دوبارہ پلٹنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو

الشَّكِّ وَالِارْتِيَابِ فَتَقَبَّلْهَا مِنَّا

اور نہ توبہ کے بعد خطا کا مرتکب ہوتا ہو ایسی سچی توبہ

وَارْضَ عَنَّا وَثَبِّتْنَا عَلَيْهَا ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُمَّ
تو ہر شک و شبہ سے پاک ہو تو اب ہماری توبہ کو قبول فرما
ارْزُقْنَا خَوْفَ عِقَابِ الْوَعِيْدِ وَشَوْقَ
ہم سے راضی وخوشنود ہو جا اور ہمیں اس پر ثابت قدم رکھ (۵۳) اے اللہ!
ثَوَابِ الْمَوْعُوْدِ حَتّٰى نَجِدَ لَذَّةَ مَا
گناہوں کی سزا کا خوف اور جس ثواب کا تو نے وعدہ کیا ہے
نَدْعُوْكَ بِهٖ وَكَاٰبَةَ مَا نَسْتَجِيْرُكَ مِنْهُ
اس کا شوق ہمیں نصیب فرما تاکہ جس ثواب کے تجھ سے خواہش مند ہیں اس کی لذت
وَاجْعَلْنَا عِنْدَكَ مِنَ التَّوَّابِيْنَ ﴿۵۴﴾
اور جس عذاب سے پناہ مانگ رہے ہیں اس کی تکلیف واذیت پوری طرح جان سکیں۔
الَّذِيْنَ أَوْجَبْتَ لَهُمْ مَحَبَّتَكَ وَقَبِلْتَ
(۵۴) اور ہمیں اپنے نزدیک ان توبہ گزاروں میں قرار دے
مِنْهُمْ مُرَاجَعَةَ طَاعَتِكَ يَآ أَعْدَلَ
جن کے لیے تو نے اپنی محبت کو لازم کر دیا ہے اور جن سے فرمانبرداری و اطاعت
الْعَادِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ آبَائِنَا
کی طرف رجوع ہونے کو تو نے قبول فرمایا ہے، اے عدل کرنے والوں میں سب سے

وَأُمَّهَاتِنَا وَأَهْلِ دِينِنَا جَمِيعًا مَنْ

زیادہ عدل کرنے والے! (۵۵) اے اللہ ! ہمارے ماں باپ اور

سَلَفَ مِنْهُمْ وَمَنْ غَبَرَ إِلَى يَوْمِ

ہمارے تمام اہل مذہب وملت خواہ وہ گزر چکے ہوں یا قیامت کے دن تک

الْقِيَامَةِ ﴿۵۶﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا

آئندہ آنے والے ہوں سب سے درگزر فرما۔ (۵۶) اے اللہ ! ہمارے نبی محمدؐ اور

وَآلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى مَلاَئِكَتِكَ

ان کی آلؑ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی رحمت تو نے اپنے مقرب فرشتوں پر کی ہے

الْمُقَرَّبِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَ آلِهِ كَمَا

اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے اپنے

صَلَّيْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ

فرستادہ نبیوں پر نازل فرمائی ہے اور ان پر اور ان کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

جیسی تو نے اپنے نیکو کار بندوں پر نازل کی ہے (بلکہ) اس سے بہتر و برتر،

عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ يَا

اے تمام جہان کے پروردگار! ایسی رحمت جس کی برکت ہم تک پہنچے

رَبَّ الْعَالَمِیْنَ صَلَاةً تُبَلِّغُنَا بَرَكَتُهَا

جس کی منفعت ہمیں حاصل ہو اور جس کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول ہوں

وَيَنَالُنَا نَفْعُهَا وَيُسْتَجَابُ لَهَا دُعَاؤُنَا

اس لیے کہ تو ان لوگوں سے جن کی طرف رجوع ہوا جاتا ہے

إِنَّكَ أَكْرَمُ مَنْ رُغِبَ إِلَيْهِ وَأَكْفَى مَنْ

زیادہ کریم اور ان لوگوں سے جن پر بھروسا کیا جاتا ہے

تُوُكِّلَ عَلَيْهِ وَأَعْطَى مَنْ سُئِلَ مِنْ

زیادہ بے نیاز کرنے والا ہے اور ان لوگوں سے جن کے فضل کی بنا پر سوال کیا جاتا ہے

فَضْلِهِ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

زیادہ عطا کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر و توانا ہے۔

فہرست

روزہ محبوب پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"ان من الدنیا احب ثلاثة اشیاء الصوم فی الصیف والضرب بالسیف واکرام الضیف"

میں دنیا میں سے تین چیزوں سے محبت کرتا ہوں، موسم گرما کا روزہ، راہ خدا میں تلوار چلانا اور مہمان کا احترام کرنا۔

(مواعظ العددیہ، صفحہ 76)

برائے ترحیم: بیگم و سیّد وصی حیدر زیدی، سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ

اے معبود اے وہ کہ تعریف کرنے والے جس کی تعریف سے قاصر ہیں

وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِيْنَ وَيَا مَنْ

اے وہ کہ امیدواروں کی امید اس سے آگے نہیں جاتی

لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ أَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ وَيَا مَنْ

اے وہ کہ جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا

هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی آخری منزل ہے

غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِيْنَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

اور اے وہ جو پرہیزگار کے ہراس کی حد آخر ہے

تَدَاوَلَتْهُ أَيْدِي الذُّنُوْبِ وَقَادَتْهُ أَزِمَّةُ

یہ کھڑا ہے وہ شخص جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے

الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ فَقَصَّرَ

اور خطاؤں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں

عَمَّا أَمَرْتَ بِهِ تَفْرِيطًا وَتَعَاطَى مَا نَهَيْتَ

جس پر شیطان نے غلبہ کر لیا ہے لہذا اس نے تیرے حکم کی پروا نہ کی

عَنْهُ تَعْزِيرًا كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ أَوْ

اور فرض پورا نہ کیا فریب خوردہ ہو کر تیری منہیات کا مرتکب ہوتا ہے

كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ حَتَّى إِذَا

گویا خود کو تیرے قبضۂ قدرت میں تصور نہیں کرتا

انْفَتَحَ لَهُ بَصَرُ الْهُدَى وَتَقَشَّعَتْ عَنْهُ

یا جو احسان تو نے اس پر کیے وہ انہیں مانتا نہیں ہے

سَحَائِبُ الْعَمَى أَحْصَى مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ

مگر جب اس کی بصیرت کی آنکھ کھلی

وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ فَرَأَى كَبِيرَ

اور اندھیرے کے بادل اس کے آگے سے ہٹے

عِصْيَانِهِ كَبِيرًا وَجَلِيلَ مُخَالَفَتِهِ جَلِيلًا

تو اس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے مظالم کا جائزہ لیا اپنے پرورگار سے مخالفتوں پر نظر کی

وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ إِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَأَمَّكَ

تو اس نے دیکھا کہ اس نے بڑے بڑے گناہ کیے اور کھلی ہوئی مخالفتیں کی ہیں

بِطَمَعِهٖ يَقِيْنًا وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهٖ اِخْلَاصًا

پس وہ تیری طرف آیا جب کہ امیدوار ہے اور شرمسار بھی ہے

قَدْ خَلَا طَمَعُهٗ مِنْ كُلِّ مَطْمُوْعٍ فِيْهِ

وہ تیری طرف بڑھا تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے

غَيْرُكَ وَأَفْرَخَ رَوْعُهٗ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ مِنْهُ

تیری طرف جھک پڑا ہے یقین کے ساتھ اور ڈرتا ہوا سچے دل سے تیری طرف چلا

سِوَاكَ فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا

جب کہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض و مطلب نہیں ہے

وَغَمَّضَ بَصَرَهٗ اِلَى الْاَرْضِ مُتَخَشِّعًا

اس نے تیرے سوا ہر ایک کا خوف دل سے نکال دیا جس سے خوف کرتا تھا

وَطَاْطَاَ رَاْسَهٗ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا وَاَبَثَّكَ

چنانچہ وہ تیرے سامنے عاجزانہ طور پر آ کھڑا ہے

مِنْ سِرِّهٖ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْهُ خُضُوْعًا

اس نے ڈر کے مارے اپنی نگاہیں زمین پر گاڑ دی ہیں

وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ مَا اَنْتَ اَحْصٰى لَهَا

تیری عزت کے سامنے عاجزی سے سر جھکا لیا ہے

خُشُوعًا وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمِ مَا

اس نے عجز سے اپنے چھپے راز تیرے آگے کھول دیئے جن کو تو اس سے زیادہ جانتا ہے

وَقَعَ بِهِ فِي عِلْمِكَ وَقَبِيحِ مَا فَضَحَهُ فِي

عاجزی کے ساتھ اپنے وہ گناہ گنوائے جن کو تو نے خوب شمار کیا ہوا ہے

حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوبٍ أَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا

وہ تجھ سے فریاد کرتا ہے اپنے بڑے بڑے گناہوں پر جو تیرے علم میں ہیں

فَذَهَبَتْ وَأَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ لَا

اور تیرے فیصلے میں اس کے لیے رسوا کن ہیں

يُنْكِرُ يَا إِلٰهِي عَدْلَكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا

وہ گناہ جو اس نے کیے ان کی لذتیں جاتی رہیں اور ان کا وبال اس کی گردن پر باقی رہ گیا

يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ

ہے۔اے معبود! اگر تو اسے سزا دے تو وہ تیرے عدل سے منکر نہیں ہو گا

لِأَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاظَمُهُ

اور اگر تو اسے معاف کر دے اور ترس کھائے تو وہ تیرے عفو کو عیب نہیں سمجھے گا

غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ فَهَا أَنَا ذَا

کیونکہ تو وہ رب کریم ہے جس کیلئے کسی بڑے سے بڑے گناہ کا بخشنا کچھ مشکل نہیں

قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعاً لِأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ

تو اے معبود! یہ ہوں میں جو تیری بارگاہ میں آیا ہوں

مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزاً وَعْدَكَ فِيمَا وَعَدْتَ

تیرے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے جس میں تو نے دعا کی تاکید کی ہے

بِهِ مِنَ الْإِجَابَةِ إِذْ تَقُولُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ

تیرے اس وعدے کا ایفا چاہتا ہوں جس میں تو نے قبولیت دعا کا یقین دلایا

لَكُمْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

جب یہ فرمایا کہ مجھ سے دعا مانگ، میں اسے قبول کروں گا، اے معبود! پس رحمت فرما

وَالْقَنِي بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِيتُكَ بِإِقْرَارِي

محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور اپنی مغفرت میرے شامل حال فرما جیسے میں نے

وَارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا

اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے مجھے گناہوں کی قتل گاہ سے بچالے

وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِي وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ كَمَا

جیسا کہ میں نے خود کو تیرے در پر لا ڈالا ہے اپنے دامن سے میری

تَأَنَّيْتَنِي عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّي اَللّٰهُمَّ وَثَبِّتْ

پردہ پوشی فرما جیسے انتقام لینے میں صبر و تحمل کیا ہے، اے معبود! میری نیت کو

فِیْ طَاعَتِکَ نِیَّتِیْ وَأَحْکِمْ فِیْ عِبَادَتِکَ

اپنی اطاعت میں استوار کر دے اور اپنی عبادت کو

بَصِیْرَتِیْ وَوَفِّقْنِیْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ

میری بصیرت میں محکم بنا دے مجھے ان اعمال کی توفیق دے

بِہٖ دَنَسَ الْخَطَایَا عَنِّیْ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِکَ

جن سے تو میرے گناہوں کا میل کچیل دھو ڈالے

وَمِلَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِذَا

اور جب تو مجھے اس دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے نبی

تَوَفَّیْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَتُوْبُ اِلَیْکَ فِیْ

حضرت محمدؐ کے آئین پر اٹھانا، اے معبود!

مَقَامِیْ ھٰذَا مِنْ کَبَائِرِ ذُنُوْبِیْ وَصَغَائِرِھَا

میں اس مقام پر تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اپنے بڑے گناہوں اور چھوٹے گناہوں سے

وَبَوَاطِنِ سَیِّئَاتِیْ وَظَوَاھِرِھَا وَسَوَالِفِ

اپنی پوشیدہ برائیوں سے پچھلی غلطیوں سے اور موجودہ غلطیوں سے

زَلَّاتِیْ وَحَوَادِثِھَا تَوْبَۃَ مَنْ لَایُحَدِّثُ نَفْسَہٗ

اس شخص کی سی توبہ جو دل میں گناہ کا خیال بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف واپسی کا تصور بھی نہ

بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ أَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ

کرے اے میرے معبود یقیناً تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے

وَقَدْ قُلْتَ يَا اِلٰهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ اِنَّكَ

کہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کے گناہ معاف کرتا ہے اور

تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُو عَنِ

توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے پس میری توبہ قبول فرما جیسے تو نے وعدہ کیا ہے

السَّيِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِينَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِي

میرے گناہ معاف فرما جیسے تو نے ذمہ لیا ہے اور قرارداد کے مطابق اپنی محبت میرے لیے

كَمَا وَعَدْتَ وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا

ضروری فرما دے اے پروردگار! میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسند چیزوں کی

ضَمِنْتَ وَأَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ

طرف رجوع نہیں کروں گا اور تیری نفرت کی چیزوں کی طرف رخ نہیں کروں گا

وَلَكَ يَا رَبِّ شَرْطِي اَلَّا أَعُودَ فِي مَكْرُوهِكَ

یہ عہد بھی کرتا ہوں کہ تیری نافرمانیاں چھوڑ دوں گا اے معبود! تو میرے عمل سے اچھی

وَضَمَانِي اَلَّا أَرْجِعَ فِي مَذْمُومِكَ وَعَهْدِي

طرح آگاہ ہے پس جو کچھ تیرے علم میں ہے وہ معاف کر دے

أَنْ أَهْجُرَ جَمِيعَ مَعَاصِيكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

اور اپنی قدرت سے مجھے اس عمل کی طرف موڑ دے جو تجھے پسند ہے اے معبود! مجھ پر

أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ

کتنے ہی حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ہی حقوق ہیں جو میں بھول گیا ہوں

وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ اِلٰى مَا أَحْبَبْتَ

وہ سب تیری آنکھ کے سامنے ہیں جو سوتی نہیں تیرے علم میں ہیں جو بھولتا نہیں

اَللّٰهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ

پس وہ میری طرف سے حقداروں کو پہنچا دے مجھ پر سے ان کا بوجھ اتار دے

وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ

ان کا بار مجھ سے ہلکا کر دے اور پھر مجھ کو ایسے گناہوں سے محفوظ فرما

الَّتِي لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسٰى

اے معبود! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری حفاظت ونگہبانی کے ساتھ اور میں

فَعَوِّضْ مِنْهَا أَهْلَهَا وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا

گناہوں سے باز نہیں رہ سکتا مگر تیری دی ہوئی طاقت سے مجھے اس کے لیے پوری قوت

وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِي مِنْ أَنْ

دے، مجھے گناہوں سے روکنے کا ذمہ لے اے معبود! وہ بندہ جو

أُقَارِفَ مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَاِنَّهٗ لَا وَفَآءَ لِيْ

تیرے حضور توبہ کرلے، تیرے علم غیب میں وہ توبہ کو توڑنے والا ہو،

بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا اسْتِمْسَاكَ

اپنے گناہوں کی طرف واپس جانے اور خطاؤں کی طرف پلٹنے والا ہو

بِيْ عَنِ الْخَطَايَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِيْ بِقُوَّةٍ

تو تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں ویسا بن جاؤں

كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِيْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ

پس تو میری اس توبہ کو ایسا بنا دے

أَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ وَهُوَ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ

کہ اس کے بعد توبہ کرنے کی ضرورت نہ پڑے یہ ایسی توبہ بن جائے

عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَعَائِدٌ فِيْ ذَنْبِهٖ

جس سے پچھلے گناہ مٹ جائیں اور آئندہ اس سے مجھے بچائے رکھ،

وَخَطِيْٓئَتِهٖ فَاِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَكُوْنَ

اے معبود! میں جہالت کا عذر لاتا ہوں اور اپنے گناہوں پر بخشش طلب کرتا ہوں

كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِيْ هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا

پس اپنے کرم سے مجھے اپنے دامن رحمت میں پناہ دے

أَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوجِبَةً

مجھے اپنی مہربانی سے عافیت کے پردے میں چھپا لے

لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةِ فِيمَا بَقِيَ

اور اے معبود! میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں ان باتوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ جَهْلِي

جو تیرے ارادہ کے خلاف ہوں اور ان خیالوں سے جو تیری محبت سے

وَأَسْتَوْهِبُكَ سُوْٓءَ فِعْلِي فَاضْمُمْنِيْ اِلٰى

باہر نکالتے ہوں آنکھ کے اشاروں سے اور لغو باتوں سے توبہ کرتا ہوں

كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِيْ لِسِتْرِ

جس سے میرا ہر عضو اپنی جگہ پر تیری سزاؤں سے محفوظ رہے،

عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ أَتُوْبُ

ان سخت عذابوں سے بچا رہوں جن سے سرکش لوگ بہت ڈرتے ہیں

اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ أَوْ زَالَ

پس اے معبود! رحم فرما کہ میں تیرے حضور تنہا ہوں میرا دل تیرے خوف سے کانپتا ہے

عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِيْ وَلَحَظَاتِ

میرے اعضاء تیرے دبدبہ سے تھراتے ہیں پس اے پروردگار

عَيْنِي وَحِكَايَاتِ لِسَانِي تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا
میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوائی سے کھڑا کر دیا ہے
كُلُّ جَارِحَةٍ عَلَى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ
لہٰذا اگر چپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں
وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ الْمُعْتَدُونَ مِنْ أَلِيمِ
اگر وسیلہ لاؤں تو اس کے لائق نہیں ہوں
سَطَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ
اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور اپنے کرم کو
يَدَيْكَ وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ
میری خطاؤں کا سفارشی بنا اپنے فضل سے میرے گناہ معاف کر دے
وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِي مِنْ هَيْبَتِكَ قَدْ
جس سزا کے قابل ہوں مجھے وہ سزا نہ دے اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے
أَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ
اور مجھے اپنے عفو سے ڈھانپ لے مجھ سے اس بااقتدار کی طرح برتاؤ کر
بِفِنَائِكَ فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ
کہ جس کے سامنے کوئی کمتر بندہ گڑگڑائے تو رحم کرتا ہے یا

وَإِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِأَهْلِ الشَّفَاعَةِ

اس مالدار کی طرح جس سے محتاج سوال کرے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَشَفِّعْ

تو اسے سہارا دیتا ہے اے معبود! تیرے عذاب سے میرے لیے

فِيْ خَطَايَايَ كَرَمَكَ وَعُدْ عَلٰى سَيِّئَاتِيْ

کوئی پناہ نہیں، تیری عزت ہی پناہ دے گی

بِعَفْوِكَ وَلَا تُجْزِنِيْ جَزَائِيْ مِنْ عُقُوبَتِكَ

تیرے حضور میرا کوئی شفیع نہیں پس اپنے کرم کو

وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ

میرا شفیع بنا دے میرے گناہوں نے مجھے

وَافْعَلْ بِيْ فِعْلَ عَزِيْزٍ تَضَرَّعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ

ہراساں کر دیا ہے تو تیری درگزر ہی سکون دے گی

ذَلِيْلٌ فَرَحِمَهُ أَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ لَهُ عَبْدٌ

یہ سب کچھ جو میں کہہ رہا ہوں

فَقِيْرٌ فَنَعَشَهُ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيْرَ لِيْ مِنْكَ

اس لیے نہیں کہ اپنی برائیوں سے ناواقف ہوں

فَلْيَبْخ فُرْنِي عِزُّكَ وَلَا شَفِيعَ لِي إِلَيْكَ

اور اپنے پچھلی بدیوں کو فراموش کیے ہوئے ہوں

فَلْيَشْفَعْ لِي فَضْلُكَ وَأَوْجَلَتْنِي خَطَايَايَ

بلکہ اس کے لیے سُن لیں تیرا آسمان اور

فَلْيُؤْمِنِّي عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهٖ

اس میں رہنے والے، تیری زمین اور اس پر رہنے والے

عَنْ جَهْلٍ مِنِّي بِسُوٓءِ أَثَرِي وَلَا نِسْيَانٍ

میرے اظہار و ندامت کو، تجھ سے جو پناہ مانگی ہے

لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيمِ فِعْلِي لٰكِنْ لِتَسْمَعَ

اسے اور میری توبہ کو بھی سن لیں

سَمَآؤُكَ وَمَنْ فِيهَا وَأَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا

تا کہ تیری رحمت سے کسی کو میرے حال پر رحم آ جائے

مَا أَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ

یا میری پریشان حالی پر اس کا دل نرم پڑے

فِيهِ مِنَ التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ

تو میرے حق میں دعا کرے

يَرْحَمُنِي لِسُوْءِ مَوْقِفِي أَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ

جس کی دعا تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ مقبول ہو یا

لِسُوْءِ حَالِي فَيَنَالَنِي مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ

کوئی سفارش پاؤں جو تیرے ہاں میری درخواست ہے

أَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَائِي أَوْ شَفَاعَةٍ أَوْ كَدُ

زیادہ موثر ہو کہ غضب سے نجات اور

عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِي تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِي مِنْ

تیری خوشنودی کا پروانہ لے لوں

غَضَبِكَ وَفَوْزِي بِرِضَاكَ اَللّٰهُمَّ إِنْ

اے معبود! اگر تیرے سامنے یہ پشیمانی ہے تو میں پشیمان

يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً إِلَيْكَ فَأَنَا أَنْدَمُ

ہونے والوں میں ہوں اگر تیری نافرمانی کو چھوڑنا توبہ ہے

النَّادِمِيْنَ وَإِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ

تو میں تیرے حضور توبہ کرنے والوں میں پہلا فرد ہوں

إِنَابَةً فَأَنَا أَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ وَإِنْ يَكُنِ

اگر طلب بخشش گناہوں کو مٹاتی ہے تو

الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّيْ لَكَ

میں تجھ سے بخشش طلب کرنے والوں میں ہوں۔

مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَمَرْتَ

اے معبود! جب کہ تو نے توبہ کرنے کا حکم دیا اور

بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَحَثَثْتَ عَلَى

قبول کرنے کا ذمہ لیا

الدُّعَآءِ وَوَعَدْتَ الْاِجَابَةَ فَصَلِّ عَلٰى

دعا مانگنے پر آمادہ کیا اور اسے پورا کرنے کا وعدہ دیا ہے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَلَا

تو رحمت فرما محمدؐ پر اور آلؑ محمدؐ پر اور قبول فرما میری توبہ

تَرْجِعْنِيْ مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَّحْمَتِكَ اِنَّكَ

اپنی رحمت سے مجھے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کہ بے شک تو گناہگاروں کی

اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحِيْمُ

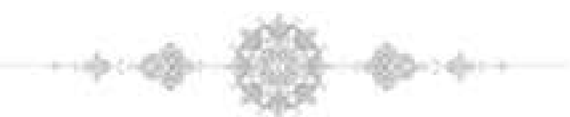
توبہ قبول کرنے والا رجوع کرنے والے خطاکاروں پر مہربان ہے

لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جن کے ذریعے ہمیں ہدایت دی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى
اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جس طرح ان کے ذریعے گمراہی سے نکالا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ وَصَلِّ
اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ
ایسی رحمت جو ہماری سفارش کرے جب ہم تیرے ہی
الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى
محتاج ہوں گے بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ
اور یہ تیرے لیے آسان ہے۔

فہرست



روزہ محبوب پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"ان من الدنيا احب ثلاثة اشياء الصوم في الصيف والضرب بالسيف واكرام الضيف"

میں دنیا میں سے تین چیزوں سے محبت کرتا ہوں، موسم گرما کا روزہ، راہ خدا میں تلوار چلانا اور مہمان کا احترام کرنا۔

(مواعظ العددیہ، صفحہ 76)

برائے ترحیم: بیگم و سید وصی حیدر زیدی، سیدہ تمثیل زہرا بنت سید علی قنبر زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا اَمِیۡنَ اللّٰہِ فِیۡ اَرۡضِہٖ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور

وَحُجَّتَہٗ عَلٰی عِبَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر

اَمِیۡرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَشۡھَدُ اَنَّکَ جَاھَدۡتَ

اے مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ

فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَعَمِلۡتَ بِکِتَابِہٖ

آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا

وَاتَّبَعۡتَ سُنَنَ نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ

اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبیؐ کی سنتوں کی پیروی کی

وَاٰلِہٖ حَتّٰی دَعَاکَ اللّٰہُ اِلٰی جِوَارِہٖ فَقَبَضَکَ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا

اِلَیۡہِ بِاخۡتِیَارِہٖ وَاَلۡزَمَ اَعۡدَآئَکَ الۡحُجَّۃَ

اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی

برائے ایصالِ ثواب: بیگم و سید ... [illegible]

مَعَ مَالَکَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰی جَمِیْعِ

اور آپ کے دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے

خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِیْ مُطْمَئِنَّةً

آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں

بِقَدَرِكَ رَاضِیَةً بِقَضَائِكَ مُوْلَعَةً

اے اللہ میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو

بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ

تیرے فیصلے پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور

اَوْلِیَائِكَ مَحْبُوْبَةً فِیْ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ

دُعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا

صَابِرَةً عَلٰی نُزُوْلِ بَلَآئِكَ شَاكِرَةً

تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر

لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ

صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا

آلَائِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰی فَرْحَةِ لِقَائِكَ

تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو

مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَآئِكَ مُسْتَنَّةً

تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزا کے لئے

بِسُنَنِ اَوْلِيَآئِكَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ

تقوی کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا

اَعْدَآئِكَ مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ

تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر

وَثَنَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ

تیری حمد وثناء میں مشغول رہنے والا ہو، اے معبود! بے شک ڈرنے والوں کے قلوب

اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ

تیرے لئے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں

شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ

تیرا قصد کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں معرفت رکھنے والوں

وَاضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ

کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی

وَاَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ

آوازیں بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی قبولیت کے دروازے کھلے ہیں

وَاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ
تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے
مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ
جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے
اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَعَبْرَةَ مَنْ بَكٰى مِنْ
تیرے خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے
خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَالْاِغَاثَةَ لِمَنِ
جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لئے داد رسی موجود ہے
اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ وَالْاِعَانَةَ لِمَنِ
جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے
اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَعِدَاتِكَ
اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں
لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ
تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور
مُقَالَةٌ وَاَعْمَالَ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ
عمل کرنے والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں

وَاَرْزَاقَكَ اِلَى الْخَلَآئِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ
مخلوقات کے لئے رزق و روزی تیری جانب سے ہی آتی ہے
وَعَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوْبَ
اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ بخش
الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ وَحَوَآئِجَ خَلْقِكَ
دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے
عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَآئِزَ السَّآئِلِيْنَ
پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور
عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَآئِدَ الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ
پے در پے عطائیں ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے
وَمَوَآئِدَ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ
دستر خوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں
الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ
اے معبود ! میری دعائیں قبول کر لے اس ثناء کو پسند فرما
وَاقْبَلْ ثَنَآئِيْ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَوْلِيَآئِيْ
مجھے میرے اولیاء کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ

محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ کا

وَالْحُسَيْنِ اِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَآئِي وَمُنْتَهٰى

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا دنیا و آخرت میں

مُنَايَ وَغَايَةُ رَجَآئِي فِي مُنْقَلَبِي

میری آرزوؤں کی انتہاء میری امیدوں کا مرکز، تو میرا معبود!

وَمَثْوَايَ اَنْتَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما

اِغْفِرْ لِاَوْلِيَآئِنَا وَكُفَّ عَنَّا اَعْدَآئَنَا

دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ

وَاشْغَلْهُمْ عَنْ اَذَانَا وَاَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ

کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے

وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَاَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ

اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو

وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ

اے اللہ تو درود و سلام بھیج اپنے ولی پر کہ جو امام حسن عسکریؑ

الْمَهْدِيِّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ

کے فرزند اور (تیری) حجّت ہیں اور ان کے آباؤ اجداد پر

فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَ

اس وقت اور ہر وقت جو ولی ہیں اور

حَافِظًا وَ قَائِدًا وَنَاصِرًا وَ دَلِيْلًا وَ

محافظ ہیں قائد ہیں اور مددگار ہیں رہنما ہیں اور نگہبان ہیں یہاں تک کہ

عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَ

تو انہیں اپنی مرضی سے اپنی زمین پر سکونت اختیار کرنے دے اور اس (زمین)

تُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کرے۔ اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ان کی فرج میں تعجیل فرما۔

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ تئیس ماہ رمضان کی رات شبہائے قدر میں سے تیسری اور آخری رات ہے اور یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات اصلیت کے قریب تر ہے۔ اس رات حکمتِ الٰہی کے مطابق کائناب کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی چندراتوں کے مشترکہ اعمال (غسل، سورکعت نماز اور زیارت امام حسین علیہ السلام بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں۔

ا۔ سورہ عنکبوت وسورہ روم پڑھے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے بہ قسم فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

۲۔ سورہ حٰم دخان پڑھے۔

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔

۴۔ اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً بعد از اعمال سورۃ دخان، عنکبوت اور سورۃ روم پڑھنے کا ذکر ہوا ہے۔

۔ الخ کہ رمضان المبارک آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

فہرست

ایاتھا ۶۹ | ۲۹ سُوۡرَةُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ مَكِّيَّةٌ ۸۵ | رکوعاتھا ۷

سورۃ العنکبوت کی ۶۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡۤا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا

الٓمّٓ۔(۱) کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (صرف) اتنا کہہ دینے سے کہ ہم ایمان لائے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کا

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

امتحان نہ لیا جائے گا (ضرور لیا جائے گا)۔ (۲) اور ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر گئے۔ غرض خدا

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳

ان لوگوں کو جو سچے (دل سے ایمان لائے) ہیں یقیناً علیحدہ دیکھے گا اور جھوٹوں کو بھی (علیحدہ) ضرور دیکھے گا۔ (۳)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ

کیا جو لوگ بُرے بُرے کام کرتے ہیں انہوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ ہم سے (بچ کر) نکل جائیں گے (اگر ایسا ہے تو) یہ لوگ

مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

کیا ہی بُرے حکم لگاتے ہیں۔ (۴) جو شخص خدا سے ملنے (قیامت کے آنے) کی اُمید رکھتا ہو تو (سمجھ رکھے کہ) خدا کی مقرر کی ہوئی معیاد

لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

ضرور آنے والی ہے اور وہ (سب کی) سنتا اور جانتا ہے۔ (۵) اور جو شخص (عبادت میں) کوشش کرتا ہے

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶

تو بس اپنے ہی واسطے کوشش کرتا ہے (کیونکہ) اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا سارے جہان (کی عبادت) سے بے نیاز ہے۔ (۶)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم یقیناً ان کے گناہوں کا ان کی طرف سے کفارہ قرار دیں گی

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَوَصَّيْنَا

اور یہ (دُنیا میں) جو اعمال کرتے تھے ہم ان کے اعمال کی انہیں اچھی سے اچھی جزا عطا کریں گے۔ (۷) اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا

اپنے ماں باپ سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے اور (یہ بھی کہ) اگر تجھے تیرے ماں باپ اس بات پر مجبور کریں کہ ایسی چیز کو میرا شریک بنا

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

جن (کے شریک ہونے) کا تجھے علم تک نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم سب کو (آخر ایک دن) میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ میں جو کچھ تم لوگ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

(دُنیا میں) کرتے تھے بتا دوں گا۔ (۸) اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے کام کیے ہم انہیں (قیامت

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا

کے دن) ضرور نیکو کاروں میں داخل کریں گے۔ (۹) اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو (زباں سے تو) کہہ دیتے ہیں کہ

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ

ہم خدا پر ایمان لائے پھر جب ان کو خدا کے بارے میں کچھ تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی تکلیف دہی کو اللہ کے عذاب کے برابر

اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

ٹھہراتے ہیں اور (اے رسولؐ) اگر (تمہارے پاس) تمہارے پروردگار کی مدد آپہنچی (اور تمہیں فتح ہوئی) تو یہی لوگ کہنے لگتے ہیں کہ ہم

مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾

بھی تو تمہارے ساتھ ہی ساتھ تھے بھلا جو کچھ سارے جہان کے دلوں میں ہے کیا خدا بخوبی واقف نہیں (ضرور ہے) (۱۰)

وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿١١﴾

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا خدا ان کو یقیناً جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے۔(۱۱)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا

اور کفّار ایمانداروں سے کہنے لگے کہ ہمارے طریقہ پر چلو اور (قیامت میں) تمہارے گناہوں

وَ لْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ

(کے بوجھ) کو ہم (اپنے سر) لے لیں گے۔ حالانکہ یہ لوگ ذرا بھی تو ان کے گناہ اٹھانے

شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا

والے نہیں۔ یہ لوگ یقینی جھوٹے ہیں۔(۱۲) اور (ہاں) یہ لوگ اپنے (گناہ کے) بوجھے تو یقینی اٹھائیں گے ہی اور اپنے بوجھوں کے ساتھ

مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَ لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

(جنہیں گمراہ کیا ان کے) بوجھے بھی اٹھائیں گے اور جو جو افترا پردازیاں یہ لوگ کرتے رہتے ہیں قیامت کے دن ان سے ضرور ان

ع ۱۳/۱۲

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

کی باز پرس ہو گی۔ (۱۳) اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کے پاس (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ

پچاس کم ہزار برس رہے (اور ہدایت کیا کیے اور جب نہ مانا) تو آخر طوفان نے انہیں لے ڈالا

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ

اور وہ اس وقت بھی سرکش ہی تھے۔ (۱۴) پھر ہم نے نوحؑ اور کشتی میں رہنے والوں کو بچالیا اور ہم نے اس واقعہ کو ساری خدائی کے واسطے

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

(اپنی قدرت کی) نشانی قرار دی (۱۵) اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے کہا کہ (بھائیو) خدا کی عبادت کرو

وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا

اور اس سے ڈرو اگر تم سمجھتے بوجھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (۱۶) (مگر) تم لوگ تو

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ

خدا چھوڑ کر صرف بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹی باتیں (اپنے دل سے) گھڑتے ہو۔ اس میں تو

الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا

شک ہی نہیں کہ خدا کو چھوڑ کر جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی کا اختیار نہیں رکھتے

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

بس خدا ہی سے روزی بھی مانگو اور اسی کی عبادت بھی کرو اور اسی کا شکر کرو (کیونکہ) تم لوگ (ایک دن)

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ

اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۱۷) اور (اے اہلِ مکّہ) اگر تم نے (میرے رسول کو) جھٹلایا تو (کچھ پرواہ نہیں) تم سے

قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

پہلے بھی تو بہتیری امتیں (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسولؐ کے ذمّہ تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ (۱۸) کیا ان لوگوں

يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط اِنَّ ذٰلِكَ

نے اس پر غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح مخلوقات کو پہلے پہل پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو دوبارہ پیدا کرے گا یہ تو خدا کے

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

نزدیک بہت آسان بات ہے۔ (۱۹) (اے رسولؐ ان لوگوں سے) تم کہہ دو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ

بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط اِنَّ اللّٰهَ

خدا نے کس طرح پہلے پہل مخلوق کو پیدا کیا پھر (اسی طرح) وہی خدا (قیامت کے دن) آخری پیدائش

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ج يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

پیدا کرے گا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰) جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم لوگ

يَّشَآءُ ج وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي

(سب کے سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۲۱) اور نہ تو تم زمین میں خدا کو زیر کر سکتے

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

ہو اور نہ آسمان میں اور خدا کے سوا نہ تو تمہارا کوئی سرپرست

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ ع ۲ ۹ ۱۴

ہے اور نہ مددگار۔ (۲۲) اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں اور (قیامت کے دن) اس کے سامنے

اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

حاضر ہونے سے انکار کیا میری رحمت سے مایوس ہو گئے ہیں اور ان ہی لوگوں کے واسطے دردناک عذاب ہے۔ (۲۳)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

غرض ابراہیمؑ کی قوم کے پاس (ان باتوں کا) اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ باہم کہنے لگے اس کو مار ڈالو یا جلا ڈالو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

(آخر وہ کرگزرے) تو خدا نے ان کو آگ سے بچا لیا۔ اس میں شک نہیں کہ دین دار لوگوں کے واسطے اس واقعہ میں (قدرتِ خدا کی)

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۴) اور (ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے) کہا کہ تم لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر بتوں کو صرف

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

دنیاوی زندگی میں باہم محبت کرنے کی وجہ سے (خدا) بنا رکھا ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں سے ایک کا ایک

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

انکار کرے گا اور ایک دوسرے پر لعنت کرے گا اور (آخر) تم لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور (اس وقت)

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

وقف لازم

تمہارا کوئی بھی مددگار نہ ہو گا۔ (۲۵) تب صرف لوطؑ ابراہیم پر ایمان لائے اور ابراہیمؑ نے کہا کہ میں تو دیس چھوڑ کر اپنے

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

رب کی طرف (جہاں اس کو منظور ہو) نکل جاؤں گا۔اس میں شک نہیں کہ وہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔ (۲۶) اور ہم نے

لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

ابراہیمؑ کو اسحاق (سا بیٹا) اور یعقوبؑ (سا پوتا) عطا کیا اور ان کی نسل میں پیغمبری اور کتاب قرار دی

وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

اور ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں بھی اس کا بدلہ عطا کیا اور وہ تو آخرت میں بھی یقینی

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

نیکوکاروں سے ہیں۔ (۲۷) اور (رسولؐ) لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم لوگ عجب

الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

بے حیائی کا کام کرتے ہو کہ تم سے پہلے ساری خدائی کے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔ (۲۸)

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ

کیا تم لوگ (عورتوں کو چھوڑ کر قضائے شہوت کے لیے) مردوں کی طرف گرتے ہو اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو اور تم لوگ

فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ

اپنی محفلوں میں بُری بُری حرکتیں کرتے ہو تو (ان سب باتوں کا) لُوطؑ کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب

قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ

نہ تھا کہ وہ لوگ کہنے لگے کہ بھلا اگر تم سچّے ہو تو ہم پر خدا کا عذاب تو لے آؤ۔ (۲۹) (تب) لُوطؑ نے دُعا کی

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ ع ۲ ۸ ۱۵

پروردگارا ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر (اس وقت عذاب کی تیاری ہوئی) (۳۰) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے

رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ

ابراہیمؑ کے پاس (بڑھاپے میں بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو (ابراہیمؑ سے) بولے ہم لوگ عنقریب اس گاؤں کے رہنے والوں کو ہلاک

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۖ قَالَ اِنَّ

کرنے والے ہیں (کیونکہ) اس بستی کے رہنے والے یقینی (بڑے) سرکش ہیں۔ (۳۱) (یہ سن کر) ابراہیمؑ نے کہا کہ

فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ وقفة لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَ

اس بستی میں تو لُوطؑ بھی ہیں۔ وہ فرشتے بولے جو لوگ اس بستی میں ہیں ہم لوگ ان سے خوب واقف ہیں۔ ہم تو ان کو اور

اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ

ان کے لڑکے بالوں کو یقینی بچالیں گے مگر ان کی بیوی کو وہ (البتہ) پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔(۳۲) اور جب ہمارے

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا

بھیجے ہوئے فرشتے لُوطؑ ان کے آنے سے غمگین ہوئے اور ان (کی مہمانی) سے دل تنگ ہوئے (کیونکہ وہ نوجوان وخوبصورت

وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ قف اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ

مردوں کی صورت میں آئے تھے) فرشتوں نے کہا آپ خوف نہ کریں اور کُڑھیں نہیں۔ ہم آپ کو اور آپ کے لڑکے بالوں

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى

کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی (کیونکہ) وہ تو پیچھے رہ جانے والوں سے ہوگی۔(۳۳) ہم یقیناً اس بستی

اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا

کے رہنے والوں پر چونکہ یہ بدکاریاں کرتے ہیں۔ ایک آسمانی عذاب نازل

يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ

کرنے والے ہیں۔(۳۴) اور ہم نے یقینی اس (اُلٹی ہوئی بستی) میں سے سمجھ دار لوگوں کے واسطے (عبرت کی) ایک واضح و روشن

يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ

نشانی باقی رکھی ہے۔(۳۵) اور (ہم نے) مدین کے رہنے والوں کے پاس ان کے بھائی شعیبؑ (کو پیغمبر بنا کر بھیجا)

اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى

تو انہوں نے (اپنی قوم سے) کہا: اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور روزِ آخرت کی اُمید رکھو

الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ

اور روئے زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ (۳۶) تو ان لوگوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا پس زلزلہ (بھونچال) نے انہیں

فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوۡدَا۟ وَقَدۡ

لے ڈالا تو وہ لوگ اپنے گھروں میں اوندھے زانو کے بل پڑے کے پڑے رہ گئے (۳۷) اور قوم عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کر ڈالا) اور

تَّبَيَّنَ لَـكُمۡ مِّنۡ مَّسٰكِنِهِمۡ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ

(اے اہل مکہ) تم کو تو ان کے (اُجڑے ہوئے) گھر بھی (راستہ آتے جاتے) معلوم ہو چکے اور شیطان نے ان کی نظر میں ان کے کاموں کو

فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿۳۸﴾ ۙ وَقَارُوۡنَ

اچھا کر دکھایا تھا اور انہیں (سیدھی) راہ پر (چلنے) سے روک دیا تھا، حالانکہ وہ بڑے ہوشیار تھے۔(۳۸) اور (ہم ہی نے) قارون اور

وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ

فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر ڈالا) حالانکہ ان لوگوں کے پاس موسیٰؑ واضح و روشن معجزے لے کر آئے

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ ۚ فَكُلًّا

پھر بھی یہ لوگ روئے زمین میں سرکشی کرتے پھرے اور ہم سے (نکل کر) کہیں آگے نہ بڑھ سکے۔(۳۹) تو ہم نے

اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ

سب کو ان کے گناہ کی سزا میں لے ڈالا۔ چنانچہ ان میں سے بعض تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھر والی آندھی بھیجی اور بعض

مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ

ان میں سے وہ تھے جن کو ایک سخت چنگھاڑنے لے ڈالا اور بعض ان میں سے وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا

وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ

اور بعض ان میں سے وہ تھے جنہیں ہم نے ڈبا مارا اور یہ بات نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو۔ بلکہ (سچ یوں ہے کہ) یہ لوگ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

خود خدا کی نافرمانی کرکے آپ اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔(۴۰) جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۖۚ اِتَّخَذَتْ بَیْتًا ؕ

بنا رکھے ہیں۔ ان کی مثل اس مکڑی کی سی ہے، جس نے (اپنے خیال ناقص میں) ایک گھر بنایا

وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُیُوْتِ لَبَیْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم

اور اس میں تو شک ہی نہیں کہ تمام گھروں سے بودا گھر مکڑی کا ہوتا ہے۔ اگر یہ لوگ (اتنا

یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ

بھی) جانتے ہوں۔ (۴۱) خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں اس سے خدا یقینی

شَیْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴۲﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

واقف ہے اور وہ تو (سب پر) غالب اور حکمت والا ہے۔ (۴۲) اور ہم یہ مثالیں لوگوں (کے سمجھانے)

لِلنَّاسِ ۚ وَمَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

کے واسطے بیان کرتے ہیں اور ان کو بس علماء ہی سمجھتے ہیں۔(۴۳) خدا نے سارے آسمان اور زمین کو بالکل ٹھیک

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۴ ۱۴ ۱۶

پیدا کیا۔ اس میں شک نہیں کہ اس میں ایمان داروں کے واسطے (قدرت خدا کی) یقینی بڑی نشانی ہے۔(۴۴)

سورہ دُخان قرآن مجید کی چوالیسویں سورت ہے جس کا شمار مکی سورتوں میں ہوتا ہے اور پچیسویں پارے میں واقع ہے۔ اس سورۃ کو اس لئے "دخان" کا نام دیا گیا ہے کہ اس کی دسویں آیت میں کافروں کے لیے دخان (دھواں) نام کے عذاب کا تذکرہ ہوا ہے۔ سورہ دخان میں قرآن شب قدر میں نازل ہونے نیز قرآن پر شک کرنے والے کفار کو عذاب دینے کا کہا گیا ہے۔ اس سورت میں حضرت موسیٰؑ، بنی اسرائیل اور فرعون کا واقعہ بھی ذکر ہوا ہے۔ اس سورت کی تلاوت کے ثواب کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ سے منقول ہے کہ جو بھی شب جمعہ اس سورت کی تلاوت کرے گا، اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے۔

توحید، معاد اور قرآن اس سورت کے محوری مضمون ہیں، سی طرح امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اپنی واجب یا مستحب نمازوں میں سورہ دخان پڑھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے مؤمنوں کے ساتھ محشور کرے گا، عرش الٰہی کے زیر سایہ قرار دے گا، اعمال کے حساب و کتاب میں آسانی کرے گا اور اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا۔

مَفاتیح الجنان میں رمضان المبارک کی 23 ویں رات (شب قدر) کے اعمال میں سے ایک سورہ دخان کی تلاوت کو ذکر کیا ہے۔

ایاتہا ۵۹ ۴۴ سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۶۴ رکوعاتہا ۳

سورۃ الدخان کی ۵۹ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا مع ۱۲

حٰمٓ (۱) واضح و روشن کتاب (قرآن) کی قسم (۲) ہم نے اس کو مبارک رات (شب قدر) میں نازل کیا بے شکہم (عذاب

كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ

سے) ڈرانے والے تھے۔ (۳) اسی رات کو تمام دنیا کے حکمت و مصلحت کے (سال بھر کے) کام فیصل کیے جاتے ہیں (۴) یعنی ہمارے

عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۵ ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

ہاں سے حکم ہوکر (بے شک) ہم ہی (پیغمبروں کے) بھیجنے والے ہیں۔(۵) یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ وہ بے شک

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶ ۙ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ وقف لازم

بڑا سننے والا واقف کار ہے۔(۶) سارے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک۔ اگر تم میں

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ

یقین کرنے کی صلاحیت ہے (تو کرو) (۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے تمہارا مالک اور تمہارے

وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹

اگلے باپ داداؤں کا بھی مالک ہے (۸) لیکن یہ لوگ تو شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔(۹)

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰ ۙ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ

تو تم اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے ظاہر بظاہر دھواں نکلے گا (۱۰) (اور) لوگوں کو ڈھانک لے گا

هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

یہ دردناک عذاب ہے۔(۱۱) (کہ کفار بھی گھبرا کر کہیں گے کہ) پروردگارا ہم سے عذاب کو دور دفع کر دے

مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ۙ

ہم ابھی ایمان لاتے ہیں۔(۱۲) بھلا کیا ان کو نصیحت ہوگی جب ان کے پاس پیغمبر آچکے جو صاف صاف بیان کر دیتے تھے (۱۳)

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝۱۴ ۘ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ وقف لازم

اس پر بھی ان لوگوں نے اس سے منہ پھیرا اور کہنے لگے یہ تو (سکھایا) پڑھایا ہوا دیوانہ ہے۔(۱۴) (اچھا خیر) ہم تھوڑے دن کیلئے عذاب

قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآىِٕدُوْنَ ۝۱۵ ۘ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا وقف لازم

کو ٹال دیتے ہیں مگر (ہم جانتے ہیں) تم ضرور پھر کفر کرو گے۔(۱۵) ہم بے شک (ان سے) پورا بدلہ تو بس اس دن لیں گے جس دن

مُنْتَقِمُوْنَ ۝۱۶ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ

سخت پکڑ پکڑیں گے۔(۱۶) اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی

رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

قدر پیغمبر (موسیٰ) آئے (۱۷) (اور کہا) کہ خدا کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں (خدا کی طرف سے) تمہارا ایک

اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ

امانتدار پیغمبر ہوں (۱۸) اور خدا کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس ایک واضح و روشن دلیل لے

مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ

کر آیا ہوں (۱۹) اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے رب (خدا) کی پناہ مانگتا ہوں (۲۰) اور اگر

لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ

تم مجھ پر ایمان نہیں لائے تو مجھ سے الگ ہوجاؤ۔ (مگر وہ ستانے لگے) (۲۱) تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے شریر

مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الثلثة

لوگ ہیں۔ (۲۲) تو تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور تمہارا پیچھا بھی ضرور کیا جائیگا (۲۳) اور دریا کو اپنی

الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

حالت پر ٹھہرا ہوا چھوڑ (کر پار ہو) جاؤ (تمہارے بعد) ان کا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا (۲۴) وہ لوگ (خدا جانے) کتنے

وَّ عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

باغ اور چشمے (۲۵) اور کھیتیاں اور نفیس مکانات اور آرام کی چیزیں (۲۶) جس میں وہ عیش اور چین کیا کرتے

فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ

تھے چھوڑ گئے۔ (۲۷) یوں ہی ہوا، اور ہم نے ان تمام چیزوں کا دوسرے لوگوں کو مالک بنایا۔ (۲۸) تو ان لوگوں پر

عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَ لَقَدْ ع ۲۹ ۱۴

آسمان و زمین کو بھی رونا نہ آیا اور نہ انہیں مہلت ہی دی گئی۔ (۲۹) اور ہم نے

نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے (۳۰) فرعون (کے پنجہ) سے نجات دی۔

اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى

وہ بے شک سرکش اور حد سے باہر نکل گیا تھا۔(۳۱) اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ کرسارے جہان سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

برگزیدہ کیا تھا۔(۳۲) اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں ان کی صریح آزمائش تھی۔(۳۳) یہ (کفار

هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ

مکہ مسلمانوں سے) کہتے ہیں (۳۴) کہ ہمیں تو صرف ایک بار مرنا ہے اور پھر ہم دوبارہ (زندہ کرکے)

بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ

اٹھائے نہ جائیں گے۔(۳۵) تو اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو (زندہ کرکے) لے آؤ۔(۳۶) بھلا یہ لوگ

اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا

(قوت میں) اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوچکے ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا (کیونکہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ ضرور گنہگار تھے۔(۳۷) اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں ان کو

لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔(۳۸) ان دونوں کو ہم نے بس ٹھیک (مصلحت سے) پیدا کیا مگر ان میں کے بہتیرے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ

لوگ نہیں جانتے۔(۳۹) بے شک فیصلہ (قیامت) کا دن ان سب (کے دوبارہ زندہ ہونے) کا مقرر وقت ہے۔(۴۰) جس دن

لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ (۴۱) مگر جس پر خدا رحم

اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ ع ۲/۱۳ ۱۵

فرمائے بے شک وہ (خدا) سب پر غالب بڑا رحم والا ہے۔(۴۲) (آخرت میں) تھوہر کا درخت (۴۳) ضرور گنہگار

معانقۃ ۱۳

الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوْهُ

کا کھانا ہوگا (۴۴) جیسے پگھلا ہوا تانبا وہ پیٹوں میں اس طرح ابال کھائے گا (۴۵) جیسے کھولتا ہوا پانی ابال کھاتا ہے۔(۴۶) (فرشتوں کو حکم

فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ

ہوگا) اس کو پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ میں لے جاؤ (۴۷) پھراس کے سر پر کھولتے

عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا

ہوئے پانی کا عذاب ڈالو (۴۸) (پھراس سے کہا جائے گا) اب مزا چکھ بے شک تو بڑی عزت والا سردار ہے۔(۴۹) یہ وہی (دوزخ) تو

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ

ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔(۵۰) بے شک پرہیزگار لوگ امن کی جگہ (۵۱) (یعنی) باغوں

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾

اور چشموں میں ہوں گے۔(۵۲) ریشم کی باریک اور گبھی دبیز پوشاکیں پہنے ہوئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۵۳)

كَذٰلِكَ ۗ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کی تزویج کر دیں گے۔(۵۴) وہاں اطمینان سے ہرقسم کے میوے

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ

(کھانے کے لیے) منگوائیں گے (۵۵) وہاں پہلی دفعہ کی موت کے سوا ان کو موت کی تلخی چکھنی ہی نہ

الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ

پڑے گی اور خدا ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ (۵۶) (یہ) تمہارے پروردگار کا فضل ہے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ (۵۷) تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں (اس لیے) آسان کر دیا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ۳ ۱۷ ۱۶

تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ (۵۸) تو (نتیجہ کے) تم بھی منتظر رہو یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث منقول ہے۔ جس کی طرف ہم نے پہلے بھی اشارہ کیا ہے، آپؑ نے فرمایا: "جو شخص ماہ رمضان کی تیسویں (۲۳) شب میں سورہ عنکبوت اور سورہٴ روم پڑھے گا، قسم بخدا وہ اہل بہشت میں سے ہے"۔

جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک اور حدیث اس طرح منقول ہے: جو شخص کہ سورہ روم کو پڑھے گا اسے ہر اس فرشتے کے حسنات کے مقابل جو زمین اور آسمان کے درمیان خدا کی تسبیح کرتا ہے، دس گناہ اجر ملے اور جو کچھ اس نے رات یا دن میں تلف کیا ہے اس کی بھی تلافی ہو جائے گا۔

(۱) تفسیر نور الثقلین، جلد ۴، ص ۱۶۹ بحوالہ ثواب الاعمال از شیخ صدوق۔

(۲) مجمع البیان آغاز سورہٴ روم۔

رکوعاتہا ۶	۳۰ سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ ۸۴	ایاتہا ۶۰

سورۃ الروم کی ۶۰ آیات اور ۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ ۙ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

الٓمّٓ۔ (۱) (یہاں سے) بہت قریب کے ملک میں رُومی ہار گئے (۲) مگر یہ لوگ عنقریب ہی اپنے ہار جانے کے بعد چند سالوں

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ ۙ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۗ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ

میں پھر (اہل فارس پر) غالب آ جائیں گے۔ (۳) کیونکہ (اس سے) پہلے اور بعد (غرض ہر زمانہ میں) ہر امر

وَ مِنْۢ بَعْدُ ۭ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ ۙ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ

کا اختیار خدا ہی کو ہے اور اس دن ایماندار لوگ خدا کی مدد سے خوش ہو جائیں گے۔ (۴) وہ جس کی چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ ۙ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ

مدد کرتا ہے اور وہ (سب پر) غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ (۵) (یہ) خدا کا وعدہ (ہے) خدا اپنے

اللّٰهِ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ

وعدہ کے خلاف نہیں کیا کرتا۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۶) یہ لوگ بس دُنیاوی

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ

زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے بالکل

غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ قف مَا خَلَقَ اللّٰهُ

غافل ہیں۔ (۷) کیا ان لوگوں نے اپنے دل میں (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ خدا نے سارے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں بس بالکل ٹھیک اور ایک مقرر معیاد کے واسطے پیدا

مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

کیا ہے اور کچھ شک نہیں کہ بہتیرے لوگ تو اپنے پروردگار (کی بارگاہ) کے حضور (قیامت) ہی کو کسی طرح نہیں مانتے۔ (۸)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا یہ لوگ روئے زمین پر چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گزر گئے ان کا انجام کیسا (بُرا) ہوا حالانکہ وہ لوگ ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

قوت میں بھی کہیں زیادہ تھے اور جس قدر زمین ان لوگوں نے آباد کی ہے اس سے کہیں زیادہ (زمین کی) ان

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

لوگوں نے کاشت بھی کی تھی اور اس کو آباد بھی کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر واضح و روشن معجزے

بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

لے کر آچکے تھے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا مگر وہ لوگ (کفر و سرکشی سے) آپ اپنے

يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ۭ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ

اوپر ظلم کرتے تھے۔ (۹) پھر جن لوگوں نے برائی کی تھی ان کا انجام بُرا ہی ہوا۔

ع ۱ ۱۰ ۴

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا

کیونکہ ان لوگوں نے خدا کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے ساتھ مسخرا پن کیا کیے۔(۱۰) خدا ہی نے مخلوقات

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ

کو پہلی بار پیدا کیا پھر وہی دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ پھر تم سب لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔(۱۱) اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ

برپا ہو گی (اس دن) گنہگار لوگ نا امید ہو کر رہ جائیں گے (۱۲) اور ان کے (بنائے ہوئے خدا کے) شریکوں

شُرَكَآىِٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ يَوْمَ

میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور یہ لوگ خود بھی اپنے شریکوں سے انکار کر جائیں گے۔(۱۳) اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قیامت برپا ہو گی اُس دن (مومنوں سے) کفّار جُدا ہوجائیں گے۔ (۱۴) پھر جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اَمَّا

اور اچھے عمل کیے تو وہ باغِ بہشت میں نہال کر دیئے جائیں گے۔(۱۵) مگر جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓىِٕكَ

لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا تو یہ

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

لوگ عذاب میں گرفتار کیے جائیں گے۔(۱۶) پھر جس وقت تم لوگوں کی شام ہو اور جس وقت

وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تمہاری صبح ہو خدا کی پاکیزگی ظاہر کرو۔ (۱۷) اور سارے آسمان و زمین میں تیسرے پہر کو اور جس

وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وقت تم لوگوں کی دوپہر ہو جائے (وہی قابل تعریف ہے) (۱۸) وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

کو زندہ سے پیدا کرتا ہے اور زمین کو مرنے (پڑتی ہونے) کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ بھی

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ع ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ع ۵ ۲۹

(مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے۔ (۱۹) اور اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا

ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ

پھر یکایک تم آدمی بن کر (زمین پر) چلنے پھرنے لگے۔ (۲۰) اور اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں ایک یہ

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً

(بھی) ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری ہی جنس کی بیبیاں پیدا کیں تاکہ تم ان کے ساتھ رہ کر چین کرو اور تم لوگوں کے درمیان پیار

وَّرَحْمَةً ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

اور اُلفت پیدا کر دی۔ اس میں شک نہیں کہ اس میں غور کرنے والوں کے واسطے (قدرتِ خدا کی) یقینی بہت سی نشانیاں ہیں (۲۱) اور اس

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

(کی قدرت) کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف

وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

بھی ہے یقیناً اس میں واقف کاروں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔(۲۲) اور رات اور دن کو

مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّ فِيْ

تمہارا سونا اور اس کے فضل و کرم (روزی) کی تلاش کرنا بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں سے ہے۔ بے شک جو لوگ سُنتے ہیں ان کے

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

لیے اس میں (قدرتِ خدا کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ (۲۳) اور اسی کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ بھی

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ

ہے کہ وہ تم کو ڈرانے اور اُمید دلانے کے واسطے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے سے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْ

اس کے پڑتی ہونے کے بعد آباد کرتا ہے بے شک عقلمندوں کے واسطے اس میں (قدرت خدا کی) بہت سی دلیلیں ہیں (۲۴) اور اسی کی

اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا

(قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر (مرنے کے بعد)

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَهٗ

جس وقت تم کو ایک بار بلائے گا تو سب کے سب زمین سے (زندہ ہو کر) نکل پڑو گے۔ (۲۵) اور جو لوگ

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ هُوَ

آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں اور سب اسی کے تابع فرمان ہیں (۲۶) اور وہ ایسا (قادر مطلق)

الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَ لَهُ

ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ (قیامت کے دن) پیدا کرے گا اور یہ اس

الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

پر بہت آسان ہے اور سارے آسمان و زمین میں سب سے بالاتر اسی کی شان ہے اور وہی (سب پر)

الربع ع ۸/۳ ۶ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا

غالب حکمت والا ہے۔ (۲۷) اور ہم نے (تمہارے سمجھانے کے واسطے) تمہاری ہی ایک مثل بیان کی ہیہم نے جو کچھ تمہیں عطا کیا ہے کیا

مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ

اس میں تمہارے لونڈی غلاموں میں سے کوئی (بھی) تمہارا شریک ہے کہ (وہ اور) تم اس میں برابر ہو جاؤ (اور کیا) تم ان سے ایسا ہی

سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

خوف رکھتے ہو جتنا تمہیں اپنے لوگوں کا خوف ہوتا ہے (پھر بندوں کو خدا کا شریک کیوں بناتے ہو) عقلمندوں کے واسطے ہم یوں اپنی آیتوں

لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ

کو تفصیل وار بیان کرتے ہیں (۲۸) مگر سرکشوں نے تو بغیر سمجھے بوجھے اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر لی

عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ یَّہۡدِیۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰہُ ؕ وَ مَا لَہُمۡ مِّنۡ

(اور خدا کا شریک ٹھہرا دیا) غرض خدا جسے گمراہی میں چھوڑ دے (پھر) اسے کون راہِ راست پر لا سکتا ہے اور ان کا

نّٰصِرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمۡ وَجۡہَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰہِ الَّتِیۡ

کوئی مددگار (بھی) نہیں۔(۲۹) تو (اے رسولؐ) تم باطل سے کترا کے اپنا رُخ دین کی طرف کیے رہو۔ یہی خدا کی

فَطَرَ النَّاسَ عَلَیۡہَا ؕ لَا تَبۡدِیۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰہِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیۡنُ

بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے خدا کی (درست کی ہوئی) بناوٹ میں (تغیّرو) تبدل نہیں

الۡقَیِّمُ ٭ۙ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿٭ۙ۳۰﴾ مُنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡہِ

ہو سکتا یہی مضبوط (اور بالکل سیدھا) دین ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے ہیں۔(۳۰) اسی کی طرف رجوع ہو کر

وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ لَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿ۙ۳۱﴾

(خدا کی عبادت کرو) اور اسی سے ڈرتے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکین سے نہ ہو جانا (۳۱)

مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ وَ کَانُوۡا شِیَعًا ؕ کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا

جنہوں نے اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ پردازی کی اور مختلف فرقے بن گئے۔ جو (دین) جس فرقے

لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوۡا رَبَّہُمۡ

کے پاس ہے اسی میں نہال نہال ہے۔(۳۲) اور جب لوگوں کو کوئی مصیبت چھو بھی گئی تو اسی کی طرف

مُّنِیۡبِیۡنَ اِلَیۡہِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَہُمۡ مِّنۡہُ رَحۡمَۃً اِذَا فَرِیۡقٌ مِّنۡہُمۡ

رجوع ہو کر اپنے پروردگار کو پکارنے لگتے ہیں پھر جب وہ اپنی رحمت کی لذّت چکھا دیتا ہے تو انہی میں سے کچھ لوگ اپنے

بِرَبِّہِمۡ یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ۙ۳۳﴾ لِیَکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَیۡنٰہُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ٝ وقفۃ

پروردگار کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں (۳۳) تاکہ جو (نعمت) ہم نے انہیں دی ہے اس کی ناشکری کریں۔ خیر دنیا میں چند روز چین کر لو

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَمۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنًا فَہُوَ یَتَکَلَّمُ

پھر تو بہت جلد (اپنے کیے کا مزا) تمہیں معلوم ہی ہوگا۔(۳۴) کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو (اس کے حق ہونے) کو

بِمَا كَانُوا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

بیان کرتی ہے جس سے (یہ لوگ خدا کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔(ہرگز نہیں) (۳۵) اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھا

فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا

دی تو وہ اس سے خوش ہو گئے اور جب انہیں اپنے ہاتھوں کی اگلی کارستانیوں کی بدولت کوئی مصیبت پہنچی تو یکبارگی مایوس

هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ہو کر بیٹھ رہتے ہیں۔(۳۶) کیا ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ خدا ہی جس کی روزی چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور

يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

(جس کی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے کچھ شک نہیں کہ اس میں ایماندار لوگوں کے واسطے (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں۔(۳۷)

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

تو (اے رسولؐ اپنے) قرابتدار (فاطمہ زہراؑ) کا حق (فدک) دیدو اور محتاج پردیسی کا (بھی) جو لوگ خدا کی خوشنودی کے

لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ؗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

خواہاں ہیں ان کے حق میں سب سے یہی بہتر ہے اور ایسے ہی لوگ (آخرت میں) اپنی دلی مرادیں پائیں گے۔(۳۸)

وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا

اور تم لوگ جو سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال و دولت میں ترقی ہو تو (یاد رہے کہ ایسا مال) خدا کے ہاں پھولتا

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

پھلتا نہیں اور تم لوگ جو خدا کی خوشنودی کے ارادہ سے زکوۃ دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ خدا کی بارگاہ سے)

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

دونادون لینے والے ہیں۔(۳۹) خدا وہ (قادر و توانا) ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ پھر اسی نے روزی دی پھر وہی تم کو مار ڈالے گا

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ

پھر وہی تم کو (دوبارہ) زندہ کرے گا بھلا تمہارے (بنائے ہوئے خدا کے) شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان کاموں

ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ ع ۴ ۱۳ ۷

میں سے کچھ بھی کر سکے جسے یہ لوگ (اس کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک و پاکیزہ اور برتر ہے۔(۴۰) خود لوگوں

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

ہی کے اپنے ہاتھوں کی کارستانیوں کی بدولت خشک و تر میں فساد پھیل گیا تاکہ جو کچھ یہ لوگ کر چکے ہیں خدا ان

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي

کو ان میں سے بعض کرتوتوں کا مزہ چکھا دے گا تاکہ یہ لوگ (اب بھی) باز آئیں۔(۴۱) (اے رسولؐ) تم کہہ

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ

دو کہ ذرا روئے زمین پر چل پھر کر دیکھو تو کہ جو لوگ اس کے قبل گزر گئے ان (کے افعال) کا انجام کیا ہوا ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ

سے بہتیرے تو مشرک ہی ہیں (۴۲) تو (اے رسولؐ) تم اپنا رخ مضبوط (اور سیدھے) دین کی طرف کئے رہو اس دن کے آنے سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ

جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا (اور) کوئی اسے روک نہیں سکتا۔ اس دن لوگ (پریشان ہوکر) الگ الگ ہو جائیں گے۔(۴۳) جو

كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

کافر بن بیٹھا اس پر اس کے کفر کا وبال ہے اور جنہوں نے اچھے کام کیے وہ اپنے ہی لیے آسائش کا سامان

يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لا لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ

کر رہے ہیں (۴۴) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کیے ان کو خدا اپنے فضل (و کرم) سے

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ

اچھی جزاء عطا کرے گا۔ وہ یقیناً کفّار سے اُلفت نہیں رکھتا۔(۴۵) اسی (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ ہواؤں کو

الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ

(بارش کی) خوشخبری کے واسطے (قبل سے) بھیج دیا کرتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے بھی کہ کشتیاں اس کے

بِاَمۡرِهٖ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ لَقَدۡ

حکم سے چل کھڑی ہوں اور تاکہ تم اس کے فضل سے تلاش کرو اور اس لیے بھی تاکہ تم شکر کرو۔(۴۶) اور (اے رسولؐ) ہم

اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ

نے تم سے پہلے اور بھی بہت سے پیغمبر ان کی قوموں کے پاس بھیجے تو وہ پیغمبر واضح و روشن

فَانۡتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيۡنَا نَصۡرُ

معجزے لے کر آئے (مگر ان لوگوں نے نہ مانا) تو ان مجرموں سے ہم نے (خوب) بدلہ لیا اور ہم پر تو

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ يُرۡسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيۡرُ سَحَابًا

مومنین کی مدد کرنا لازم تھا ہی۔(۴۷) خدا ہی وہ (قادر و توانا) ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑائے

فَيَبۡسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيۡفَ يَشَآءُ وَ يَجۡعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى

اڑائے پھرتی ہیں۔ پھر وہی خدا بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور (کبھی) اس کو ٹکڑے (ٹکڑے) کر

الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ لونڈیاں اس کے درمیان سے نکل پڑتی ہیں۔ پھر جب خدا انہیں اپنے بندوں میں سے جس

عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ ۚ وَ اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ (۴۸) اگرچہ یہ لوگ ان پر (بارانِ رحمت) نازل

يُّنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَانۡظُرۡ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ

ہونے سے پہلے (بارش سے) شروع ہی سے بالکل مایوس (اور مجبور) تھے۔ (۴۹) غرض خدا کی رحمت کے آثار کی

اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ

طرف دیکھو تو کہ وہ کیوں کر زمین کو اس کی پڑتی ہونے کے بعد آباد کرتا ہے۔ بے شک یقینی وہی

الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِيۡحًا

مردوں کو زندہ کرنے والا اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (۵۰) اور اگر ہم (کھیتی کی نقصان دہ) ہوا بھیجیں پھر لوگ کھیتی کو

فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ (۵۱) فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

(اسی ہوا کی وجہ سے) زرد (پژمردہ) دیکھیں تو وہ لوگ اس کے بعد (فوراً) ناشکری کرنے لگیں۔(۵۱) (اے رسولؐ) تم تو (اپنی) آواز نہ

الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ (۵۲) وَمَآ

مُردوں ہی کو سنا سکتے ہو اور نہ بہروں کو سنا سکتے ہو (خصوصاً) جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔(۵۲) اور نہ تم

اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

اندھوں کو ان کی گمراہی سے (پھیر کر) راہ پر لا سکتے ہو۔ تم تو بس انہی لوگوں کو سنا (سمجھا) سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو دل سے

بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ (۵۳) ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ ع ۵ ۱۳ ۸

مانیں پھر یہی لوگ اسلام لانے والے ہیں۔(۵۳) خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک (نہایت) کمزور چیز (نطفہ) سے پیدا کیا پھر

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

اسی نے (تم میں بچپنے کی) کمزوری کے بعد (شباب کی) قوت عطا کی پھر اسی نے (تم میں جوانی کی) قوت کے بعد

ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ (۵۴)

کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی بڑا واقف کار اور (ہر چیز پر) قابو رکھتا ہے۔(۵۴)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ

اور جس دن قیامت برپا ہو گی تو گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) گھڑی بھر سے زیادہ نہیں

سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ (۵۵) وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ٹھہرے یوں ہی لوگ (دنیا میں بھی) افترا پردازیاں کرتے رہے۔(۵۵) اور جن لوگوں کو (خدا کی بارگاہ سے)

الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ

علم اور ایمان دیا گیا ہی جواب دیں گے کہ (ہائیں) تم تو خدا کی کتاب کے مطابق روز قیامت تک (برابر)

الْبَعْثِ ؗ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (۵۶)

ٹھہرے رہے پھر یہ تو قیامت ہی کا دن ہے مگر تم لوگ تو اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے۔(۵۶)

قرء حفص بضم الضاد وفتحها والاول افضل الضم مختار ۱۲۵

فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَ لَا هُمۡ

تو اس دن سرکش لوگوں کو نہ ان کی عذر معذرت کچھ کام آئے گی اور نہ ان

يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِيۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ

کی شنوائی ہو گی۔(۵۷) اور ہم نے تو اس قرآن میں (لوگوں کے سمجھانے کو) ہر طرح کی

مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوۡلَنَّ الَّذِيۡنَ

مثل بیان کر دی۔ اور اگر تم ان کے پاس کوئی سا معجزہ لے آؤ تو بھی یقیناً

كَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ

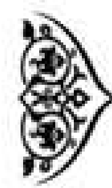
کفّار بول اٹھیں گے کہ تم لوگ نرے دغاباز ہو۔(۵۸) جو لوگ سمجھ (اور علم) نہیں رکھتے ان کے دلوں پر (نظر کرکے)

عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٥٩﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ

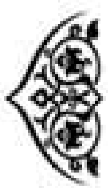
خدا یوں تصدیق کرتا ہے(کہ یہ ایمان نہ لائیں گے)۔(۵۹) تو (اے رسولؐ) تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے

ع ٦ ٧ ٩ وَّ لَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿٦٠﴾ ع

اور (کہیں) ایسا نہ ہو کہ جو لوگ (تمہاری) تصدیق نہیں کرتے تمہیں (بہکا کر) خفیف کر دیں۔(۶۰)



برائے ترحیم و بلندی درجات



بیگم و سیّد حسین احمد زیدی

بیگم و سیّد وصی حیدر زیدی

بیگم و سیّد طاہر عباس زیدی

تمثیل زہراؑ بنت قنبر زیدی

و جملہ مومنین و مومنات

شہدائے ملت جعفریہ

فہرست